الوقف لله الکریم

طلب العلم فریضة علیٰ کل مسلم و مسلمة

جمیل احمد

ضرور المسلمین مع مفید الصلوٰة

و

ایمان نامہ مع حقوق والدین و استاد

۱۳۲۲

مطبع کریمی واقع بمبئی میں بطبع آراستہ ہوا

Marfat.com

الوقف لله الكريم
86281

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع کرتا ہون مین ساتھہ نام اللہ کے جو بڑا رحم والا اور مہربان ہے

اوّل کلمۂ طیّب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ
پہلا کلمہ پاکی کا نہین کوئی معبود سوائے خدا کے محمدؐ بھیجے ہوئے خدا کے

دویم کلمۂ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
دوسرا کلمہ گواہی کا گواہی دیتا ہون مین کہ نہین کوئی معبود سوائے خدا کے ایک ہے وہ

لَاشَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ سوم کلمۂ تمجید
نہین ہے شریک اوسکا اور گواہی دیتا ہون مین تحقیق کہ محمد بندے اوسکے اور رسول اوسکے تیسرا کلمہ بزرگی کا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ
پاک ہے اللہ اور سب تعریف اللہ کیلیے ہے اور نہین ہے کوئی معبود سوائے خدا کے اور اللہ بڑا بزرگ ہے

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ چہارم کلمۂ توحید
اور نہین ہے طاقت اور قوت مگر توفیق سے خدائے بلند و بزرگ کے چوتھا کلمہ ایک ہونے کا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
نہین ہے کوئی معبود سوائے خدا کے ایک ہے وہ اور نہین ہے شریک اوسکو اسی کے لئے ہے ملک اور سب تعریف

یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پنجم
جلاتا ہے اور مارتا ہے ہاتھہ مین اوسی کے ہے خیر اور برکت اور وہ ہر چیز پر قادر ہے پانچوان

کلمہ ردّ کفر اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَیْئًا وَّ
کلمہ کفر رد کرنے کا یا اللہ بیشک پناہ مانگتا ہون مین تجھ سے کفر اور شرک سے تیرے ساتھہ کسی شئے کو جو

اَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّأْتُ
جانتا ہون مین اسکو اور مغفرت چاہتا ہون تیری لیے جو نہین جانتا ہون مین اوسکو توبہ کی مین نے اس سے اور باز آیا مین

مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا اَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ
کفر اور شرک سے اور گناہون سے سب کے سب اسلام لایا مین اور ایمان لایا مین

Marfat.com

الوقف لله الكريم
3150

وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ایمان مجمل

اور کہتا ہون مین نہین کوئی معبود سوائے خدا کے محمدؐ رسول خدا کے ہین ایمان بغیر تفصیل کے

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ

ایمان لایا مین خدا پر اسکے نامون کے ساتھ اور صفتون کے ساتھ اور قبول کیا مین نے تمام حکمون کو اسکے

ایمان مفصل اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ

ایمان تفصیل وار ایمان لایا مین خدا پر اور اوسکے فرشتون پر اور اوسکی کتابون پر اور اوسکے رسولون پر

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی

اور روز آخرت پر اور اسبات پر جو ارادہ نیکی اور بدی کا خدای تعالی سے ہی ہے

وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ نیت وضو کی یہہ ہے اَتَوَضَّاءُ لِرَفْعِ

اور اٹھنے پر خلق کے بعد مرنے کے وضو کرتا ہون مین واسطے دور ہونے

الْحَدَثِ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ناپاکی کے پناہ مانگتا ہون مین نزدیک اللہ کے شیطان مردود سے شروع کرتا ہون مین نام سے اللہ کے جو مہربان اور رحیم ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ نیت غسل کی

شروع کرتا ہون مین نام سے خدائے بزرگ کے اور سب تعریف خدا کے لئے ہے دین اسلام پر

نَوَیْتُ اَنْ اَغْتَسِلَ مِنْ غُسْلِ الْجَنَابَۃِ لِرَفْعِ الْحَدَثِ تیمم کی

نیت کرتا ہون مین یہہ کہ غسل کرون مین جنابت سے واسطے دور ہونے ناپاکی کے

نیت اَتَیَمَّمُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ یہہ دعا نماز کی نیت باندھنے کے پہلے پڑھے

تیمم کرتا ہون مین واسطے دور ہونے ناپاکی کے

اِنِّیْ وَجَّھْتُ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا

تحقیق پھیرا مین نے منھ کو اپنے طرف اس ذات کے جو پیدا کیا آسمان اور زمین کو منھ پھیرنا خلوص دل سے

وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ یہہ دعا نیت باندھنے کے بعد پڑھے سُبْحَانَکَ

اور نہین ہون مین مشرکون سے پاک ہے تو

اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا

اے اللہ اور ساتھ حمد تیرے کے شروع کرتا ہون مین اور بزرگ ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور نہین ہے

ؔ واضح ہو کہ یہہ نیت تمام قسم کے غسلون کے لئے کفایت کرتی ہے غسل کرنیوالیکو چاہیے کہ جس قسم کا غسل ہو اوسکا نام لیوے مثلاً اگر غسل احتلام کا ہے تو اسطرح کہے اَغْتَسِلُ مِنْ غُسْلِ الْاِحْتِلَامِ لِرَفْعِ الْحَدَثِ اور غسل کرنیوالیکو چاہیے کہ غسل کے ابتدا مین نیت کرے کہ غسل کرتا ہون مین واسطے دور ہونے جنابت کے یا واسطے رفع حدث اکبر کے اور تمام بدن پر سر سے پاؤن تک پانی بہاوے اسطرح کہ سب جگہہ پانی پہونچے اگر بال برابر بھی کہین خشک رہیگا تو غسل درست نہوگا

اِلٰہَ غَیْرُکَ تسبیح رکوع کی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تسمیع سَمِعَ اللّٰہُ

کوئی معبود سوائے تیرے اسکو رکوع میں تین بار پڑھے پاک ہے رب میرا جو بزرگ ہے اسکو بعد رکوع کے پڑھے قبول کیا خدا نے

لِمَنْ حَمِدَہٗ تحمید اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَلَکَ الْحَمْدُ تسبیح سجدہ کی سُبْحَانَ

واسطے اُسکے جو سراہا اوسکو اسکو تسمیع کے بعد پڑھے اے اللہ رب ہمارے واسطے تیرے ہی ہے سب تعریف اسکو سجدہ میں تین بار پڑھے پاک ہے

رَبِّیَ الْاَعْلٰی تشہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ

رب میرا جو بلند ہے اسکو نماز میں بیٹھکے پڑھے سب عبادات قولی واسطے اللہ کے اور عبادات بدنی و مالی سلامتی ہو

عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی

تجھ پر اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور رحمت اللہ کی اور برکتیں اوسکی سلامتی ہو جیو ہم پر اور

عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ

بندوں پر خدا کے جو صالحین ہیں گواہی دیتا ہوں میں کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے خدا کے اور گواہی دیتا ہوں میں کہ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ اسکے بعد درود ابراہیم یعنے یہہ درود پڑھے

محمدؐ بندے اسکے اور رسول اُسکے ہیں

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

خدا بھیج محمدؐ پر اور آل پر محمدؐ کے جیسا کہ درود بھیجا تونے ابراہیم پر

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

اور آل پر ابراہیم کی یقین تو سراہا ہوا بزرگ ہے خدایا برکت دے محمدؐ پر اور

عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

آل محمدؐ پر جیسا کہ برکت دی تونے ابراہیم پر اور آل پر ابراہیم کی

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اُسکے بعد یہہ دعا ماثورہ پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ

یقین تو سراہا ہوا بزرگ ہے خدایا بخش مجھ کو

وَلِوَالِدَیَّ وَلِاُسْتَاذِیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور ماں باپ کو میرے اور استاذ کو میرے اور تمام مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو

وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

اور مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو رحمت سے اپنی اے رحم کرنیوالے زیادہ سب رحم کرنیوالوں سے

ف ۱ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جب نہایت کرم حق تعالی کا دیکھا تو دوسروں کے واسطے بھی سلامتی چاہی اور معراج کی رات خدا تعالی کے حضور میں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہہ تین کلمے کہے تو اسکے جواب میں حق تعالی نے اسکے بعد تین کلمے فرمائے ۱۲

ف ۲ رب اور اوسکے محبوب کے درمیان جب فرشتوں نے یہہ معاملہ دیکھا تب یہہ گواہی دی ۱۲

یہہ دعا ظہر اور مغرب اور عشا کے فرضون کے بعد پڑھے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً
اے رب ہمارے دے تو ہمکو دنیا مین نیکی
وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ یہہ دعا فجر اور عصر کے فرضون
اور آخرت مین بہتر شے اور بچا تو ہمکو عذاب سے دوزخ کے
کے بعد پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ اِیْمَانًا مُّسْتَقِیْمًا وَّفَضْلًا دَائِمًا
خدایا تحقیق ہم مانگتے ہین تجھسے ایمان مستقیم کو اور فضل دایم کو
وَّنَظَرًا رَحْمَةً وَّعِلْمًا نَّافِعًا وَّعَقْلًا کَامِلًا وَّقَلْبًا مُّنَوَّرًا وَّتَوْفِیْقًا
اور نظر رحمت کو اور علم نافع کو اور عقل کامل کو اور دل روشن کو اور توفیق
اِحْسَانًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّصَبْرًا جَمِیْلًا وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا وَّلِسَانًا
نیک کو اور توبہ مقبول کو اور صبر نیک کو اور اجر بزرگ کو اور زبان
ذَاکِرًا وَّبَدَنًا صَابِرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّسَعْیًا مَّشْکُوْرًا وَّذَنْبًا
ذاکر کو اور بدن صابر کو اور رزق کشادہ کو اور کوشش مشکور کو اور گناہ
مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا مَّقْبُوْلًا وَّدُعَآءً مُّسْتَجَابًا وَّجَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ
مغفور ہونیوالے کو اور عمل مقبول کو اور دعاے مستجاب کو اور جنت فردوس کو
نَعِیْمًا بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
مقام نعمت کا رحمت سے تیری اے بڑے رحم کرنیوالے سب سے اور درود ہو بھیجو اللہ تعالی کا اوپر بہترین خلق اسکی کے
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ
سردار ہمارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آل پر اونکے اور اصحاب پر اونکے تمام پاک ہے رب تیرا کہ صاحب
الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
عزت کا ہے بلندہے سراہنے سے اور سلام تمام مرسلون پر اور سب تعریف خدا کے لئے
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ صبح کے دو سنتون کی نیت یہہ ہے نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ
جو رب عالم کا ہے نیت کرتا ہون مین نماز پڑھنے کی
لِلّٰهِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰی سُنَّةَ الْفَجْرِ
واسطے اللہ کے دو رکعت سنت رسول اللہ کی سنت وقت فجر کے
مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَةِ الْکَعْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰهُ اَکْبَرُ صبح کے
طرف کعبہ شریف کے منہہ کئے ہوئے

Marfat.com

فرض نماز فجر

دو فرضوں کی نیت یہہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ
نیت کرتا ہوں میں نماز پڑھنے کی واسطے اللہ کے دو رکعت نماز فجر کی

فَرْضَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَرْضَ هٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ
فرض اللہ فرض اس وقت کی منھ کئے ہوئے طرف کعبہ

سنت نماز ظہر

الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ قبل ظہر کے چار سنتوں کی نیت یہہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ
شریف کے نیت کرتا ہوں میں نماز پڑھنے کی

لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى
واسطے اللہ کے چار رکعت نماز ظہر کی سنت رسول اللہ کی

مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ظہر کے چار فرضوں کی
منھ کئے ہوئے طرف کعبہ شریف کے

فرض نماز ظہر

نیت یہہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ
نیت کرتا ہوں میں نماز پڑھنے کی واسطے اللہ کے چار رکعت نماز ظہر کی

فَرْضَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَرْضَ هٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ
فرض اللہ فرض اس وقت کی منھ کئے ہوئے طرف کعبہ شریف کے

سنت نماز ظہر

اَللّٰهُ اَكْبَرُ بعد ظہر کے دو سنتوں کی نیت یہہ ہے نَوَيْتُ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى
نیت کرتا ہوں میں نماز پڑھنے کی واسطے اللہ کے

رَكْعَتَيْنِ صَلٰوةِ الظُّهْرِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ
دو رکعت نماز ظہر کی سنت رسول اللہ کی منھ کئے ہوئے طرف

نفل نماز ظہر

الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ظہر کے نفلوں کی نیت یہہ ہے نَوَيْتُ اَنْ
کعبہ شریف کے نیت کرتا ہوں میں

اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ صَلٰوةَ نَفْلِ الظُّهْرِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى
نماز پڑھنے کی واسطے اللہ کے دو رکعت نماز نفل ظہر کی منھ کئے ہوئے طرف

سنت نماز عصر

جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ قبل عصر کے چار سنتوں کی نیت یہہ
کعبہ شریف کے

ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
نیت کرتا ہوں میں نماز پڑھنے کی واسطے اللہ کے چار رکعت سنت رسول اللہ کی

تعالیٰ

Marfat.com

تعالیٰ صلوٰۃ العصر متوجہًا الیٰ جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر
نماز عصر کی منھ کرے ہوئے طرف کعبہ شریف کے

عصر کے چار فرضون کی نیّت یہہ ہے نویت ان اصلّی للہ تعالیٰ اربع
نیت کرتا ہون مین نماز پڑھنے کی واسطے اللہ کے چار

رکعات صلوٰۃ العصر فرض اللہ تعالیٰ فرض ہذا الوقت
رکعت نماز عصر کی فرض اللہ فرض اسوقت کی

متوجہًا الیٰ جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر مغرب کے
منھ کرے ہوئے طرف کعبہ شریف کے

تین فرضون کی نیّت یہہ ہے نویت ان اصلّی للہ تعالیٰ ثلث رکعات
نیت کرتا ہون مین نماز پڑھنے کی واسطے اللہ کے تین رکعت

صلوٰۃ المغرب فرض اللہ تعالیٰ فرض ہذا الوقت
نماز مغرب کی فرض اللہ فرض اس وقت کی

متوجہًا الیٰ جہۃ الکعبۃ الشریفۃ اللہ اکبر مغرب کے
منھ کرے ہوئے طرف کعبہ شریف کے

دو سنتون کی نیت یہہ ہے نویت ان اصلّی للہ تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ
نیت کرتا ہون مین نماز پڑھنے کی واسطے اللہ کے دو رکعت نماز

المغرب سنۃ رسول اللہ تعالیٰ متوجہًا الیٰ جہۃ الکعبۃ الشریفۃ
مغرب کی سنت رسول اللہ کی منھ کرے ہوئے طرف کعبہ شریف کے

اللہ اکبر مغرب کے دو نفلون کی نیّت یہہ ہے نویت ان اصلّی للہ
نیت کرتا ہومین نماز پڑھنے کی واسطے اللہ کے

تعالیٰ رکعتین صلوٰۃ نفل المغرب متوجہًا الیٰ جہۃ الکعبۃ
دو رکعت نماز نفل مغرب کی منھ کرے ہوئے طرف کعبہ

الشریفۃ اللہ اکبر عشا کے چار سنّتون کی نیت یہہ ہے نویت ان اصلّی
شریف کے نیت کرتا ہومین نماز پڑھنے کی

للہ تعالیٰ اربع رکعات صلوٰۃ العشاء سنۃ رسول اللہ تعالیٰ
واسطے اللہ کے چار رکعت نماز عشا کی سنت رسول اللہ کی

Marfat.com

مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ عشا کے چار فرضون
منھ کیے ہوے طرف کعبہ شریف کے

فرض نماز عشا

کی نیت یہہ نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكْعَاتِ صَلٰوةِ الْعِشَاءِ
نیت کرتا ہوں نماز پڑھنے کی واسطے اللہ کے چار رکعت نماز عشا کی

فَرْضَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَرْضَ هٰذَا الْوَقْتِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ
فرض اللہ فرض اس وقت کی منھ کیے ہوے طرف کعبہ

سنت بعد عشا

الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ بعد عشا کے دو سنتون کی نیت یہہ نَوَيْتُ اَنْ
شریف کے نیت کرتا ہوں

اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ صَلٰوةَ بَعْدَ الْعِشَاءِ سُنَّةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
نماز پڑھنے کی واسطے اللہ کے دو رکعت نماز بعد عشا کی سنت رسول اللہ کی

تَعَالٰى مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
منھ کیے ہوے طرف کعبہ شریف کے

اوپر لکھی ہوئی نیتین پانچون وقت کی فرض نماز تنہا پڑھنے والیکے واسطے ہین اگر امین سے

کوئی نماز امام کے ساتھ پڑھے تو مُتَوَجِّهًا سے پہلے اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ

نماز وتر

بھی کہوے بعد عشا کے تین رکعت وتر کی نیت یہہ ہے نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ
نیت کرتا ہوں نماز پڑھنے کی واسطے اللہ

تَعَالٰى ثَلٰثَ رَكْعَاتِ صَلٰوةِ وِتْرِ هٰذَا اللَّيْلِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ
کے تین رکعت نماز وتر اس رات کی منھ کیے ہوے طرف

الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وتر کی تیسری رکعت مین بعد قرارت کے دعاء
کعبہ شریف کے

دعاء قنوت

قنوت پڑھے وہ یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ
خدایا یقین ہم یاری چاہتے ہین تجھسے اور مغفرت مانگتے ہین تجھ سے اور ایمان لائے ہم

بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا
تجھپر اور بھروسا کرتے ہین ہم تجھپر اور سراہتے ہین ہم تجھکو نیکی سے اور شکر کرتے ہین ہم تیرا اور

نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ
کفر نہیں کرتے ہیں ہم تیرا اور چھوڑتے ہیں ہم اوسکو جو نافرمانی ہے تیری خدایا تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم اور تیرے ہی

نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی
واسطے نماز گذارتے ہیں ہم اور سجدہ کرتے ہیں ہم اور تیری ہی طرف کوشش کرتے ہیں ہم اور تابعداری کرتے ہیں ہم اور رکھتے ہیں ہم امید تیری رحمت سے اور ڈرتے

عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ جمعہ کے نماز کی نیت اُسْقِطُ صَلٰوۃَ
ہیں ہم تیرے عذاب سے یقین تیرا عذاب کافروں کو ملے گا ساقط کرتا ہوں میں نماز

فَرْضِ ھٰذَا الظُّھْرِ عَنْ ذِمَّتِیْ بِاَدَاءِ صَلٰوۃِ الْجُمُعَۃِ لِلّٰہِ تَعَالٰی اِقْتَدَیْتُ
فرض کو اس ظہر کی ذمے سے اپنے واسطے ادا کرنے نماز جمعہ کی خدا تعالی کیلئے تابعداری کی میں نے

بِھٰذَا الْاِمَامِ تراویح کے نماز کی نیت اُصَلِّیْ صَلٰوۃَ التَّرَاوِیْحِ لِلّٰہِ تَعَالٰی عید الفطر
اس امام کی پڑھتا ہوں میں نماز کو تراویح کی خدائے تعالی کے لئے

کی نماز کی نیت نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ مَعَ سِتَّۃِ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ
نیت کرتا ہوں میں نماز پڑھنے کی واسطے اللہ کے دو رکعت مع چھے تکبیروں کے نماز

عِیْدِ الْفِطْرِ اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ
عید الفطر کی اقتدا کرتا ہوں میں اس امام کی منھ کئے ہوئے طرف کعبہ شریف کے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ عید الضحی کی نماز کی نیت نَوَیْتُ اَنْ اُصَلِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْنِ مَعَ
نیت کرتا ہوں میں نماز پڑھنے کی واسطے اللہ کے دو رکعت مع

سِتَّۃِ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ عِیْدِ الْاَضْحٰی اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّھًا
چھے تکبیروں کے نماز عید اضحی کی اقتدا کرتا ہوں میں اس امام کی منھ کئے ہوئے

اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ جنازے کی نماز کی نیت اُصَلِّیْ لِلّٰہِ تَعَالٰی وَاَدْعُوْا
طرف کعبہ شریف کے نماز پڑھتا ہوں میں خدا تعالی کیلئے اور دعا کرتا ہوں

لِھٰذَا الْمَیِّتِ اِقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ پھر تکبیر کہتے ہوئے تحریمہ باندھکے یہ دعا پڑھے سُبْحَانَکَ
واسطے اس میت کے تابعداری کیا میں اس امام کی پاک ہے تو

اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ
اے اللہ اور ساتھ حمد تیری کے اور برکت والا ہے نام تیرا اور بلند ہے بزرگی تیری اور بزرگ ہے ثنا تیری اور نہیں کوئی معبود سوا تیرے

دوسری تکبیر کے بعد درود ابراہیم پڑھے تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا
اے اللہ بخش تو زندوں کو ہمارے

Marfat.com

وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا

اور مردونکو ہمارے اور حاضرونکو ہمارے اور غائبون کو ہمارے اور چھوٹونکو ہمارے اور بڑونکو ہمارے اور مردون کو ہمارے

وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ

اور عورتونکو ہمارے خدایا جسکو کہ زندہ رکھیگا تو ہم میں سے تو زندہ رکھ اسکو اسلام پر اور جسکو ماریگا تو

مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ - اگر میت لڑکا ہو تو یہ پڑھے[1] اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا

ہم میں سے تو مار اوسکو ایمان پر خدایا کر تو اوسکو ہمارے لئے

فَرَطًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا

پیشوا اور کر تو اوسکو ہمارے لئے اجر اور ذخیرہ اور کر تو اسکو ہمارے لئے شافع اور مقبول الشفاعۃ

بعدہ چوتھی تکبیر کے رَبَّنَا اٰتِنَا آخر تک پڑھکے سلام پھیرے

اہل قبور پر سلام کا طریقہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَّنَحْنُ

سلامتی ہو جیو تم پر اے قبرون کے لوگ قوم سے مسلمانونکے تم ہمارے پیشرو ہو اور ہم

لَكُمْ تَبَعٌ وَّاِنَّا اِنْشَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ - يَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُتَقَدِّمِيْنَ

تمہارے پیرو ہیں اور یقین ہم اگر خدا چاہے تمہارے سے ملین گے رحم کرے اللہ اگلون ہمارے پر

مِنَّا وَالْمُتَاَخِّرِيْنَ نَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

اور پچھلون ہمارے پر مانگتے ہیں ہم اللہ سے اپنے واسطے اور تمہارے واسطے عافیت بخشے اللہ ہمکو اور تمکو

وَيَرْحَمُنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكُمْ **روزے کی نیت** اَللّٰهُمَّ اَصُوْمُ غَدًا لَكَ فَاغْفِرْ لِيْ

اور رحم کرے اللہ ہمپر اور تم پر خدایا روزہ رکھتا ہون مین صباح کو تیرے لئے پس بخش تو

مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ **افطار کی نیت** اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ

اگلے اور پچھلے گناہون کو میرے خدایا روزہ رکھتا ہون مین تیرے لئے

وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

اور ایمان لایا مین تجھپر اور توکل کیا مین تجھپر اور تیرے ہی رزق سے افطار کیا مین

فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ **فاتحہ کا طریقہ**[2] اَللّٰهُمَّ اَوْصِلْ ثَوَابَ مَا قَرَاْتُ

پس قبول کر تو روزہ یکو میرے خدایا پہونچا تو ثواب کو اوس چیز کے جو پڑھا مین نے

[1] میت اگر دولے یا لڑکی کی ہو تو (ہٗ) کی جگہہ (ھا) کہے اور (شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا) کی جگہہ (شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً) کہے ۱۲

[2] قرآن وغیرہ پڑھنے اور کھانا وغیرہ صرف کرنے کے بعد اس طرح سے پڑھے نہیں تو (مَا قَرَاْتُ) کی جائے (مَا اَقْرَاْتُمْ) اور (وَمَا تَصَدَّقْتُ) کی جگہہ (وَمَا تَصَدَّقَ) پڑھے ۱۲

Marfat.com

مِنَ الْقُرْاٰنِ وَالصَّلَوٰتِ وَالْکَلِمٰتِ الطَّیِّبَاتِ وَثَوَابَ مَا تَصَدَّقْتُ

قرآن سے اور درود سے اور کلمون پاکیزہ سے اور ثواب اسچیز کا جو خیرات کیا مین نے

لَکَ مِنْ هٰذِهِ الْاَطْعِمَةِ وَالْاَشْرِبَةِ اِلٰی رُوْحِ قُدْسِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ

تیرے لئے اس کھانے اور پانیون سے طرف روح پاک نبی تیرے اور محبوب تیرے

خَاتَمِ الْمُرْسَلِیْنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

خاتم رسلون کے شفیع گنہگارون کے صاحب تاج اور معراج کے

اَحْمَدَ الْمُجْتَبٰی مُحَمَّدِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ

احمد مجتبےٰ محمد مصطفےٰ درود ہوجیو اللہ کا انپر اور آل پر انکے اور اصحاب پر انکے

وَاَزْوَاجِهٖ وَاَهْلِ بَیْتِهٖ وَسَلَّمَ ثُمَّ اِلٰی رُوْحِ فُلَانٍ ثُمَّ اِلٰی اَرْوَاحِ

اور بی بیون پر انکے اور اہل بیت پر انکے اور سلام طرف روح فلانے کے پیچھے طرف روحان

جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاِلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ ثُمَّ اِلٰی

تمام نبیون اور تمام رسلون کے اور طرف بندگان صالحون کے پیچھے طرف

اَرْوَاحِ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ نیت عقیقہ کی

روحان تمام مومنون کے رحمت سے تیری اے بڑے رحم کرنیوالے

اَللّٰهُمَّ هٰذِهٖ عَقِیْقَةُ ابْنِیْ فُلَانٍ دَمُهَا بِدَمِهٖ وَلَحْمُهَا بِلَحْمِهٖ

یا اللہ یہ عقیقہ ہے میرے فلانے بیٹے کا خون اوسکا بدلے اوسکے خون کے اور گوشت اوسکا بدلے اوسکے گوشت کے

وَعَظْمُهَا بِعَظْمِهٖ وَجِلْدُهَا بِجِلْدِهٖ وَشَعْرُهَا بِشَعْرِهٖ وَجُزْئُهَا

اور ہڈی اوسکی بدلے اوسکی ہڈی کے اور چمڑا اوسکا بدلے اوسکے چمڑے کے اور بال اوسکا بدلے اوسکے ہر بال کے اور ہر جزو اوسکا

بِجُزْئِهٖ وَکُلُّهَا بِکُلِّهٖ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا فِدَاءً لِاِبْنِیْ مِنَ النَّارِ

بدلے اوسکے ہر جزو کے اور کل اوسکا بدلے اوسکے کل کیا اللہ کر اس عقیقہ کو فدیہ واسطے میرے بیٹے کے آگ سے

بعد اسکے بسم اللہ اکبر کہکے ذبح کرے

ف۱ اگر کھانے پینے کی چیزین ہون تو لفظ (وَثَوَابَ) سے (وَالْاَشْرِبَةِ) تک چھوڑ دیوے ۱۲ ف۲ لفظ فلان کی جگہہ جسکو ثواب پہنچانا ہو اوسکا نام لیوے ۱۲ ف۳ اگر عقیقہ لڑکی کا ہو تو (اِبْنِیْ) کی جگہہ (بِنْتِیْ) کہے اور ضمیرہ کی جگہہ ھا کہے اور لفظ فلان کی جگہہ اوس لڑکے یا لڑکی کا نام لیوے فائدہ یہ سب اوس وقت مین ہے جبکہ خود باپ ذبح کرے اگر باپ کے سوا دوسرا کوئی ذبح کرے تو بعد لفظ (عَقِیْقَةُ) کے اوس لڑکے یا لڑکی کا نام لیوے اور بجائے (اِبْنِیْ) یا (بِنْتِیْ) کے (اِبْنِ) یا (بِنْتِ) کہے اور بعد لفظ ابن یا بنت کے اوس لڑکے یا لڑکی کے باپ کا نام لیوے

تمام شد

Marfat.com

مفید الصلوٰۃ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ نہین کوئی معبود بحق سوائے اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھیجے ہوئے اللہ کے ہین ہر عاقل[۱] و بالغ[۲] پر واجب ہے کہ محض خدا کی خوشی کے واسطے بغیر کسی غرض کے دل کی سچائی کے ساتھ خدا کی معبودیت پر اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت پر ایمان لاوے یعنے دل مین یون سمجھے کہ مین خدا کے سوا کسی کی عبادت بندگی ہرگز نہ کرونگا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسالت کے حکمون کے سوا کسی اور کے حکمون پر ہرگز نہ چلونگا جب آدمی صدق دل سے ایسا سمجھے اور زبان سے کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ کا اقرار بھی کیا تو اوسی کو مومن کہتے ہین اب اس مومن کو چاہئے کہ دل مین اپنے جیسا کہ سمجھا ہے ویسا ہی اپنے دل[۳] اور زبان[۴] اور اعضا سے رسالت کے حکمون پر عمل کرنے لگے اور شرک وبدعت اور فسق وفجور کے کامون سے بہت بچتے رہے اور کبھی خدا کی عبادت کے کامون کو اوسکے کسی مخلوق سے ہرگز نہ بجا لاوے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کے حکمون کو اور آپ کی رسم وعادت کو اپنے شادی وغمی کے کامون مین چھوٹے لوگون کی اور بڑون کی چال چلن رسم وعادت پر نہ بیچے اور آپ کے حکمون کا خلاف ہرگز نہ کرے جب کوئی ارشاد حضرت کا کسی دیندار سے سنے تو جب دل کی خوشی کے ساتھ اوسکو مان لیوے اور اوسپر عمل کرنے لگے اور حضرت کے حکمون پر چلنے کو ننگ وعار نہ سمجھے بلکہ اوسکو اپنی دو جہان کی عزت اور فخر کا باعث جانے اوسی کو مسلمانی کہتے ہین خدا سب ایمان والون کو نیک بات کی توفیق دیوے اور ایمان کو دور کرنیوالے کامون سے بچاوے آمین۔ پھر جو مومن عاقل وبالغ ہے اوسپر تمام دن رات مین بیمار ہو یا تندرست پانچ وقت کی نماز فرض ہے ہر ایک وقت کی نماز کو اوسکے وقت مین ادا ہی کرے

بیان نماز کا

---

۱ عاقل وہی ہے جو بھلے برے مین تمیز کرے ۱۲ ۲ بالغ وہ ہے جو پندرہ برس کے سن کو پہنچا ہو اور عورت نو برس یا بارہ برس کے سن کو پہونچے اور اوسکے آثار بھی نکلین مثل احتلام ہونا ۱۲ ۳ یعنے دل مین شرک اور بدعت کے عقیدے اور منافقی اور بری نیتین نہ رکھے بلکہ جو عقیدے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خدا کے پاس سے لائے ہین اوسپر مضبوط ہو جاوے شک وشبہ نہ لاوے شک وشبہ لانا کفر کی علامت ہے ۱۲ ۴ یعنے کلمات کفر اور بری باتین اور غیبت وغیرہ نہ کرے بلکہ اپنی زبان کو تابع بناوے رسول اللہ صلعم کے یعنے قرآن وحدیث پڑھے اور نیک بات اور اچھے کام کرے ۱۲

سستی اور تغافلی سے نہ چھوڑ دیوے کیونکہ نماز کسی وقت مین معاف نہین ہے سوائے موت کے اور ہر سال رمضان کا تمام مہینا بھر روزے رکھنا فرض ہے اوسکے سوائے اگر کوئی مسلمان مالدار اور صاحب تجارت اور اونٹ گائے بکری وغیرہ کا مالک بھی ہو تو اوسکو ہر سال کو ایکبار اپنے سب ملک کی زکوٰۃ دینا اور عمر بھر مین ایکبار کعبہ شریف کا حج کرنا فرض ہے اور مالدار پر یہ بھی واجب ہے کہ ہر سال عید الفطر کے دن نماز کے آگے صدقہ فطر کو ادا کرکے عید کی نماز کو جاوے اور عید الضحیٰ مین بعد نماز کے قربانی دیوے اگر کوئی ایک وقت کی نماز عمداً ترک کریگا تو اوسکے بدلے اسّی حقبے دوزخ مین جلیگا حقبہ اسّی ہزار برس کی مدت کو کہتے ہین اگر کوئی مال رکھکے زکوٰۃ نہ دیگا تو وہ مال دوزخ مین گرم کرکے قیامت کے دن اوسکو داغ دینگے اور زیور اژدہا بن کے اوسکو ڈسا کریگا اور جو کوئی خدا کی ذات وصفات مین اوسکی مخلوق کو شریک کریگا تو وہ شخص ابداً آباد یعنے ہمیشہ ہمیشہ دوزخ مین رہیگا کبھی اوسکو چھٹکارا ہی نہین نعوذ باللہ منہا۔ اب بیان والون کو چاہیے کہ شرک کے کام اور عقیدے اور اقوال دریافت کرکے اونسے بچتے رہین نہین تو ہمیشہ ہمیشہ دوزخ مین جلنا پڑیگا۔ فرض نماز کے وقت فجر کی نماز کا وقت صبح صادق طلوع ہونے کے بعد سے لیکے آفتاب نکلنے سے آگے تک کا ہے اوسکے درمیان دو رکعتین سنت اور دو رکعتین فرض ہین اور ظہر کا وقت آفتاب ڈھلنے سے لیکے ہر چیز کا سایہ اسکے برابر ہونے تک کا ہے اوسکے درمیان اول چار رکعتین سنت پھر چار رکعتین فرض بعد دو رکعتین سنت اور عصر کا وقت ہر چیز کا سایہ دوگنا ہونیسے لیکے آفتاب ڈوبنے تک کا ہے اوسکے درمیان چار رکعتین فرض ہین اور مغرب کا وقت آفتاب ڈوبنے کے بعد سے لیکے شفق احمر غائب ہونے تک کا ہے اوسکے درمیان تین رکعتین فرض بعد دو رکعتین سنت ہین اور عشا کا وقت شفق گم ہونیسے لیکے صبح صادق طلوع ہونیکے آگے تک کا ہے اوسکے درمیان چار رکعتین فرض بعد دو رکعتین سنت اور اسکے بعد وتر کی تین رکعتین بھی ضرور ایک سلام سے ہو یا دو سلام سے جب نماز کا وقت آوے تو پہلے بدن کی طہارت کرے اگر غسل کی حاجت ہووے تو غسل کرے ورنہ وضو اچھی طرح سے کرے اگر پانی

صبح کا وقت

ظہر کا وقت

عصر کا وقت

مغرب کا وقت

عشا کا وقت

لہ جب کوئی مسلمان مرد ہو یا عورت سوکر اوٹھے اور اپنے کپڑے پر تراوٹ منی کی پاوے اگرچہ احتلام یاد نہ ہووے غسل کرے اسیطرح جب اپنی عورت سے ملے یا کوئی بدبخت لوطی مرد یا عورت سے لواطت کرے جب حشفہ غائب ہووے تب دونون پر غسل واجب ہوتا ہے اگرچہ انزال نہووے ایسا ہی اگر کوئی بدبخت جانور سے یا مردے سے صحبت کرے یا زلق مارے تو ادسپر غسل واجب ہونیکے واسطے انزال شرط ہے لیکن ان کامون کے کرنیوالے پر اللہ کی لعنت وترش ہے بہت ڈرنا چاہیے اور جو عورت حیض ونفاس سے پاک ہووے اوسپر غسل واجب ہوتا ہے حیض اوسکو کہتے ہین جو عورت بالغہ یعنے نو برس کی عمر سے پچپن برس تک ہر مہینے مین کئی دن خون رحم سے جاری رہتا ہے اگر تین دن سے کم اور دس رات دن سے زیادہ جاری ہووے تو وہ بیماری ہے غسل کرکے نماز وغیرہ کیا چاہیے اور سوائے سفید رنگ کے جو رنگ کا خون کہ رحم سے جاری ہے وہ حیض ہے جب سفیدی بر آوے تب پاکی پہچانے پر غسل کر جاہیے کہ جب نماز کا وقت آوے اور بیت الخلا کو جانیکی حاجت ہو تو جاوے اور استنجا کرکے بعد وضو کرنیکے لیے قبلہ کیطرف منہ کرکے بیٹھے اور پہلے دونون ہاتھ پہنچون تک دھووے بعد اسکے تین بار غرغرہ کرے اگر روزہ دار ہو تو کلی کرے اور مسواک کرے اور تین بار ناک مین پانی دیوے اور تین بار پورا منہ دھووے اور ڈاڑھی مین پانی پہنچاوے اور تین بار دونون ہاتھ کہنیون تک دھووے اور سارے سر کا مسح کرے اور کانونکا اور دونون پانون ٹخنے تک دھووے ۱۲

Marfat.com

میسر نہو تو تیمم کرے بعد اوسکے اذان دیوے اذان یہ ہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ
حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور صبح کی
اذان مین بعد حیّ علی الفلاح کے دوبار اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ کہے جو کوئی اذان سنے
لہو لعب چھوڑ دیوے اور اذان سننے کی طرف متوجہ ہووے اور جیسا موذن کہتا ہے ویسا ہی
آپ بھی کہتے جاوے اور حیّ علی الصلوٰۃ حیّ علی الفلاح کا جواب لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
کہے جب اذان تمام ہووے درود پڑھے اور یہ دعا اللہ سے مانگے اَللّٰہُمَّ رَبَّ ہٰذِہِ الدَّعْوَۃِ
التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ
وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ
لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اور اقامت مانند اذان کے ہے لیکن اقامت کے تئین جلدی جلدی بولے
اور بعد حیّ علی الفلاح کے دوبار قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ کہے۔ نماز کی صورت پاک ساک با وضو
پاک کپڑے سے شرعی ستر ڈھانپے ہوئے پاک جگہہ پر قبلہ کیطرف منھہ کرکے اقامت بولے اور فلانی
نماز کرتا ہون کرکے دل کی ٹھیک نیّت سے اللہ اکبر کہے اور اوسوقت دونون ہاتھہ کان کی لولکیون
تک اٹھاکے بائین ہاتھہ کے نیچے پر سیدھے ہاتھہ کی ہتھیلی رکھکے ناف سے اترتے باندھہ لیوے
لیکن عورتین مونڈھون تک دونون ہاتھہ اٹھاکے سینے پر باندھہ لیوین پھر سُبْحٰنَکَ اللّٰہُمَّ
وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَآ اِلٰہَ غَیْرُکَ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ
الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھے اور اوسکے بعد الحمد کا تمام سورہ پڑھکے
آمین بولے اور ایک سورہ یا ایک بڑی آیت یا تین مختصر آیتین پڑھے اور اللہ اکبر کہکر رکوع مین
جاوے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار کہے پھر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ بولکر رکوع سے سر
اٹھاوے اور رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ بولے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے مین جاوے اور سُبْحَانَ
رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین بار بولے اور اللہ اکبر کہکے سجدے سے اٹھکے سیدھا بیٹھے پھر اللہ اکبر
کہکے دوسرا سجدہ کرے اور اسی طرح سبحان ربی الاعلی تین بار کہے پھر اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے
سے اٹھہ کھڑا ہووے اور دوسری رکعت بغیر ثنا اور اعوذ کے فقط بسم اللہ سے الحمد اور سورہ
پڑھکے ادا کرے جیسا آگے کہا گیا اب اگر نماز دوگانہ ہو تو قعدہ مین بیٹھے اور کہے اَلتَّحِیَّاتُ
لِلّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّہَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

Marfat.com

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰۤى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰۤى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ
الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا
وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْۤ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ یہان تک پڑھکے السلام علیکم
ورحمۃ اللہ سیدھے بائین کہکے نماز سے باہر آوے اگر چار رکعتی یا تین رکعتی نماز ہو تو پہلے قعدہ
مین التحیات عبدہ ورسولہ تک پڑھکے اللہ اکبر کہتا ہوا اُٹھ کھڑا ہووے اور تیسری چوتھی رکعت
ادا کرے پھر دوسرا قعدہ بیٹھکر التحیات اور درود ابراہیمی اور دعائے ماثورہ پڑھکے السلام علیکم
ورحمۃ اللہ سیدھے بائین کہکے نماز سے باہر آوے اور یہہ بھی جانئے کہ چار رکعتی اور تین رکعتی
فرض نمازون مین اگلی دو ہی رکعتون مین قرأت واجب ہے پچھلیون مین واجب نہین مگر فقط
الحمد پڑھا چاہیے لیکن سنّت اور نفل نمازون کی ہر رکعت مین قرأت واجب ہے اور یہہ بھی جاننا
چاہیے کہ وتر کی تیسری رکعت مین بعد ضم سورہ کے اللہ اکبر بولکے دونون ہاتھ کان کی لوکیون تک اور
عورتین مونڈھون تک لیجا کے باندھ لیوے اور یہہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ
وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَ
نَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَ
نَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ بعد دعا پڑھنے کے اللہ اکبر کہکے
رکوع مین جاوے اور نماز کو تمام کرے ۔ اور جمعہ کے دن غسل کرے اور پاک کپڑے پہنکے
مسجد کو جاوے اور تحیۃ المسجد دو رکعت نماز ادا کرے بعد اوسکے چار رکعتین سنّت جمعہ کی پڑھے
جب خطیب خطبہ پڑھنا شروع کرے نماز وغیرہ موقوف کرکے خطبہ سُننے مین مشغول ہووے جب
دونون خطبے تمام ہو جاوین دو رکعت فرض جمعہ کی امام کے ساتھ ادا کرے بعد اوسکے پھر
چار رکعتین سنّت نماز پڑھے جمعہ کے دن بعد اذان کے نماز تمام ہوئے تک مسلمانون کو
خرید و فروخت حرام ہے اور عید کے دن نہا دھو کے پاک کپڑے پہنے ہوئے خوشبو لگا کر صدقہ
فطر کا ادا کرکے اور کچھ تناول کرکے تکبیر بولتے ہوئے عیدگاہ کو جاوے اور وہان نفل نماز نہ پڑھے
جب سب لوگ جمع ہو جاوین دو رکعتین عید کی اس طرح سے ادا کرے کہ پہلے نیّت کرے کہ دو رکعت

بیان دعا بعد درود ابراہیمی کے جو لکھی گئی ہے مشکوٰۃ شریف مین ہے اور ایک دعا بعد درود ابراہیمی کے نماز مین پڑھنے کی یہہ ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۱۲ ۔ بیان ۹۲ یا یون نیت کرے نَوَیْتُ اَنْ
اُصَلِّیَ لِلّٰهِ تَعَالٰى رَكْعَتَيْنِ مَعَ سِتِّ تَكْبِيْرَاتٍ صَلٰوةَ عِيْدِ الْفِطْرِ اِقْتَدَيْتُ بِهٰذَا الْاِمَامِ مُتَوَجِّهًا اِلٰى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيْفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۱۲

نماز پڑھتا ہون واجب نماز عید الفطر کی ساتھ چھ تکبیرونکے واسطے اللہ کے پیچھے اس امام کے منھ میرا طرف کعبہ شریف کے پھر دونون ہاتھ کانون تک اُٹھا کے اَللّٰہُ اَکبَر امام کے ساتھ (پہلی دفعہ) کہکے ناف کے نیچے ہاتھ باندھ لے اور سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ آہستہ پڑھے پھر (دوسری بار) امام کے اَللّٰہُ اَکبَر کی آواز کے ساتھ دونون ہاتھ کانون تک اٹھا کے اَللّٰہُ اَکبَر آہستہ کہکے چھوڑ دے یعنے ہاتھ نہ باندھے اور امام بقدر تین تسبیح کے توقف و سکوت کرے پھر (تیسرے مرتبہ) امام کے اَللّٰہُ اَکبَر کی آواز کے ساتھ دونون ہاتھ کانون تک اُٹھا کے اَللّٰہُ اَکبَر آہستہ کہکے چھوڑ دے بعد اوسکے (چوتھے بار) امام کے اَللّٰہُ اَکبَر کی آواز کے ساتھ دونون ہاتھ کانون تک اُٹھا کے اَللّٰہُ اَکبَر آہستہ کہکے ناف کے نیچے باندھ لے اور امام بلند آواز سے قرأت پڑھے اور سب مقتدی چپکے سنا کرین امام کے قرأت پڑھنے کے بعد امام کے اَللّٰہُ اَکبَر کی آواز کے ساتھ (پانچوین دفعہ) بغیر ہاتھ اُٹھائے اَللّٰہُ اَکبَر آہستہ کہتا ہوا رکوع مین چلا جائے اور رکوع اور سجدہ امام کے ساتھ ادا کرے جب دوسرے سجدہ سے فارغ ہو امام کے ساتھ اَللّٰہُ اَکبَر کہتا ہوا دوسری رکعت کیلئے کھڑا ہو جائے اور دونون ہاتھ باندھے ہوئے چپکے کھڑا رہے امام قرأت سے جسوقت فارغ ہوکے اَللّٰہُ اَکبَر کہے امام کے اَللّٰہُ اَکبَر کی آواز کے ساتھ دونون ہاتھ کانون تک اُٹھا کے اَللّٰہُ اَکبَر آہستہ (پہلی دفعہ) کہے اور دونون ہاتھ چھوڑ دے پھر (دوسری مرتبہ) امام کے اَللّٰہُ اَکبَر کی آواز کے ساتھ دونون ہاتھ کانون تک اُٹھا کے اَللّٰہُ اَکبَر آہستہ کہکے چھوڑ دے پھر (تیسری مرتبہ) امام کے اَللّٰہُ اَکبَر کی آواز کے ساتھ دونون ہاتھ کانون تک اُٹھا کے اَللّٰہُ اَکبَر کہکے چھوڑ دے پھر (چوتھی بار) امام کے اَللّٰہُ اَکبَر کی آواز کے ساتھ بغیر دونون ہاتھ کانون تک اُٹھائے ہوئے اَللّٰہُ اَکبَر آہستہ کہتے ہوئے رکوع مین چلا جائے اور رکوع اور سجود اور قعدہ امام کے ساتھ ادا کرے نماز کے تمام ہونیکے بعد امام دو خطبے پڑھے اور درمیان انکے بقدر تین تسبیح کے جلسہ کرے اور سب مقتدی چپکے سنا کرین اور آپسمین باتین نہ کرین اگرچہ آواز نہ آتی ہو کہ بات کرنا ایسے وقت مین منع ہے اور امام ابو حنیفہ کے نزدیک عیدین کی نماز مین چھ چھ تکبیرین مین اگر امام شافعی مذہب کا ہو اور چھ سے زیادہ کہے تو اوسکی تابعداری کرنی چاہیے اور عید الضحیٰ مین بھی ایسا ہی کرے لیکن اس عید مین صدقہ فطر نہین مگر بعد نماز کے مالدارون پہ قربانی واجب ہے اور ذی الحجہ کی نوین سے تیرھوین کی عصر کی نماز تک ہر فرض نماز کے بعد تکبیر یون واجب ہے تکبیر یہ ہے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

۱؎ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے کسی کی بندگی نہین سوائے اللہ کے اور اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ کے لیے ہین سب خوبیان ۲؎ لطیفہ اگر نماز عید الضحیٰ کی ہو تو عید الفطر کی جگہ عید الضحیٰ کہے

Marfat.com

وَلِلّٰهِ الْحَمْد جب آدمی اپنے شہر سے تین راتدن کی مسافت کا سفر کرے تو چاہیے کہ چار رکعتی
نماز فرض کو قصر کرے یعنے دو رکعت پڑھے اور جب وہان پہنچے اور پندرہ روز کے اندر پھر وہانسے
نکلنے کا ارادہ ہے تو نماز قصر ہی پڑھتے جاوے اگر پندرہ روز سے زیادہ رہنے کا ارادہ ہے تو نماز کو
قصر نہ کرے چار رکعت ہی پڑھتے جاوے اگر مسافر بستی والے مصلّی کے پیچھے نماز پڑھین تو پوری
چار رکعتین پڑھین اگر مسافر بستی والون کی امامت کرے تو قصر ہی پڑھے اما نماز تمام ہوے
بعد سلام پھیر کے مقتدیون سے کہدیوے کہ مین مسافر ہون تا مقتدی اپنی دو رکعت باقی
نماز ادا کرلیوین - اے بھائیو پروردگار تمھارے پر رحم کرکے سفر مین چار رکعت والی نماز کو دو
رکعت پڑھنے کا حکم کیا اور روزے کو بھی مسافری مین نہ رکھنے کا امر فرمایا دیکھو کتنا بڑا احسان ہے
تم باوجود اتنی آسانی کے نماز بالکل چھوڑ دیتے ہو اور بھی اوسکا احسان دیکھو کہ اگر کھڑے رہنے
کی طاقت نہو تو بیٹھے ہوئے نماز پڑھنا اگر بیٹھنے کی طاقت نہو تو لیٹے ہوئے اشارہ سے نماز پڑھنے کا
حکم فرمایا ہے اور درندے یا دشمن کا خوف ہو تو چلتے چلتے سوار ہو یا پیادہ نماز ادا کرلینے کا امر کیا ہے لیکن
کسی وقت نماز چھوڑ دینے کا حکم نہین ہے - جب کوئی مسلمان مرجاوے تب مسلمان جمع ہوکر
اوسکو نہلا دھلا کے کفن پہنا کے مسجد کو لیجاوین اور جلد صلوٰۃ جنازہ ادا کرلین صلوٰۃ جنازے
کا طور یہ ہے کہ امام میّت کے سینے کے مقابل کھڑا رہے اور مقتدی تین صف بن جاوین اور
نیّت کرکے دونون ہاتھ کانون تک لیجاکے اللہ اکبر کہکے دونون ہاتھ باندھ لیوے اور کہے
سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ جو آگے لکھا گیا ہے پھر اللہ اکبر بولکے درود ابراہیمی جو نماز
مین پڑھتے ہین پڑھے - پھر اللہ اکبر کہکے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا جو آگے لکھا ہے پڑھے - پھر
اللہ اکبر کہکے سیدھے اور بائین السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہے اگر میّت لڑکا ہو تو بعد درود کے
اللہ اکبر کہکے یہ دعا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا جو آگے لکھی ہے پڑھے - پھر میّت کو اوٹھالیکر
قبرستان مین لے جاوین اور اوسکو دفن کرنے مین مشغول ہووین جب میّت کو قبر مین رکھین
تو کہین بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اور میت کا منھ قبلہ کی طرف کرین جب دفن
کرچکین قبر زمین سے ایک بلشت بلند او مسطح کرین اور بہت سا پانی ڈالین تا کہ مٹی جم جاوے
بعدہٗ تلقین جو مشہور ہے وہ تلقین پڑھنے والا قبر کے نزدیک بیٹھکر پڑھے اور حاضرین کھڑے ہوکر
سنین بعد اوسکے حاضرین میّت کے واسطے تثبیت طلب کرنا یعنے ثبّتک اللہ بالقول الثابت
کہنا اور اوسکے واسطے مغفرت کی دعا طلب کرنا افضل ہے اور قبر پر ریحان
وغیرہ کی گیلی شاخ لگانا یا بونا بھی افضل بلکہ مسنون ہے
بعدہٗ سبکا نیز آکے میّت کے قرابتیونکو تسلی دین او صبر کی تاکید کرین

احکام نماز

نام	فرض	واجب	سنت	نفل	ابتدائی وقت	انتہائی وقت	مستحب
فجر	۲	۰	۲	[illegible]	صبح صادق	طلوع آفتاب	[illegible]
ظہر	۴	۰	[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عصر	۴	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مغرب	۳	۰	۲	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
عشا	۴	[illegible]	[illegible]	۲	[illegible]	[illegible]	[illegible]
جمعہ	۲	۰	[illegible]	۲	[illegible]		[illegible]
عیدین	۰	۲	۰	۰	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ ضروریات وضو

فرض	سنت	مستحب	مکروہ	فاسد
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

نقشہ ضروریات نماز

فرض ۱۵	واجب ۱۱	سنت ۱۳	مکروہ ۱۱	فاسد
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

ف فرض کی صرف پہلے دو رکعتوں میں سورت ملائے باقی رکعتوں میں فقط الحمد پڑھے اور واجب و سنت و نفل کی سب رکعتوں میں سورت ملانا ضرور ہے ۱۲ ف یعنے پہلے کے ارکان پیچھے نہ کرے ۱۲ ف تعدیل یعنے سب ارکان اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا ۱۲ ف جو کام دونوں ہاتھ سے ہوتا ہے ۱۲

ارکان نماز	فرض	واجب	سنت
ستر عورت	[illegible]	•	[illegible]
طہارت	[illegible]	•	خوب طہارت کامل ہو
استقبال	یعنے قبلہ کی طرف سینہ کرنا	•	سجدہ کی جگہ پر نظر رکھنا
تکبیر تحریمہ	نیت باندھنے کے وقت اللہ اکبر کہنا	•	[illegible]
قیام	سیدھا بے آڑ لگائے کھڑا ہونا	•	[illegible]
قرأت	[illegible]	[illegible]	[illegible]
رکوع	جھک جانا	باطمینان رکوع کرنا	[illegible]
قومہ		اچھی طرح کھڑے ہونا	سیدھے کھڑے ہو کر سمع اللہ لمن حمدہ کہنا
سجدہ	ناک اور پیشانی زمین پر رکھنا	باطمینان سجدہ کرنا	[illegible]
جلسہ		اطمینان سے	دوزانو بیٹھنا اور بقدر ایک تسبیح کے توقف کر کے تکبیر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ کرنا
قعدہ اولیٰ		[illegible]	[illegible]
قعدہ اخیرہ	جب سب رکعتیں تمام ہوں بقدر التحیات کے بیٹھنا	التحیات پڑھنا	دوزانو بیٹھکر بعد التحیات کے درود ابراہیم اور دعا پڑھنا
خروج بصنعہ	اپنے کام سے نماز تمام کرنا	السلام علیکم ورحمۃ اللہ [illegible]	دائیں بائیں طرف منھ پھیرنا

مسئلہ سجدہ سات عضو پر فرض ہے پیشانی اور ناک اور دونوں ہاتھ کے پنجے اور دونوں گھٹنے اور دونوں قدم کے کنارے یعنے پانوں کی انگلیاں یہ سب اعضا زمین پر رہیں بغیر عذر کے اگر ایک قدم بھی زمین سے اوٹھا رہے گا تو نماز صحیح نہ ہوگی ۔

Marfat.com

ایمان نامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایمان کلمہ طیب زبان سے پڑھنا دل سے اوسکی معنی سچ جاننا ایمان کے دو فرض ہی ہین کلمہ طیب لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اسکی معنی نہین کوئی خدا سوا اللہ کے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر اللہ کے ہین کلمہ مین فرض تین ہین عمر مین ایکبار پڑھنا صحیح پڑھنا کوئی پڑھو بولے تو جلدی پڑھنا ایمان کی صفتین سات ہین اللہ پر ایمان لانا فرشتون پر لانا کتابون پر لانا پیغمبرون پر لانا قیامت پر لانا تقدیر الٰہی پر لانا مرکر اٹھنے پر ایمان لانا ایمان کی شرطین سات ہین اختیار سے غیب پر ایمان لانا غیب کی خبر خدا ہی جانتا ہے کر کر ایمان لانا حلال کو حلال جاننا حرام کو حرام خدا کے قہر سے ڈرتے رہنا اوسکے رحم کے امیدوار رہنا ایمان سلامت رہنے کی شرطین چار ہین ایمان پانے سے خوش رہنا ایمان جانے سے ڈرتے رہنا ایمان جانیکی چیزون سے دور رہنا اور مسلمان پر مہربان رہنا ایمان کے احکام سات ہین جان سے مال سے ایذا بدگمانی سے بردہ بننے سے ہمیشہ دوزخی ہونے سے امن دنیا جنت کو لیجانا ایمان کے واجبات بارہ ہین بدعت سے پرہیز کرنا نیکون کی صحبت مین رہنا بدون سے دور رہنا اپنے لوگون کو دین کا علم سکھلانا سگون سے ملاپ رکھنا دو مسلمان لڑے ہون تو ملا دینا یتیمون کو پیار کرنا مسکینون پر رحم کرنا پیاسے کو پانی پلانا راستے سے کانٹے پتھرے پلیدی دور کرنا بیمار کو پوچھنا مردے کو نہلانا اسلام خدا اور رسول کی فرمانبرداری کو کہتے ہین اسلام کے فرائض پانچ ہین کلمہ شہادت نماز روزہ زکوٰۃ حج اسلام کے واجبات سات ہین وتر فطرہ قربانی عمرہ ماں باپ کی فرمانبرداری عورت کو مرد کی فرمانبرداری محرم کا نفقہ اسلام کی سنتین آٹھ ہین ختنہ سر کے ناک کے لب کے بغل کے ناف تلے کے بال لینا ناخن نکالنا ڈاڑھی رکھنی ایک سو تیس فرض بیت تین پنجے تین چوے دو ترک دو تیس سات ✢ تیراستر اجملا ایک سو تیس فرض اے نیکذات - تین پنجے پنج بنائے اسلام پنجگانہ نماز پانچ نیت تین چوے چار کرسی چار مذہب چار وضو کے فرض دو ترک تین فرض غسل کے تین تیمم کے دو تیس تیس روزے تیس نیت سات صفت ایمان کی تیرہ احکام وارکان نماز کی سترہ رکعت

صلوٰة التسبیح

حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پڑھے جو شخص چار رکعت نماز تسبیح بخشے جاوین سب گناہ اوسکے صغیرہ یا کبیرہ ظاہر اور باطن دانستہ اور نادانستہ ترکیب یہہ ہے کہ چار رکعت بیک سلام پڑھے ہر رکعت مین پچھتر بار یہہ تسبیح پڑھے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اس طرح پر کہ پندرہ بار بعد فاتحہ اور سورہ کے اور دس بار رکوع مین اور دس بار کھڑے ہونے مین رکوع سے اور دس بار سجدہ اوّل مین اور دس بار مابین دونون سجدون کے بیٹھکر اور دس بار سجدہ دوم مین اور دس بار پھر بیٹھکر اسی طرح چارون رکعت مین پڑھے چاہیئے کہ اس نماز کو ہر روز پڑھے اگر نہوسکے تو ہفتے مین ایک بار اگر ہفتہ بھی نہوسکے تو مہینے مین یا سال مین اگر سال مین نہوسکے تو تمام عمر مین ایکبار پڑھ لے **نماز کفارہ قضای عمری** منقول ہے کہ بعد از نماز جمعہ چار رکعت پڑھے ہر رکعت مین بعد سورہ فاتحہ کے آیة الکرسی ایکبار سورہ کوثر پندرہ بار اور بعد از سلام دس دس بار استغفار اور درود پڑھے کفارہ قضا شدہ نمازونکا ہوجائیگا

ضمیمہ کریمہ مشتمل بر حقوق والدین و استاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قولہ تعالی وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰة والسّلام علی سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین اما بعد جانو تم اے مسلمانو (توفیق دیوے تمکو اللہ تعالی) کہ خدمت ماںباپ کی واجبات اسلام سے ہے اور حق تعالی نے کلام مجید مین ماںباپ سے نیکی کرنیکی تاکید فرمائی ہے اور رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے ماںباپ سے احسان کرنا نماز حج وعمرہ وجہاد سے افضل ہے اور بھی فرمایا ہے تین گروہ ہین میری امت سے کہ اونکو آگ دوزخ کی ہرگز نہ جلاویگی ایک وہ عورت جو فرمانبرداری کرے اپنے شوہر کی دوسرے وہ لڑکا جو راضی رکھے اپنے ماںباپکو تیسرے وہ مرد رحیم دل جو خلق خدا پر رحم کرے اور فرمایا

Marfat.com

میں جسنے راضی رکھا اپنے ماں باپ کو اوسنے اپنے لئے دنیا اور آخرت کی نیکی جمع کیا اور عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روایت ہے کہ فرمایا آنحضرتؐ نے رضامندی خدا تعالی کی ماں باپ کی رضامندی میں ہے اور ناخوشی اللہ تعالی کی ماں باپ کی ناخوشی میں ہے اور فرمائے میں کہ بہشت کی خوشبو پانچسو برس کے راستے سے سونگھینگے مگر نافرمان ماں باپ کا اور صلہ رحم کو قطع کرنیوالا ہرگز نہ سونگھیگا اور فرمائے ہیں ماں باپ سے نیکی کرنیوالا نہ داخل ہوگا دوزخ میں اور ماں باپ کو ناخوش رکھنے والا نجاویگا جنت میں اور بھی فرمائے ہیں کہ دو گناہ ایسے ہیں کہ کرنیوالا اس گناہ کا نہیں مرتا جب تک اوسکی شامت دنیا میں اوسکو نہ پہونچے ایک ظلم کرنا بندگان خدا پر دوسرے آزردہ کرنا ماں باپ کو باقی گناہ ممکن ہے کہ معاف ہو جاویں یا عذاب اوسکا آخرت میں ہو مگر یہہ دو گناہ کہ وبال اسکا دنیا میں بھی پہونچتا ہے اور حقتعالی نے موسی علیہ السلام پر وحی بھیجا کہ جو شخص میری اطاعت کرے اور ماں باپ کی اطاعت نہ کرے میں اوسکو نافرمان لکھونگا پس لازم ہے کہ ماں باپ کے آداب اور حقوق نگاہ رکھے اور اونکی فرمانبرداری میں جان و دل سے کوشش کرے اور ماں باپ کے حقوق بہت میں منجملہ اوسکے مختصر یہہ ہے کہ اونکے نزدیک نہایت ادب سے بیٹھے جسطرح نماز میں بیٹھتا ہے اور اونکے سامنے سر برہنہ نکرے اور اونکی طرف پانوں دراز نہ کرے اگر کسی مجلس یا مکان میں بیٹھا ہوا اور وہاں ماں یا باپ آجاویں تو اونکی تعظیم کیلئے اوٹھے اور راہ چلنے میں بے عذر اونکے آگے نہ چلے اور اونکے بیٹھنے کی جگہہ پر نہ بیٹھے اور جسوقت پکاریں اوسیوقت لبیک یعنے (حاضر ہوں) کہتا ہوا حاضر ہووے اور جو کچھ کہیں نہایت خوشی سے بجا لاوے ہاں اگر گناہ کے کام کہیں تو نہ کرے۔ سوال۔ ایک شخص نماز پڑھتا ہے اور اوسکے ماں یا باپ بلاویں جواب دیوے یا نہیں۔ جواب۔ اگر فرض نماز پڑھتا ہو تو جواب نہ دے اگر نفل نماز پڑھتا ہے تو نماز کو توڑے اور جواب دے اور اونکے ساتھ نہایت نرمی سے کلام کرے اور اونکا نام لیکر نہ پکارے اور جب خدمت کے محتاج ہوں تو جان و دل سے اونکی خدمت کرے اور اگر ماں باپ کبھی خفا ہو جاویں اور جھڑک دیں تو آپ اونسے خفا نہ ہو بلکہ ہمیشہ اونسے خوش رہے اور اونکو سخت بات نہ کہے اور اونکو گالی نہ دیوے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ملعون ہے وہ شخص جو اپنے ماں باپ کو گالی دیوے اور بغیر اذن ماں باپ کے کہیں سفر کو نجاوے اگرچہ سفر عبادت کا ہو جیسے حج اور جہاد وغیرہ اور بہر حال اونکے لئے دعائے خیر کرتا رہے جیسے خدا تعالی کلام پاک میں اپنے بندوں کو ماں باپ کے دعا کی تعلیم فرماتا ہے کہ (وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا) ترجمہ اور کہہ اے پروردگار رحم کر میرے ماں باپ پر جیسا کہ انھوں نے میری پرورش کیا اور رحم کیا مجھپر لڑکپن میں الحاصل ہمیشہ اونکی فرمانبرداری میں سرگرم رہے اور جان و مال سے اونکے رضامندی کی کوشش کرے۔ نقل ہے کہ ایک شخص آنحضرتؐ کی خدمت

86281

Marfat.com

مین آیا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میری مان نہایت ضعیف ہوگئی ہے مین اپنے ہاتھ سے لقمہ اوسکے منھہ مین رکھتا ہون اور اوسکو بدست دیتا ہون اور اپنی گردن پر اٹھاکر طہارت کی جگہہ لیجاتا ہون اب بھی اوسکا حق ادا ہوا یا نہین آپنے فرمایا اوسکے سو حق سے ایک حق بھی نہین ادا ہوا لیکن اس خدمت کو اچھا جان اور خوشدلی سے بخوبی اوسکی خدمت کیا کر کہ تھوڑی خدمت بھی جو خوشی سے اوسکے حق مین کریگا اوسکا ثواب تجھکو بہت دینگے اور جسکے ماں باپ فوت ہوگئے ہون اوسکو چاہیئے کہ ہر جمعہ کو اونکی قبر پر زیارت کے لئے جاوے اور سورہ یٰسین اور سورہ اخلاص و معوذتین اور الحمد اور درود شریف وغیرہ پڑھکر اونکو ثواب بخشے آنحضرتؐ نے فرمایا ہے جو شخص ہر جمعہ کو ماں باپ کی زیارت کو جاتا ہے اوسکی گناہ مین بخشی جاتی ہین اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما رسول علیہ السلام سے روایت کرتے مین کہ جو کوئی ماں باپ کے قبر کی زیارت کو جاویگا فرشتے اوسکے قبر کی زیارت کو آوینگے اور ماں باپ کے لئے مغفرت چاہے اور صدقہ کرے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کچھہ نقصان نہوگا اوس شخص کا جو ماں باپ کے نام سے صدقہ دیوے تا اون دونون کو ثواب ہو اور اوسکا ثواب بھی کچھہ کم نہوگا ایک شخص آپکی خدمت مین آیا اور کہا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ مرگئے ہین اونکا حق مجھپر کیا ہے جو بجالاؤن آپنے فرمایا اونکے واسطے نماز پڑھو اور مغفرت چاہو اونکا اقرار اور وصیت بجالاؤ اونکے دوستون کی تکریم کرو اور اونکے خویشون سے احسان کرو

(حقوق استاد) اسیطرح استاد کے حق بھی بجالاوے کیونکہ شاگرد علم سے فائدہ نہین پاتا جبتک حرمت علم کی اور اہل علم کی اور تعظیم و توقیر استاد کی نگاہ نہ رکھے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہین کہ مین غلام ہون اوسکا جسنے ایک حرف بھی علم دین کا مجھکو سکھلایا اور سزاوار ہے کہ شاگرد صاحب مقدور از روے مروت بدلے ایک حرف کے ہزار درم ہدیہ استاد کے پاس لیجاوے زاد الآخرت مین امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہین کہ ادب شاگرد کا استاد کے ساتھہ یہہ ہے کہ سلام مین ابتدا کرے اور استاد کے سامنے بات بہت کم کرے اور کوئی کلام اور کلام بیجا نہ کرے اور کوئی مسئلہ نہ پوچھے جبتک کہ اذن نہ لیوے اور جب استاد جواب دیوین اونمین بیجا اعتراض اور کسی قسم سے چون و چرا نہ کرے اور نہ کہے کہ فلان شخص برخلاف اسکے کہتا ہے اور روبرو اونکے کسی سے بھید نہ کہے او نظر نیچی رکھے اگر استاد اوسکی طرف مخاطب ہوکر بات کہین تو از روے تعظیم اونکے چہرے پر نگاہ رکھے اور اونکے کلام غور سے سنے ادھر اودھر نہ دیکھے اور نہایت ادب سے بیٹھے اور جب استاد اپنی جگہہ سے اوٹھین تو قطع کلام کرکے خود بھی اونکی تعظیم کے لئے اوٹھے اور راہ مین اونسے کچھہ سوال نہ کرے اگر کوئی

Marfat.com

فعل اوستاد کا اپنی طبیعت کے برخلاف دیکھے تو اعتقاد بد نہ کرے اور خیال کرے
کہ وہ مجھ سے بہتر جانتے ہیں اسمین کوئی سبب ہوگا کیونکہ علم شاگرد کا اوستاد کے علم
کے برابر نہیں ہوتا اور جان ومال سے اوستاد کی خدمت کرے اور باوجود اوستاد کے
کسی مسئلہ کا جواب نہ دیوے اونکی حرمت کما حقہ نگاہ رکھے (وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ)
خداوندا تمام لوگون کو ماں باپ اور اوستاد کے حقوق ادا کرنے کی توفیق کرامت فرما اور انھون
کی خوشنودی روزی کر آمین یا رب العالمین وصلی اللہ علی سیدنا محمد
وآلہ واصحابہ اجمعین الطیبین الطاہرین

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنہ۔ یہ مجموعہ فیض شمامہ یعنے ضرور المسلمین ومفید الصلوٰۃ وایمان نامہ مع ضمیمہ کریمہ
مشتمل بر حقوق والدین واوستاد۔ جمیع برادران مسلمین اور اونکے یتیم وغریب بچون کی
تعلیم اور ضروری احکام دین واسلام کے جاننے اور عمل کرنے کے لئے
امید وار اجر عظیم قاضی عبد الکریم ابن المرحوم قاضی نور محمد
صاحب تاجر کتب ومالک مطبع کریمی وفتح الکریم نے اپنے
مطبع کریمی واقع بمبئی میں چھاپ کر وقف کیا خدا تعالےٰ
سے امید یہہ ہے کہ اہل اسلام کو اسکے پڑھنے
پڑھانے سے فائدہ حاصل ہو اور توفیق
راہ ثواب کی پاوین اور واقف مجموعہ
ہذا اور مؤلفین وکارپردازان مطبع
کو دعائے خیر سے یاد فرماوین
واللہ الموفق
والمعین

[illegible] ۱۳۲۲

يٰاَيُّهَا النَّبِىُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّدَاعِيًا

اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا

تخمیس بردہ معہ ترجمہ و مخمس فارسی و اردو و پنجابی مسمی بہ

نظم الورع

۱۳۱۰ھ

مصنفہ ابو الرجاء فقیر محمد عزیز الدین متوطن بہاولپور عفی اللہ عنہ

در مطبع حسنی واقع بمبئی طبع گردیدہ شد

Marfat.com

هو العزیز الفتاح الرقیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا ساہر اللیل من حزن و من الم — یا فاقد العیش من ضر و من سقم

ای بیدار ماندہ شبہا بسبب جوش غم و الم — ای گم کنندہ عیش بسبب غلبہ رنج و بیماری

ماذا اعتراک من البلوی و من نقم — امن تذکر جیران بذی سلم

چہ چیز است آنکہ لاحق گشتہ است ترا از محن و الم — آیا بسبب یاد آوردن ہمسایگانیکہ بذی سلم ہستند

مزجت دمعا جری من مقلۃ بدم

آمیختہ اشکے را کہ جاری شدہ است از چشمانت بخون

آنکہ بیدار است شبہا چشمت از حزن و الم — آنکہ گم کردی فراغ عیش از درد و سقم

چیست لاحق گشتہ جانت را از بلوی و نقم — یا ز یاد صحبت ہمسایگان ذی سلم

اشکہا ریزے ز چشم آمیختہ با خون بہم

کیوں جاگتا ہے راتیں پڑا دلیہ کیا الم — گم عیش ہے ترا سبب غلبۂ سقم

کیا بن رہی ہے جان پہ تیرے باعث نقم ۱۴ — کیا یاد کر کے صحبت یاران ذی سلم

روتا ہے اشک خون جگر سے ملا بہم

درد فراقوں راتیں تینوں ہرگز نیند نہ آئے — رنج الم نے غلبہ کر کے سبھی عیش گنوائے

آکھہ دیکھاں کی گذریا جو تدہ صدمے سخت اوٹھائے — جان جان ذی سلم دی دل وچ یاد کریں ہمسائے

اکھیں تیری مارت ہنجوں دا اگ ہاری سینہ دسلئے

حتی

حَتّٰی مَ تَسْتَعْذِبُ الْاَبْرَاحَ مُجَازِمَةٍ
تا بکے بگری وندبہ کنے از بر ندامت کہ یقینے ہستند
قُلْ مَا اَصَابَ مِنْ اَشْجَانٍ مُلَازِمَةٍ
بگو چہ رسیدہ است ترا از غمہائے لازمہ

اِلٰی مَ تَنْتَشِرُ دَمْعَاتٍ مُنَاظِمَةٍ
تا بکے پراگندہ نمائی در ہای اشک منظوم را
اَمْ هَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاظِمَةٍ
یا وزیدہ است این باد از جانب محاذی کاظمہ

اَوْ اَوْمَضَ الْبَرْقُ فِی الظَّلْمَاءِ مِنْ اِضَمٍ
یا درخشیدہ است برق در شب تاریک از جانب اضم

تا بکے افغان کنے از دردہاے بیدوا
گو چہ بر جان تو آمد از غم واز دردہا

تا بکے سازی پراگندہ در اشک از بکا
یا وزیدہ از کاظمہ سوی تو این دلکش ہوا

یا شب تار از اضم برقے نمایان شد ترا

کب تک ہیگا رو تا تپ غم سے ناتوان
دل کیون ہوا ہے غم سے کہو زار و نیمجان

کب تک کریگا اشکون کے دُرِّ ہر گھڑی روان
یا کاظمہ سے لائی صبا بوی خوش میان

یا بجلی رات کالے اضم سے ہے چمکے یہان

ڈہائین مار دا رہیین و ردون ہر دم کتھون تائین
دلدا حال جو گذریا ہووے مینون آکھہ سنائین

ہنجون نال سیین کب لگ یارے الیان جا بین
آئی یار یاری کولون اہیہ خوش واؤ انہین

رات انذیری بجلی چمکے یا اد نہان درگاہین

اَلدَّاءُ وَالْقَبْضُ وَسْطَ الْقَلْبِ اَلْزَمَنَا
مرض وتنگی درمیان دل تو ہر دو مقیم گشتند
فَكُلَّمَا تَخْتَفِی سِرَّ الْهَوٰی نَمَتَا
لیکن چندیکہ پوشیدہ میکنی راز محبت اہر دو ظاہر میسازند

عَیْنَاكَ مِنْ ذَا بِدَمْعِ الدَّمِ اَلْكَرَمَنَا
چشمان تو ازین سبب باشکہای خونین بخشش نمودند
فَمَا لِعَیْنَیْكَ اِنْ قُلْتَ اَلْكُفَا هَمَتَا
پس چیست ہر دو چشمت اگر گوئی باز باز زیادہ تر اشک شدند

وَمَا لِقَلْبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ یَهِمِ
وچیست دلت را اگر گوئی بخود باز آ زیادہ از خود میرود

در دلت قبض و مرض تا آمدہ کردہ مکان
راز حب چندانکہ پوشیدہ کنی گردد عیان

گشتہ چشمانت ز جوش روز و شب خونفشان
چیست چشمت اچو گوئی بس شوند افزون دوان

صبر چون دل را دہی گردد زیادہ ناتوان

قبض و مرض نے آ کے کیا جیسے دلمین جا
ظاہر کرین یہہ عشق کو جتنا تو دے چھپا

آنکھون نے تیری خون کا دریا بہا دیا
آنکھون کو کیا ہے جتنا تو رو کے ہین سوا

دل کو تو جتنا صبر دی اوتنا یہہ ہو خفا

درد و الم نے دل وچ آ کر ٹے مٹی گتا لی
جتنا عشق چھپائین اوتنا اولٹا کہدل دکہائے

اکھین سے رت ہنجھون دے ہر طرف وگائی نالی
تہائین اکہہ کون سے دن تمین تا دہرا جوش سنبہالے

دل کو صبر ہوون سمہائین دلنا تریہہ کے جالے

اَللَّوْنُ مُصْفَرَّةٌ وَالْعَيْنُ مُنْسَجِمٌ
رنگ تخت زردست وچشمت باشکہای روان زندہ
اَلْعَقْلُ مُخْتَبِطٌ وَالصَّبْرُ مُنْعَدِمٌ
عقل درہم وبرہم است وصبر وشکیبائی ناپیدا

اَلنَّوْمُ مُفْتَقِدٌ وَالْعَيْشُ مُنْخَرِمٌ
خواب ناپیدا ست وعیش خوش منقطع
اَيَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتِمٌ
آیا می پندارد عاشق کہ محبت پنہان شوندہ ست

مَا بَيْنَ مُنْسَجِمٍ مِنْهُ وَمُضْطَرِمٍ
درمیان اشک ریزندہ ازوی ودلی از آتش زبانہ زندہ

رنگ رویت زرد وچشمانت چو نیسان اشکبار
عقل پابند جنون وصبر را رو در فرار

خواب گم از چشم وعیش خوش نمود از تو کنار
واند عاشق اینکہ عشق او نگردد آشکار

درمیان چشم خون افشان وقلب بے قرار

ہے رنگ زرد آنکھون سے ہی بحر خون روان
بہاگا ہے صبر و عقل جنون سے ہی ناتوان

نیند اوڑ گئے الم نے کیا عیش کو خزان
عاشق یہہ جانتا ہے کہ الفت رہے نہان

چشم اشکبار و جو شدل زار مین کہان

ساوا پیلا رنگ ہی تیرا اکہہ تہین ندیان جاری
عقل جنون تہین دگا دوڑ یا صبری جہدیہہ غمخواری

نیند ہی گیو عقل ہی نٹہو لگیو جگدی خواری
عاشق من نہ چہپے ایہا عشقدی ویدن بہاری

دلدی سوزنے ہنجھون تہین اہہ ظاہر ہو سے ساری

اِنِّیْ اَرَاكَ مِنَ الْاَحْزَانِ فِیْ عِلَلٍ

اَلْجِسْمُ ذُوْ وَهَنٍ وَالْقَلْبُ ذُوْ وَجَلٍ

بدرستیکہ من میبینم ترا بسبب غلبۂ غمہا گرفتار امراض مختلف
مُشْكِلَ الْحَالِ فِي قَوْلٍ وَفِي عَمَلِ
پریشان و مجہول الحال در گفتار و در کردار

تن صاحب ناتوانی و دل صاحب ترس و بیم
لَوْلَا الْهَوَى لَمْ تُرِقْ دَمْعًا عَلَى طَلَلِ
اگر نمی بودی محبت نمی ریختی اشک بر آثار سرای محبوب

وَلَا أَرِقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ
و بیتاب و بیخواب نگشتی از جہت یاد کردن درخت بان و نام محبوب

من ہمی بینم گرفتار علل از غم ترا
حال برگشتہ میان گفتن و کردار ہا

جسم لاغر گشتہ و دل ترسناک اندر ہوا
اشک کے میریختی گر حب نبودی جا بجا

کے نبودی رقت از بان و ز نام دلربا

دیکہون ہون تجہکو غم سے گرفتار و بیقرار
باتو نمین ہنگ و ڈہنگ مین آیا خلل کا خمار

تن سوکہا کانتا دل ہی لرزتا ہے زار زار
الفت نہوے اشک ولاتا نہ بار بار

رقت نکرتا سنتا جو تو بان و نام یار

یار دی سک نے ویکہدا ہان مین تینون خوب سکایا
خلل تیری گفتار وچ اے اور کردارین آیا

جثہ لاغر غم تہین ہویا دل وچ جوش سمایا
جگر عشق نہوندا تینون وندون کیون اجایا

سنکے نانو نہ بکل تہیندون اُتے رکہاندا سایا

عُرِفْتَ دَمْعًا وَنَارُ الْقَلْبِ مَا خَمِدَتْ
غرق گردیدہ در میان سیل سرشک چرا آنکہ آتش دل تو سرد نگردید

تَهِيمُ وَجْدًا إِذَا ذَكَّرْتَهَا وَعَدَتْ
پریشان میشوی سمت غلبۂ شوق ہر گاہ کہ یاد می آری حبیب را و اگر بدان عہدہ کردہ است

فَمِنْ وُجُودِكَ مَا يُفْنِيكَ قَدْ وُجِدَتْ
پس از تن تو آنچیز کہ افنای از تو نماید یافتہ شدہ

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَمَا شَهِدَتْ
پس چگونہ منکر میشوی دوستی را بعد از آنکہ گواہی داد

بِهِ عَلَيْكَ عُدُولُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ
بآن حب بر تو گواہان راست اشک و بیماری

تن غرق اشک ہے یہ ہی دل جلتا بیقرار
خود تیری تن سے راز ہوا تیرا آشکار

کر یاد و عدی ہوتا ہے احزان سے اشکبار
انکار کیونکہ کرسکے تسیر کہ حب یہ یار

ہین دو گواہ اشک روان و تن نزار

ڈٹھون توری وچ ہنجھوندی دل وچ ٹھرکن ہانین
ظاہر تین ہتوں نمودے جسنا تون جھپایون جاہنین

کرکے یاد سجن دی وعدے سوزون مارین آہین
کیونکر سنکر تون ہو سگنا ئین کہولے گل گواہین

ظاہر ہنجھون نے بماری کردی ہمتہ کتانہین

تَنُوحُ مِثْلَ حَمَامَاتِ اللِّوَىٰ شَجَنًا
مینالے مانند فاختہ ہای لوا ازجہت غلبۂ محنت
وَذَابَ جِسْمُكَ مِنْ فَرْطِ الْبُكَا وَهَنًا
وگدا خت تن تو از بسیاری گریستن از روی سستی

فَصِرْتَ مِثْلَ خَيَالٍ مُحْنَتًا وَعَنًا
پس گردیدہ مانند خیال از جہت جوش محنت و رنج
وَأَثْبَتَ الْوَجْدُ خَطَّيْ عَبْرَةٍ وَضَنًا
و ثابت نمود سوز عشق دو خط اشک و لاغرے

مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَىٰ خَدَّيْكَ فِي الْعَنَمِ
مثل گل زرد بر دو رخسارہ تو و شاخ سرخ

سیکشی صدنالۂ محزون زدل چون فاختہ
گشت جسم تو ز جوشش گریہ ہا بگداختہ

چون خیالی ناتوان تا بر تو محنت تاختہ
غلبۂ الفت دو خط رنج و اشکت ساختہ

بر رخ زردت خطی سرخ از سرشکت آختہ

کرتا ہے مثل فاختہ کوکو میان غم
ہے جسم ناتوان سبب جوش چشم نم

شکل خیال جسم ہوا دیکھکر ستم
الفت نے تیری رخ پہ دو خط کردیئے رقم

چہرہ ہے زرد و سرخی اشک او سپہ چون بقم

فاختے وانگن کوکو کردا ہردم جوش سوائے
الکہ دی راہون سوز جگر نے سبھہ اعضا ڈھائے

لاغر ہویون ہنستا جدتون عشق نے ظلم کمائی
عشق نے تیری موہنہ دی آتے دو دو خط لکھ دکھائی

چہری زرد تیری اتی رت ہنجھون جیڑ لائے

لَوْعَاتُ نَارِ الْهَوَىٰ كَالْبَرْقِ حَرَّقَنِي
شعلہ ہای آتش محبت ہمچون برق سوختہ است مرا
فَلَمْ يَعُدْ نَفَسِي يَا لِلنَّبِيلِ طَوَّقَنِي
قربان ایمائم جان نیست ای دشنہ نگاہ ہیش آمد مرا

مِنْ كُلِّ مَا يَشْتَهِيهِ الْعَيْشُ فَرَّقَنِي
از ہرانچہ زندگی تقاضا میکند او را عیش جدا ساختہ است مرا
نَعَمْ سَرَىٰ طَيْفُ مَنْ أَهْوَىٰ فَأَرَّقَنِي
آری شب دی کرو خیال کسی کہ دوست میدارمش بس بیدار و پریشان نمود مرا

وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْأَلَمِ

ودوستی حائل میشود در لذتها درحالیکه مصیبت است بدرد

برق سان نار محبت سوخته جان مرا
جان فدای او کنم آمد شبان آن دلربا

گرد از عیش وقرار و خواب خوشش یکسر جدا
دیدمش در خواب رخ بکشاده صبرم شد زجا

می نماید عشق لذت را بلے محو از بلا

اس فراق نے دیا سبھہ جان وتن جلا
قربان صنم کے مہر سے جب رخ دکھا دیا

جو موجب نشاط تھی یک لخت لیگیا
آخر ہین تو شعلۂ حب اور جگر لگا

لذت کو چینتے ہی کرے غلبہ حب بلا

بھڑکے آگ محبت والے تن من کو جلایا
جان وجگر سبھہ تن من میرا اوس نے گھول کھایا

دیگر غم والم سبھہ میون خوشیان لیکہہ آیا
خواب ہی اندر آ ہو پیاری آکر مو کہہ دکھایا

ہو یا متاب محبت ہر دم دیوی درد سوایا

مَا زِلْتَ تُنْسِبُنِي عَيْبًا وَمَنْقَصَتًا
ہمیشہ نسبت مینمائی مرا بسوی عیب ونقصان در عقل

لَوْ كُنْتَ تَعْلَمُ مَا بِي جُدْتَ مَرْحَمَتًا
اگر میدانستی آنچہ چیز برای من است بخشش مینمودی از مرحمت

مَهْلًا فَلَمْ أَرَ دَهْرِي مِنْكَ مُنْصِفَتَا
باش درنگ نماید بدیدم تمام عمر خویش از تو انصاف را

يَا لَائِمِي فِي الْهَوَى الْعُذْرِيِّ مَعْذِرَةً
ای ملامت کنندہ من در دوستی معذور دار مرا از روی معذور داشتن

مِنِّي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتَ لَمْ تَلُمِ
از من برتو که انصاف نیدادی اگر انصاف میداشتی ملامت نمیکردی

میکنی نسبت بنقصان و عیبم ہر زمان
گر بدانستی تو حالم رحم میکردی بجان

باش کالصافی ندیدم از تو ہرگز در جہان
ای ملامت گر بحب بپذیر عذر ما توان

دور شو کی می بدی منصف شده از ناصحان

گنتا ہے عیب میرے تو ہر لحظہ ورد
پہچانتا جو حال میرا رحم کرتا تو

انصاف تجھسے دیکھا نہین ٹھہر یو کبھو
ای پند دینے والے میرا عذر ہی سنو

کرتا نہ پند ہوتا جو منصف تو دور ہو

ہر دم ظاہر آنکے گرد اکارن میری ہیرٹری

ٹھہر ند ہتا عمر ساری مین تھون کہہ بن جھیٹری

جیکر جاندا زحمت میری کردا رحم گنہیری
عذر میرا سن ناصح سب وچ دلوں جہیڈ کہیری

جیکر منصف ہوندا ست ندندا میں تہوں ہمیشہ پیڑی

حَتّٰی مَ تَضْحَکُ عَنْ حَالِیْ وَعَنْ اَمَرَاۓ
اِلٰی مَ تَغْفُلُ عَنْ حُزْنِیْ وَعَنْ ضَرَرِیْ

تاکی خندان شوی از دیدن حال مدبرمن واز محبت من
تاکی غافل باشی از دردهای من و از مضر تہائی من

مَا کُنْتَ تَعْذِلُنِیْ لَوْ کُنْتَ ذَا بَصَرٍ
عَدَتْ تَکَ حَالِیْ لَا سِتْرَ یُّ بِمُسْتَتِرٍ

نمیبودی ملامت کنندۂ من اگر میبودی تو صاحب بینائی
گذشتہ است ترا حال من نیست از من پنہان شوندہ

عَنِ الْوُشَاۃِ وَلَا دَاۓ بِمُنْحَسِمٍ

از سخن چینیان و نیست دردمن منقطع شوندہ

تاکی خندی چو بینی جان من اندر وبال
تاکی غافل بباشی از غم من وز ملال

گر تو بینا می بدی کے لوم میکردی جدال
ہست بگذشتہ ز تو حالم عیان چون نخو کمال

بر اعادی نیست دردم منقطع در ہیچ حال

کبتک ہنسیگا دیکھکے میرا یہہ حال زار
غفلت کہانتلک کہ میں ہوں سخت دلفگار

بینا اگر تو ہوتا ملامت نہ کرتا یار
سب ہے حال میرے درد کا یک لخت آشکار

سب دشمنوں پہ درد بہی رکہتا نہیں شمار

کتہوں تا ئیں ہسیں ویری دیکہکے میوں مردا
غافل ہوکے میری غم تہیں ہیں تقسی یار تدا

جیکر توں سمجا کہا ہوندا طعن ملام نکردا
لنگہیا تدتہ تہوں حال میری تہیں اوٹہ گیاہے پردا

جانن ویری ہردم زیادہ میوں دردا اندردا

مَہْمَا نَقُوْلُ بِمَحْضِ الْغَرَضِ اَدْفَعُہٗ
فَبَذْرُ نُصْحِکَ مِنْ اِغْبَایَ اَقْمَعُہٗ

ہر آنچہ میگوئی بسبب محض غرض نفسانیت دفع مینمایم اورا
پس تخم نصیحت تو از سبب کم عقلی خویش میکنم آن تخم را

مَاذَا بَذَلْتَ لِنَفْعِی الْجُہْدَ اَمْنَعُہٗ
مَحَضْتَنِی النُّصْحَ لٰکِنْ لَسْتُ اَسْمَعُہٗ

آنچہ خرچ مینمائی از برای نفع من کوشش را منع میسازم اورا
خالص ساختی بمن نصیحت را لیکن نیستم قابل اینکہ بشنوم اورا

اِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَّالِ فِیْ صَمَمٍ

از برای عاشق از شنیدن قول ناصحان درکری است

Marfat.com

هرچه میگوئی ز جہل خویش در دفعش تنم
چند در پندم کنی لیکن من از تو بیرمم
تخم پند افشانی در من از تعصب میکنم
پند تو خالص ولیکن من ورا کے بشنوم
زانکه کرم از سماع پند تا عاشق منم

کہتا ہے تو مین سنتا نہین ایک بہی ہزار
کوشش یہہ تیری پیش نہین جاتی زنہار
بوتا ہے تخم پند تو دیتا ہون مین اوکہاڑ
دی پند جتنے چاہے پہ سنتا نہین مین یار
بہرا ہون جیسے عشق سے رکہتا ہون کاروبار

سچی تون تان کرین نصیحت میون گل نہ بہاوے
مینون اثر ہوندا ہرگز جبتا سر کہپاوے
بوئین تخم مین غفلت سیتی سٹدا بہول بہلاوے
ہک نہ سنسان تیری ناصح توڑی لکہہ سناوے
عاشق پند نصیحت سنکے دوڑا ہو وکہاوے

حَسِبْتُهُ خَصْمًا مِنْ كَثْرَةِ الْجَهْلِ
پنداشتم او را دشمن از بسیاری نادانی خویش
فَلَمْ اُفَرِّقْ بَيْنَ الْجِدِّ وَالْهَزْلِ
پس فرق نکردم در میان کوشش و خنده بازی
كَرِهْتُ مَرْاٰهُ حَتّٰى قُمْتُ بِالْجَدَلِ
ناخوش داشتم دیدن او را تا آنکه ایستاده شدم از برای جنگ او
اِنِّي اتَّهَمْتُ نَصِيحَ الشَّيْبِ فِي عَذَلِي
بدرستیکه من متہم ساختم ناصح را کہ پیری است در ملامت خود
وَالشَّيْبُ اَبْعَدُ فِي نُصْحٍ مِنَ التُّهَمِ
و حالانکه پیری دور است در نصیحت دادن از تہمت دی

دشمنش پنداشتم از کثرت جہل و خطا
جنگ کردم بسکہ ناخوش داشتم او را لقا
فرق اندر ہزل و جد ہرگز نشد در دشمن مرا
متہم کردم نصیح شیب را در نصحہا
گرچہ بودہ دور تر آن ناصح از ہر ناسزا

جہل اپنے سے دو نہین لیا ناصح کو خصم جان
جہگڑا مین جانکر بری شکل اوسکے بیگمان
جد او ہزل مین جب نکیا فرق کچہہ عیان
تہمت لگائے ناصح پیری کو کر زیان
تہمت سے گرچہ دور تہا وہ ناصح نہان

دشمن جاٹ لیتا مین اوسنون تکہہ میری نادانی
کوجہی اکہہ میری وچ گذری اوہ صورت سگہڑ سیانی
اوسدی سچ تون جانبری ہین سچے ساری جہوٹہ کہانی
عقل وندیدی گل اوسدے دہجاتی مین ایانی

Marfat.com

تمت سے تہا دور دور بدا گرچہ اوہ دلجانی

مِنْ نَوْمَةِ الغَفْلِ ذَا المَغْرُورُ مَا تَيَقَّظَتْ
ازخواب غفلت این مغرور بیدار نگردید

مَا جَاءَهَا مِنْ زَوَالِ العَيْشِ مَا لَحَظَتْ
آنچہ پیش آمدہ است از زوال عیش ندید اورا

عَادَ إِذَا نَهَّهَا السُّوءُ بِالخُسْرَانِ مَا اتَّعَظَتْ
عادت تہا خویش را کہ ببستہند زسیت بانکاری نہیبا خبت

فَإِنَّ أَمَّارَتِي بِالسُّوءِ مَا اتَّعَظَتْ
بتحقیق بسیار بسیار امر کنندہ من بدی پند نگرفت

مِنْ جَهْلِهَا بِنَذِيرِ الشَّيْبِ وَالهَرَمِ
از جہت نادانی خود بترسانیدن پیری و بغایت کبرسن

خود نشد بیدار این مغرور از خواب گران
آنچہ آمد از زوال عیش کے دانست آن

ترک نمود آنچہ بید اداز عمل اورا زیان
پند نگرفت این لبا امارہ وسرکش ربان

شامت جہل از نذیر پیری و ضعف توان

خواب گران سے چونکا نہ مغرور اک ذرا
جانے سے عیش کے نہ خبردار یہ ہوا

پیری بہے آئی عادت بدسے نہ یہہ ہٹا
امارہ میرا پند نہین کچہہ بہی مانتا

پیری و ضعف جتنا رہے ہین لیے ڈرا

غفلت تہین مغرور سخا کبا جتنا کہ جگایا
دیکہکے عیش سے عمر ہانی ہرگز پچہتون تایا

آیا بدبہیا وچ برایان اولٹا تہیا سوایا
جہل تہین نفس امارہ سرکش رہ پر سول آیا

ضعف ٹہنڈسے زور کہاکے جتنا ہے سمجہایا

أَيَّامُ عُمْرِيَ فِي الآمَالِ كَيْفَ مَضَى
روزہائی عمر من در اشتغال امید ہا بیفایدہ چگونہ گذشتہ اند

فَمَا فَعَلْتُ بِشَيْءٍ يُنْجِي عَمَلًا
بس نمودم با تخیر سے کہ نجات دہاند مرا عملی

النَّفْسُ وَا أَسَفَا جَهْلًا عَلَى سَطَا
نفس افسوس است کہ از روی جہل بر من غلبہ نمودہ است

وَلَا أَعَدَّتْ مِنَ الفِعْلِ الجَمِيلِ قِرَى
وہیا ساخت آن نفس از کردارہای نیک مہمانی

ضَيْفٍ أَلَمَّ بِرَأْسِي غَيْرَ مُحْتَشِمِ
این مہمانیکہ فرود آمدہ است بر سرم در حالیکہ غیر معتقد بزرگی است

حیف عمرم ہمہ کلی بگذشتہ در حرص فساد

نفس سرکش گشت غالب وہ سوی خیرم نداد

من نادم

من نکردم آنچه کار آید مرا اندر معاد
از پئے مہمان مہیا از عمل ننمودہ زاد

پیری تا آمدہ توقیر من برباد داد

حرص و ہوا مین عمر ہوئی میری سب فنا
غالب ہے مجھپہ نفس بد افسوس ہو گیا
مین نے نکی وہ بات جو دیتی مجھسے چھڑا
مہمان کے واسطے کوئی تحفہ نہین رکھا

ہا کر مجھے حقیر بڑھاپا جو سر چڑھا

دی دلاسے دل نون جہوٹی ساری عمر گذاری
نفس نے سر تی غالب ہو کر لڈتی کہھری ہاری
جو چھڑواندی کہل عذابون وہ کل سنون ہاری
عمل اچھے تہین مہمان کیتے ہوئی نکچہ تیاری

چہرہ بدہ ہیا سر نے بیٹہا بخشش ضعف تے خواری

مِنْ اَيْنَ لِيْ حُسْنُ اَعْمَالٍ اُدَخِّرُهٗ
لَمْ اَدَّرِعْ شَيْئًا لِاٰثَامِي اُكَفِّرُهٗ
از کجا آرم عملہائے نیک کہ ذخیرہ نہم ہر فردا اورا
نمیدانم چیزیرا کہ کفارہ دہم اورا برای عفو گناہان خویش
وَلَمْ اَجِدْ مَوْبِقًا لِمَا اَذْكُرُهٗ
لَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ اَنِّيْ مَا اُوَقِّرُهٗ
ونمییابم گریزگاہی را ہر گاہ کہ یاد می آورم این امر را
اگر میبودم دانندہ این امر کہ بتحقیق تعظیم نخواہم داشت این مہمان خود را

كَتَمْتُ سِرًّا بَدَا لِيْ مِنْهُ بِالْكَتَمِ
می پوشیدم رازی را کہ ظاہر شدہ است از وی بر من بخضاب

از کجا آرم عمل نیک از پئے دفع عذاب
از پئے عصیان نمیدانم کفارہ در حساب
یاد چون آرم نمی یابم پناہے با صواب
دیدمی گر عزتش از من نمی آید شتاب

پردہ میکردم برای پوشش او از خضاب

نیکی کے اب عمل کو مین لاؤون کہانسی جا
سوجھی نہ اب کفارہ گنا ہون کا کچھہ ذرا
کرتا ہون یاد جب تو نہین بہاگنے کی جا
تعظیم اوسکی ہوگی نہین گر یہہ جانتا

کرکے خضاب دیتا مین فی الفور اوسے چھپا

کوئی عمل نکیتا ایسا جو وہ خالق بہاندا
ہتہ وچ میری نہین کفارہ کوئی ہی بدیاندا
جا رنسن دی یاد جو کردا عمل نکوی لبہندا
جی جاناں مین ایہہ ہڑانان ہو بیقدر ایہندا

جو ہو یا سے ظاہر اوس نہین وسمی نال چھپاندا

اَلنَّفْسُ تَطْلُبُ فَضْلاً عَنْ كِفَايَتِهَا
نفس طلب نماید زیاده از کفاف کافی خویش
ضَاقَتْ عَلَى الْفَضَاءِ فِي هِدَايَتِهَا
تنگ شد بر من سید انسانی فراخ در راه راست آوردنش

عَجَزْتُ فِيْكُلِّ اَمْرٍ مِنْ حِمَايَتِهَا
عاجز گردیده ام در هر امر از نگاهداشتن او
مَنْ لِيْ بِرَدِّ جِمَاحٍ عَنْ غِوَايَتِهَا
کیست که مرا ضامن شود که باز دارد شمن نفس سرکش از گمراهی

كَمَا يُرَدُّ جِمَاحُ الْخَيْلِ بِاللُّجُمِ
چنانچه باز داشته شود سرکشی اسپان بلگامها

نفس سرکش از کفایتها همی خواهد فزون
تنگ من شد جهان در اهتدا سے او کنون

در حمایتهای او از عاجزی دل گشته خون
کیست کو باز آورد بر راه این اسپ حرون

همچنانکه از لگام اسپ حرون گردد زبون

مانگے ہی نفس اپنی کفایت سے ہی سوا
دل تنگ ہوں میں رستے ہدایت کے بہ یا

عاجز میں دیکھ کے گھمنڈ اوسکا ہوگیا
ہے کون ایسا راہ پہ لائے اسے ذرا

جیسا لگام سخت سے ہو رام بادپا

نفس گنہیرا منگے ہین تھوں توڑی لوڑی ہوڑا
جنگل بہت اوس دی ہتھوں تین ہویا ٹوڑا

عاجز ہویا ہر کم دی وچ منی اہو نہ ہورا
کون اجیہا رہ پر لیوی اس لئیے نوں توڑا

جیوں لگام دی دیتاں قابو ہوندا سرکش گھوڑا

فَلَا يَغُرَّنْكَ الدُّنْيَا بِزَهْرَتِهَا
پس باید که مغرور نسازد ترا دنیا بتازگی و رنگارنگی خود
وَصَرِّفِ النَّفْسَ قَهْرًا عَنْ سَفَاهَتِهَا
و باز گردان نفس را بقهر از بیهایی وے

اِقْنَعْ بِمَا حَلَّ حَزْمًا مِنْ اِبَاحَتِهَا
قانع شو بچیزے که حلال است یقینا از مباحهای وی
فَلَا تَرُمْ بِالْمَعَاصِي كَسْرَ شَهْوَتِهَا
پس مطلب کردن گناهان شکستن آرزوی نفس را

اِنَّ الطَّعَامَ يُقَوِّيْ شَهْوَةَ النَّهِمِ
از برای آنکه خوردنی زیاده میکند آرزوی حرص طعام را

سبزه زار دهر را منگر که نفریبد ترا
باز گردان نفس خود را عجلتا از عیبها

با حلالش قانع و باش از حرامش در عنا
کسر زور نفس در گنه کردن مپندار ای فتا

حرص بر خوردن گماری گردد افزون اشتہا

ست پہنس تو دیکھکے زمانیکے سبزہ زار
جبر ابدی سے باز رکھاس بدکو زنہار

قانع حلال پر ہو حراموں سے بھاگ یار
بہہ مست سمجھ گناہوں سے تھک جاویگا یہ مار

کہانیسے رفتہ رفتہ بھری حرص صد ہزار

ہے گرتے دنیا ساری اتہ دل بہرنا لوین
روزانہ دری بدیان کولون اہنون بکرتیانوین

بجہہ حراموں گرفتا عنت حلال کمانوین
بدیان کردا ایہہ تھک جاوی ول وچ ال لمیانوین

ودہی حرص جیکین دیاتون جیوں جیون جنگا کہانوین

فَحَیْثُ لِنْتَ لَہُ فِی مُقْتَضَاہُ عَصَی
پس جاہیکہ نرمی نمودی برای دی خواہشہای وی بفرمانہائو

فَاِنْ کَسَرْتَ مِنَ الْفَحْشَاءِ مُنَاہُ عَفَی
واگر شکستی از بدیہا خواہش او را ام گشتہ و گذشت

کَانَتْ طَارِفَۃً مِنْ حَیْثُ شِئْتَ اِلَی
پس تو گردانندہ او ہستی ہر طرف کہ خواہی

وَالنَّفْسُ کَالطِّفْلِ اِنْ تُھْمِلْہُ شَبَّ عَلَی
نفس تو چون کودک ست اگر بگذاریش بحال خود جوان شود در وقتیکہ حریص ان

حُبِّ الرِّضَاعِ وَاِنْ تَفْطِمْہُ یَنْفَطِمِ
دوستی شیر خوردن واگر بازداری او را بازمی ماند

ہر کجا نرمی نمودی در ہوایش سر کشید
خود تو گرداندہ ہر سو کہ ہست او را بدید

در ز عصیان خواہشہا او را شکستی آرمید
نفس چون طفل است گر بگذاری او را بر گزید

دوستی شیر را ور بازداری لیس ندید

جب نرم ہوگا سامنے اوسکے کریگا خوار
ہر طرف تو ہی پھیرنا والا اوسکا یار

توڑیگا گر گناہ سے ٹوٹیگا ہوکے خوار
ہے نفس تیری ہاتھونمین جون طفل شیر خوار

چھوڑے تو لیکے دودہ پہ در بکڑی ہوے ہار

تیری سر چڑھے ایہہ باغی جان تون نرمی کردا
پھیرنے والا تون ہین اسدا جتھی جتھی سردا

جیکر موڑین عصے نالے پیرنہ اوتہان دھرا
نفس تیری ہتہ نینگر دا انگن دودھی کارن مردا

چھوڑین جیکر نیندا جاوے کہدا نت وسردا

خَفِّضْ عُلَاھَا وَبَاعِدْ اَنْ تُغَلِّبَہٗ
فَاطْلُبْ شِفَاھَا وَجَنِّبْہَا اَنْ تُحَلِّبَہٗ

Marfat.com

پست یا زبلندی او او دور دار ازینکه بالا گشتی او را
دَارِكْ اَذَاهَا وَجَنِّبْ اَنْ تُخَلِّيَهُ
تدارک فرما ایذائی او او کناره شو ازینکه تنها گذاری او را

پس طلب شفائی او از مرض گنهو شد ازینکه آراسته کنی او را زیور عبادت
فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُوَلِّيَهُ
پس باز دار او را از آرزوهای نیک نفس ازینکه حاکم سازی هوا را بروی

اِنَّ الْهَوٰى مَا تَوَلّٰى يُصْمِ اَوْ يَصِمِ
هر ستیکه هوا بر جا که غالب شد میکشد یا عیناک میگرداند

دور دارش از بلندی پست فرمایش بخاک
مرد را مگذار تنها تا که نماید بلاک

صحتش خواه از گناه آراو را از عمل پاک
زو هوا را بازگردان کو نه حکم نفس پاک

شد هوا هر جا که غالب گشت یا کرد عیناک

نیچار کهه اوسکو اونچا هرگز نهو نے پائے
تنها نچهوڑ دیکهیو آفت نکوئی لائے

نیکے کا دی سنگار گنه سے اوسی بچائے
پهیر و هوا سے ڈریو هوا اس پہ پهیره نجائے

عیبی کریهی حکم هوا یا که جان کهائے

نینوان رکهه سیون ڈرتون کهائے وستان و الا ای
وهیان رکهین هر ویلے اسداستان پر پیاری

مرض گنه تهین دی شفا تان چنگے کم سنواری
حاکم هو هوا نه اس دتے رکهین پهیر گناری

عیبی کرد احکم هوا دا یا دت حالوزن ماری

رَاقِبْ لَهَا لَا تَذَرْهَا وَهِيَ نَائِمَةٌ
نگهبانی نما او را و نگذارش در حالیکه بخواب خوش رود
لَا تُحْسِنَنَّ الظَّنَّ فِيهَا وَهِيَ قَائِمَةٌ
گمان نیک هرگز مبر در حق او اگرچه در حالیکه استاده باشد در طاعت

لَا تَغْفُلَنَّ بِحَالٍ وَهِيَ هَائِمَةٌ
هرگز غافل مشو از و در هیچ حال خاصه در حالیکه سرگردان شده از عشق
وَرَاعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ
و بسیار بسیار نگهدارش در حالانکه او در عمل نیک چرنده است

وَاِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْعٰى فَلَا تُسِمِ
و اگر او شیرین بیند چراگاهی را مچرانش دران چراگاه

تو نگهدارش بگذارش بشب خواب و بگاه
حسن ظن بروی مکن گرچه رود در نیک راه

خاصه تو قتش مشو غافل که گشت از عجب تباه
گرچه سازد کار نیکو لیک میدارش نگاه

داند ار شیرین چراگاهی درو مگذار گاه

سونا

Marfat.com

سوتا نچھوڑا وسکی نگہبانی رکھیو تو
بدجان نیک ہی کرے گر تیرے روبرو
جب ہے خراب ہو تو نہ ہرنے دی سو بسو
توڑسے عمل مین جیت ہوست ہو لیو کبھو
میٹھا لگے جو اسکو چراگہ نچھوڑیو

سووین ندیوین اسنون غافل نیندون نگھوڑین
توڑسی اپ جیسے کم کری ایہہ تدہ ہی بد بد کرکے دوڑین
ہردم دھیان رکھین اس سدا اس نہین یع نہ موڑین
ہو نگہبان نیکیہ توڑی کردا الکھہ کروڑین
جو چراگاہ مہتا جانڑین اسنون اوتھی نچھوڑین

فَاصْرِفْ مُنَاهَا اِلَى الْخَيْرَاتِ كَافِلَةً
پس باز گردان عنان عزم او را بسوی نیکیہای تمام
لَا تَتْرُكِ الْحَزْمَ فِي الْاَحْوَالِ كَامِلَةً
فرو مگذار تجسس کامل او را در ہمہ حالہای او
اَكْفُفْ لَهَا مِنْ اُمُوْرِ الشَّرِّ عَاجِلَةً
بند فرما او را از جملہ امور ہائے بدی بجلدی
كَمْ حَسَّنَتْ لَذَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً
بارہا آرائش داد نیکو شمرد لذتیرا برائی مرد حالانکہ آن لذت کشندہ است
مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ اَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ
از آنرو کہ ندانست آن مرد این کہ زہر در چربی نہان است

باز گردان سوی نیکیہا بفور او را عنان
حزم را از کف فرو مگذار اندر ہر مکان
از بدیہا باز دار اید وست او را تا توان
چند نیکو لذتے را در نظر سازد کہ آن
ہمچو سم در چرب مخفی شد ہویدا نی نہان

نیکی کیطرف پہیر لے جلد اوسکے تو عنان
ہشیار ہو اوسمین کر اوسکے امتحان
جانے نہ دی بدی کیطرف ہرگز امیان
دکھلا کے وہ لذیذ تجھے لے ہی تیری جان
جیسا کہ میٹھی چرب مین ہو سخت سم نہان

اچھی طرف لسے تون موڑین جنکی کم سجانڑین
کوشش مول نچھڈین ہردم وچ فکر دی بانڑین
فعل بری تھین پہیراسے نون جلدہ اوتے ازین
جنگے گرد کہای لذت قاتل تون نجانڑین
جیئون تجھے وہ ہورسے اندر تندی کہانڑین

فَخُذْ نَصِيْبَكَ مِنْ زُهْدٍ وَمِنْ وَرَعٍ
پس بگیر حصہ کامل خود از تقوی و از پرہیزگاری
وَزَيِّنِ النَّفْسَ مِنْ فَقْرٍ وَمِنْ قَنَعٍ
و آراستہ نما نفس خویش را از زیور فقر و قناعت

وَلْتَهْذِ نَبَهُ مِنْ عُجْبٍ وَمِنْ طَمَعٍ
دمی بدیکه نفس و مهذب و پیراسته نمائی او را از کبر و طمع

وَاخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شِبَعٍ
و بترس از چیزهای روگیه پیدا شونده است از گرسنگی و از سیری

فَرُبَّ مَخْمَصَةٍ شَرٌّ مِنَ التُّخَمِ
از برای آنکه یافته شده بسیار است گرسنگی بدتر است از سیرهای بسیار

حصه کامل زهد و ورع برگیر ای جوان
ساز پاکیزه ورا از کبر و طمع اندر جهان

از قناعت شو عزیز آر از فقر اید و ست جان
کن حذر از حیله اش در سیری و جوع الامان

زانکه بسیار است بد جوع آمد از سیری عیان

لے زہد اور ورع سے نصیب اپنا اکیبار
عجب و طمع سے جہان تندی تا تو نہوی خوار

دی نفس کو تو فقر و قناعت سے زیب یار
ڈر حیلہ بھوک و ریح مین جو کر جائی زینہار

بد بعضے بھوک سیری سے ہی ہوتی ہے اشکار

کامل حصہ زہد و ورع تہین لیئو ین یار پیارا
فخر و طمع تہین بندہ خاکے کر تون ترت کنارا

فقر و قناعت وا گہنتہ گہنا ہووے نفس سہارا
ڈر فریون بکہبا رحیان کری جو ایہہ نکارا

بہتے بکہہ جو ریح تہین بہاگے ہوندی سمجہہ اشارا

فَافْزَعْ إِلَى اللّٰهِ مِنْ أَسْوَاءِ مَا عَمِلَتْ
پس بگریز بسوی حقتعالی و پناه برو از بدیهای که کرده است نفس

وَاسْتَغْفِرَنْ مُدَى السَّاعَاتِ مِمَّ مَضَتْ
و طلب بخشش نما هر وقت و هر ساعت از آنچه گذشته است

وَاطْلُبِ الْعَافِيَةَ عُذْرًا لِمَا سَلَفَتْ
طلب عاقبت نما در حالیکه عذر خواه باشی از آنچه گذشته است از گناهها

وَاسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدِ امْتَلَأَتْ
و بریز بقصد لبهو اشک است از چشمهائیکه بتحقیق پر شده است

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالْزَمْ حِمْيَةَ النَّدَمِ
از حرامها و لازم گیر نگاه داشت خود را از حرامها که منشاء ایشان است

از بدیها کو نمود ه سوئی مولا بر پناه
هر زمان زاری نما از حق طلب عفو گناه

طلب عافیت نما و ز آنچه کردی عذر خواه
اشک ریز از چشمهای کو پر است افسوس و آه

از حرام و گیر پرهیز ندامت تکیه گاه

بد کاسون سی خدا کیطرف بہاگ لے پناہ

مانگ عفو و عذر کر جو کئے تو نے ہین گناہ

جواہر ۲ ۳۰

جو کر چکا ہے بخش او سیکا ہمیشہ جاہ
دو دل اٹنک اون انکھوں ہے کہ جو بہر ہوئے ہین آہ

نا دیدنی سے اور پکڑ لازم اب یہ راہ

جھڈہ بہ بری کم پر انہان حق تہین ننگ نا ہین
عذر گناہ دی رب دی اگے گر تون سنجہ صباحین
ہر گھڑی ہر ساعت عجز دن بخش او سید اہین
ہنجوان دو دل اون اکھیان تہین جو بہر یا گنا ہین

لازم پکڑ پرہیز برائیون کچھون تا ا نا ہین

فَذَكِّرِ الْمَوْتَ وَالْعُقْبٰى وَاَكْفِهِمَا
وَجَنِّبِ الطَّمَعَ وَالدُّنْيَا وَلِبْسِهِمَا
پس یاد آر موت وعقبی را و توشہ کافی دار برای ہر دو
و پرہیز نما از طمع و دنیا و فریبہای این ہر دو
وَاتْرُكِ الْبِدَعَ وَالْاَهْوَاءَ وَنَسْيَهُمَا
وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِهِمَا
و ترک نما بدعتہا را و ہوا ہا را و فراموش نما این ہر دو را
و خلاف نما نفس و شیطان را و بیفرمانی کن این ہر دو را

وَاِنْ هُمَا مَحَضَاكَ النُّصْحَ فَاتَّهِمِ
و اگر این ہر دو خالص کنند نصیحت را تا ہم متہم دار یا غ ایشان را

موت و عقبی یاد کن بر توشہ کافی ہر دو را
طمع و دنیا چیست خواہ ایجان معافی ہر دو را
دور کن بدع و ہوا گو ترک وانی ہر دو را
نفس و شیطان گو بدیت چون شو خلافی ہر دو را

متہم کن گر چہ باشد نصح صافی ہر دو را

کر یاد موت و حشر لے دو نو کا زاد راہ
دنیا رو طمع چھوڑ دی مت ہو لیو آلہ
بدعت ہوا کو ہول نو گمرہ و تباہ
شیطان و نفس جو کہ کہین ہو خلاف خواہ

سچے بی ہون تو جھوٹہ کا کر اونیہ اشتباہ

موت و قیامت یاد رکھین ہنہ خرچ او نہاندا لے
چھوڑ طمع تے دنیا دو نو اگلے کے بے حیلے
بدعت جھڈہ ہوا بے نالے تی نہ او نہان ہاں لے
نفس و شیطان داتی مخالف دو نہین ہٹ ادلے

جھوٹھا جاڑن تو رن سچی دو نہین مرنیدی لے

فَاِنْ اَطَعْتَهُمَا فِيْمَا دَعَا اِثْمًا
فَقَدْ تَخِيبُ وَلَنْ تُفْلِحَ غَدًا حَتْمًا
پس اگر فرمانبرداری کنی این دو را آنچہ را منسوبی وا دارد گناہ
پس تحقیق زیانکار آئی و ہرگز رستگار نگردی فردا حتمی چہ را
خَالِفْ بِمَا اَمَرَا اَمْرَ بِهِمَا جَزْمًا
وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا

Marfat.com

مخالفت نما میان آن تجیر یکیه امر نمایند امراین هردو ترا یقینا
و فرمانبرداری مکن ازین دو دشمن که نفس است و حاکم که شیطان است

فانت تعرف کید الخصم والحکم
ازبرای آنکه تو می شناسی مکر دشمن و حاکم را که بد هستند

گر اطاعت میکنی در هرچه گویند از گناه
کن خلاف امر هردو بالیقین یا بے پناه
شرمسار آئی بفردا خاسر و گمکرده راه
طاعت شان گر بود دشمن و گر حاکم مخواه

زانکه دانسته بد بود مکر حسود و بادشاه

کہنا جو اونکا مانیگا تو بد مین کچھه ذرا
جو کچھه کہین خلاف اونہونکا تو کر دکہا
پاے گا مخلصی نہ قیامت کو مطلقا
اس دشمن و حکم کا نہ فرمان لا بجا

بد ہے فریب خصم و حکم تو ہے جانتا

جبکر آکہن مین انہاندا کرسین تون بر پای
جو کچھه آکہن ہیتہ کرین جا ہین تون جنگیا ی
روز قیامت مول نہ تیسے تیدی کچھه بہلیا ی
حکم نان من ایہہ دشمن حاکم دوہنین کرین کسنا ی

جانڑ دا ہین توں مکر و ہا ندا کردی بعفت لجا ی

ها قد نصحت قلبی منه فی شغل
خبردار باش تحقیق نصیحت کردہ ام زجاآنکہ دل من از اینہا بشغل بندگی نیست
انی لمن کثرة الاوزار فی خجل
بدرستیکه من از بسیاری گناهان ترس و هم هستم
فقد هدمت بناء الدین من خلل
پس تحقیق مسمار کرده ام بنای دین خویش را بسبب خلل خود
استغفر الله من قول بلا عمل
آمرزش میخواهم از خدا تعالی از گفتن بی وجود نا کردن آن

لقد نسبت به نسلا لذی عقم
تحقیق نسبت کرده ام باین امر فرزند برای شخص که صاحب نازائیدن است

داد مت پندی دل من هست از عملش نفور
هستم از فرط گناه خود خجل پیش غفور
پس خلل اندر بنای دین من آمد ضرور
عفو حق خواهم ز قول بے عمل یوم النشور

بچه از بهر نازائنده آورد م ز زور

تجہکو کہا ولیک نہ میںنے کیا عمل
فرط گناه سے ہون بہت خائف و خجل
دین کے بنا مین ڈالدیا اک بڑا خلل
اللہ سے بخشش مانگون ہے قول بے عمل

بحکم

Marfat.com

بچہ جنایا بانجھ کو مین نے یہہ بے محل

کردا تینون نیک ہدایت آپ نہ کرو کہایا
شرم گنہ تہین دبڈا جانوان حیلہ متہہ آیا
دین داگہر مین پکڑ کلہاڑی اپنا چاڈہایا
آکہیا ہوران عمل نکیتا توہنین بخشن خدایا

عورت سندھ نون بچہ اپنون مین نے جار جنایا

فما ترکت هوًى الا ظفرت به ۲۷
پس نگذاشتم گناہی الا آنکہ در عمل در آوردم او را
لقد نهيتك عن اثم بذرت به
ہر آئینہ منع کردم ترا از گناہی کہ شتابی نمودم من بکردن او
وما هو الخير للسامع اشرت به
وآنچہ نیکی بود برای شنوندگان اشارت کردم برای کردن او
امرتك الخير لكن ما ائتمرت به
امر کردم ترا بنیکی لیکن فرمانبردار نشدم خود بآن

وما استقمت فما قولي لك استقم
در است نشدم و استقامت نکردم بدان پس چیست گفتن من ترا راست شو

نیست در عالم گناہ الا کہ کردم جملہ را
ورگنہ چنگل زدم من منع فرمودہ ترا
وز پئے نیکی بسامع گفتہ ام اینسو بیا
کردست امر نیکوئی لیک خود کردم خطا

خود نگشتم راست گفتن چیست باتو راست آ

دنیا مین جو بد بیجا ملا کام خود کیا
کر منع بد سے تجہکو مین خود پا نو دہر لیا
نیکی کا سننے والون کو کرنیکو کہدیا
تجہکو کہا کہ نیک کرو خود نہین کیا

مین نے تمانا کہنا تجہے کیا کہ مان جا

مین تہین مول نہ چہیڑے جوجو جگ وچ برپائی
تینون ٹہلہ برآیان تہین گہیہ سرلیتے پائی
گل چنگیری ادران نون مین ساری گہن سنائی
آپ برایان کرکے ڈلیان کہان تدی چنگیائی

راہ نلیتم تینون آکہان رہ پر آجا بہاے

قد صارت النفس عن حد الى غافلة
گشتہ است نفس من از اندازہ بیرون غافل
فكيف افعل ما استصحبت نافلة
پس چگونہ خواہم کرد ہمراہ خود نبردم نافلہ نیکی
خشيت ينكسف شمس العمر آفلة
بترسم وقتیکہ در کسوف آید خورشید عمر حالتی فرو روندہ است
ولا تزودت قبل الموت نافلة
و توشہ نساختم برای سفر آخرت پیش از آمدن موت ہیچ عبادت

Marfat.com

وَلَمْ اُصَلِّ سِوٰی فَرْضٍ وَلَمْ اَصُمِ
ونگذاشتم سوای فرض و روزه نداشتم سوای وے

نفس من شد زانچه کار آید ورا غافل تمام
روز عمرم چونکه گردد از اجل تاری چو شام
چونکنم همره نبردم قافله را زین مقام
توشه عقبی نکردم پیش از مرگ و ختام
جز نماز فرض و روزه من نخواندم بر دوام

نفس اپنے فائدون سے ہوا غفلتون سے کور
جسوقت عمر ڈہلکے گا بسوئے گور
ہمرہ نہ قافلے کو لیا ہو گئے کیا بے طور
تحفہ نہ موت کے لئے ہاتھ آیا کیجیے غور
روزے نماز فرض سوا کچھہ کیا نہ اور

بھر کے پیالہ غفلت والا نفس ربی پیتا
جد دون سورج عمر دا تھیسے لہن کان کندیتا
کیوین کرسان قافلے کوئی مین ہمراہ نہ نیتا
آگے موت دی تحفہ کوئی مین تیار نکیتا
فرض نماز روزے دی باجھون نفل اکدن نیتا

غَفَلْتُ مِنْ عَمَلٍ يُنْجِيْ لِعَذَابِ غَدًا
غافل مانده ام از عملے که او نجات دہد از عذاب فردای محشر
نَسِيْتُ مَا هُوَ آتٍ مِنْ عَظَائِمِهَا
فراموش کرده ام چیز را که پیش آینده است از هولهای بزرگ او
فَعَلْتُ مَا عَنْهُ رَبِّيْ بِالْوَعِيْدِ نَهٰى
کرده ام آن چیز را که از وی پروردگار من ترسانیدن از عذاب منع فرمود
ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ اَحْيَى الظَّلَامَ اِلٰى
ترک دادم طریقه آنکسی را که زنده میداشت شب را تا غایت آن

اِنِ اشْتَكَتْ قَدَمَاهُ الضُّرَّ مِنْ وَّرَمِ
که شکایت کردند دو پای مبارک وی رنج را از جهت آماسیدن

زان عمل غافل شدم کو سازدم فردا رها
از دلم گشته فراموش محنت روز جزا
آنچه منہی بود آن کرده ام من بارها
ترک کردم سنت خاصیکه شد بیدار تا
از قیام شب شدندی رنجه زآماسش دو پا

غافل ہوا ان عملون سے جو دینگے کل نجات
بھولا اوسے جو آئینگے محشر مین ہیش بات
یکسر گنوائی جہل سے بد کامون مین حیات
چہوڑا طریقہ اوسکا جو تہا زبدہ جہات
تہے پانو سوجہے جو کہڑی ہوتی ساری رات

غافل

غافل ہویا اوس عملاں تھیں جو کھل سینوں بجاندی ۔۔۔ بھلیا روز حشر دی صدمے جو سن اگوں آندی
اوگن بھاری چاے تاں کے نفس آپے شیطاندی ۔۔۔ گم طریقے مین تھیں ہوی اوس سردا رہاندی

جو سبھہ آئین وچ عبادت کرکے ہر سجاندی

فَجَاهَدَ النَّفْسَ حَقَّ الْجُهْدِ بِالتَّقْوٰی ۔۔۔ وَاَفْرَغَ الْمَالَ بَذْلًا فِیْ رِضَا الْمَوْلٰی
پس جہاد فرمود بانفس خویش حق جہاد بپرہیزگاری ۔۔۔ و خالی نمود خزانۂ مال را از روی صرف نمودن در رضای حقتعالی
فَکُلَّمَا جَاءَ مِنْ غُنْمٍ عَطًا کَرَمًا ۔۔۔ وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ اَحْشَاءَهٗ وَطَوٰی
پس ہرچہ آمد از غنیمتہا عطا فرمود از روی کرم ۔۔۔ و محکم گردانید از گرسنگی احشای خود را و درپیچید

تَحْتَ الْحِجَارَةِ کَشْحًا مُتْرَفَ الْاَدَمِ
زیر سنگ تہیگاہے کہ صفت او آنست کہ نازک جلد است

کرد از تقوی بنفس خویش آنسرور جہاد ۔۔۔ مال یکسر در رضای حضرت مولا بداد
از کرم داد آن غنیمت را کہ در دستش فتاد ۔۔۔ ور گرسنہ گشت بست آن بادشاہ دین داد

سنگ صبر بر تہیگاہے کہ بد نازک نہاد

کرکے جہاد نفس سے اچھی لئے تھی کام ۔۔۔ راہ خدا مین اپنا لٹا یا تھا گھر تمام
پائے غنیمت آپ لٹائے زفیض عام ۔۔۔ جب بھوک لگتے باندھتے وہ خسرو انام

پتھر کے نیچے پیٹ جو نازک تھا نرم تام

کر جہاد بھلے کم لیتے نفس نوں مار وسنجایا ۔۔۔ راہ خدا دی اندر اپنا سبھہ گھر بار لٹایا
بخشش کرندی بکیاں نوں جو کجھہ ہتھ وچ آیا ۔۔۔ اگے بکھہ نے حضرت نوں جب آیا تاں سوہنہ دکھایا

پتھر ہدہدی پیٹ اوتے جو پیٹ تھیں نرم سوایا

نَهَذَّبَ الْخَلْقَ مِنْ عُجْمٍ وَّمِنْ عَرَبٍ ۔۔۔ وَبَیَّنَ الْحَقَّ مِنْ عِلْمٍ وَّمِنْ اَدَبٍ
پس آراستہ باعمال نیکو فرمود خلق را از عجم و از عرب ۔۔۔ و ظاہر فرمود طریقۂ حق را از علم و از ادب
وَاَدَّبَ النَّفْسَ مِنْ جُوْعٍ وَّمِنْ تَعَبٍ ۔۔۔ وَرَاوَدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ
و تادیب نمود نفس خود را از گرسنگی و از رنج کشیدن ۔۔۔ و بسی مرونت کردند باو کوہہا از زر خالص گشتہ

عَنْ نَفْسِهٖ فَاَرَاهَا اَیَّمَا شَمَمِ

از جہت نفس مطہر او ہیں ہمو د آنحضرت صلعم کامل ہمت علیہ التحفات نفرمود

خلق را کردہ مہذب او ز عجم و ز عرب
گرد خویش اظہار حق ہم از علوم و ہم ادب
نفس خود را کرد تادیبی بجوع و با تعب
کو بہا ز گرشتہ آمدیش او فرمان طلب
رخ بگردانید زآنہا داشت ہمت بس عجب

یہاں تک فعال خلق کو کیا عجم و کیا عرب
ظاہر کیا حقوق کو کیا علم و کیا ادب
نفس اپنے کو ادب کیا با جوع و با تعب
آئے پہاڑ زر ہو کہ فرماؤ و خرچ اب
موہنہ پھیر ایک دم لیا ہمت تھی کیا عجب

عجم عرب کون ہمت کرکے راہ دی پھر لیائی
علم و ادب سبھہ کم جنگیری ظاہر کر دکھلائی
رنج ریتے بکھہ تہین ہردم دیند النفس نون سے رنج سوا
حضرت آگے سونا ہو ہو بہت پہاڑ سے آئی
ہمت دیکھہ کر غرض نہ کہداسو نہہ نہ اودہر ہی آئے

ہُوَ الَّذِی مَظْهَرُ الرَّحْمٰنِ صُورَتُهٗ
وَذِی عَجُوزٌ لَهَا بَغَضَتْ غَیُورَتُهٗ
آنحضرت کسی است کہ مظہر کامل ذات حقتعالی صورت مبارک او
و اند نیا قحبہ ایست کہ مبغوض داشتہ است او را غیرت آنحضرت صلعم
نَزَّهَتْهَا غِنًی عَنْهَا حُبُورَتُهٗ
وَاَكَّدَتْ زُهْدَهٗ فِیهَا ضَرُورَتُهٗ
پس دور نمود او را از روی بے نیازی از عورت عقل معرفت وی
و موکد گردانید بے نیازی او را از ان جہاں ضرورت آنحضرت صلعم

اِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُو عَلَی الْعِصَمِ
بدرستیکہ ضرورت احتیاج غلبہ نمیکند بر نگاہداشتہ ہائے حقتعالی

مظہر حق اوست کامد صورتش گلشن کدہ
زال دنیا فاحشہ بد غیرت او سر زدہ
عقل از روی غنا زان قحبہ اش انکش بدہ
بد ضرورت باعث تاکید زہد او شدہ
بر نگاہ حق کجا غالب ضرورت آمدہ

ہے وہ کہ صورت اوسکی ہی خود مظہر خدا
دنیا تھے قحبہ اوسکے ہی غیرت نے تج دیا
مکروہ جان عقل نے اوس بد کو رد کیا
زہد اوسکا گر ضرور ہی تہی مانع آ ہوا
غالب ہو ضرور جو رسکے نگہ خدا

صورت پیاری حضرت کی ہی مظہر ذات خدائی
دنیا سے ہک بد ہی کو جی حضرت مول نہ بہائی

عقل نے اوس فریبن تہون بدجا بیٹھہ ہرائے

زہد نے کیتا جا رکنا رہ توڑی ضرورت آہے

ہوندی کہ ضرورت غالب اوپر حفظ الٰہی

يَبِيتُ يُطْعِمُ يُسْقِي رَبُّهُ لَيْلًا ٣٢

شب میگذراند حالیکہ میخوراند میوشاند اورا پروردگار او را شب

طُفَيْلُهُ صَارَ مَنْ فِي الْكَوْنِ مَوْجُودًا

طفیل ذات وی گشتہ است ہر آنچہ در جہان است موجود

فَقَلْبُهُ بِعَطَاءِ اللّٰهِ مُسْتَغْنِي

پس دل مبارک وی بسبب بخشش حقتعالیٰ بےنیاز است

وَكَيْفَ تَدْعُو إِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَةُ مَنْ

وچگونہ بخواند بسوے دنیا ضرورت آنکسی را

لَوْلَاهُ لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

کہ اگر نبودی وی موجود بیرون نیامدی دنیا از عدم

شب بر حق او خوراند ہم بنوشاند ورا

شد طفیل ذات او ایجاد عالم از خدا

ہست با انعام حق پیوستہ قلبش پر غنا +

سوی دنیا خواہش محبوبِ کسی باشد چرا

گر نبودی او کجا موجود گشتے این سرا

حق پاس راتین کھاتا ہے پیتا ہے وہ سدا

کونین نے ظہور اوسیکے سبب کیا

مستغنی دل ہے فضل خدا سے وہ رہنما

دنیا کی طرف کیونکہ جھکے ایسا پر حیا

ہوتا نہ وہ تو ہست کہاں ہوتے یہ سرا

راتین حق دی پاس اوہ رہکر پیندا اتے کھاندا

ہویا اوسدی کارن حق تھین خلق زمین اسماندا

بے نیاز ہے فضل خدا نال اوہ سردار جہاندا

کہتون ضرورت کردی اوسنون حاجتمند انہاندا

جیکر اوہ نہ ہوندا عالم وچ ظہور نہ آندا

فِدَاهُ نَفْسِي وَرُوحِي عَشَائِرِي أَبَوِي

قربان وی نفس من و روح من قبیلہائے من والدین من

فَذَاتُهُ شَمْسُ فَضْلٍ جُرِّدَتْ عَنْ فَيْئِ

پس ذات مبارک وی خورشید فضل است کہ مجرد کردہ شدہ است از سایہ

طُفَيْلُهُ رُفِعَتْ فَضْلًا لِوَاءُ لُوَيِّ

بطفیل وی بلند کردہ شدہ از روی فضل علم لوی

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

نہایت ستودہ شدہ سردار دنیا و آخرت و انس و جان

وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عُرْبٍ وَمِنْ عَجَمِ

و سرور ہر دو گروہ از عرب و از عجم

Marfat.com

نفس و روح و خویش و آبایم برو بادا فدا
مہر نور آمد مجرد ذات او از سایہ یا

شد طفیلش مرتفع فضلا لوی را ہم لوا
ہادی ثقلین احمد خواجۂ ہر دو سرا

شاہ جن و انس عرب و ہم عجم نور خدا

ہین اور میری عزیز ہون سبہ شاہ پر فدا
ہے مہر نور پاک وہ سائی سے ہے جدا

فضل اوسکے سے لوی کا بلندی یہ ہی لوا
احمد نبی کہ جسکے ہین فرمان مین دوسرا

سردار جن و انس عرب اور عجم کا

میرا خویش قبیلہ مین بی اوس تہون گہول گہمایا
فضل دا سورج ذات اودی رکہدا مول نہ سایا

علم لوی دا اوسنے فضلون اوجا کر کہایا
پاک محمد شاہ جہان دا عبداللہ جایا

عرب عجم آدمی جن تے آدم سبہ نون رہبر لایا

لہٗ علی کل من بعث الالٰہ ید
مر اورا برہر کسے کہ فرستادہ است خدا تعالیٰ فضل و احسان است

فذاتہ فی مہام الکل مستند
پس ذات مبارک وے در مقاصد جملہ معتمد علیہ است

بہٖ تبین امر الخیر والرشد
بسبب وے ظاہر شدہ است امر خیر و نیکو یہا

نبینا الآمر الناہی فلا احد
پیغمبر ما است فرمانندہ و بازدارندہ پس نیست ہیچکسی

ابر فی قول لا منہ و لا نعم
راست تر در گفتن نہ از آنحضرت و نہ در گفتن آری

است او افضل بر جملہ رسولان و بشر
شد ازو ظاہر ہمہ افعال نیکی سربسر

ذات او در مقصد جملہ بود خوش راہبر
حضرت ما آمر و ناہی کہ چون او کس دگر

نیست اندر گفتن آری و نی نزد راست تر

ہے جملہ مرسلون پہ ہی فیض اوسکے او عوز
نیکی کا ظاہر اوسے ہوا ہے جہان مین دور

ہے خاص و عام کے لئے اوسکا کرم کا طور
حضرت ہمارا آمر و مانع بعدل و جور

ہان اور نہین مین سچا نہین اوس سا کوئی اور

عالم تے پیغمبران ساریان اوہنان فیض لدہوئی
ظاہر ہوئی اوس تہون جا بجا سبہی فعل نکوئی

خاص تے عام دا مطلب مقصد اوس تون سبہ تہیوئے
حکم کرنیدا منع کرنیدا حضرت ساڈا سوئی

ان حرف

Marfat.com

آہین ناہنہین وی وچ سچا اوس جیہون بیانہ کوئی

هُوَ الجَوادُ الَّذِی اَغنَتْ لُفَا عَتُهٗ
او جوادی ست چہ جوادی کہ غنی نمودہ ہمہ عالم را نفع سائل
هُوَ الَّذِی فِی غَدٍ یُنجِی اِطَاعَتُهٗ
او آنکس ست کہ در روز قیامت نجات خواہد بخشید فرمانبرداری او

لِنَفسِهٖ اِنتَهَت هَضْمًا قَنَاعَتُهٗ
برای نفس خویش تمام گشت از روی فروتنی قناعت وی
هُوَ الحَبِیبُ الَّذِی تُرجَی شَفَاعَتُهٗ
او دوست ست داشتہ شدہ کہ امید طلب عفو او داشتہ شود

لِكُلِّ هَولٍ مِنَ الاَهوَالِ مُقتَحِمٖ
در ہر وقت ترس از ترسہائیکہ پیش آیندہ ست

آن جواد ست او غنی ساز گدایا نرا ز جود
اوست کامد منجیت فرمان بری گر در سجود

ہر خود بودش قناعت با تواضع در وجود
آن حبیب ست او کہ دارد ہر کسے امید زود

ز و شفاعت را بہر ہولے کہ پیش آیندہ بود

ایسا سخی ہے وہ کہ گدا و نکو کردی شاہ
پھر وا سیگے جو بیر دی اوسکی کری تو واہ

قانع تھا اور تواضع کری تھا وہ دین پناہ
ہے وہ حبیب جسکی شفاعت امیدگاہ

ہر ہول مین ہے آسکے ہو وی جو سد راہ

کردا شاہ گدایاں نون کر فیض نے سوہنا
جیکر حکم اوسدا منسین انت ہوسیا چھٹکارا

نال تواضع او قناعت کردا خوب گذارا
پھر لیسے کر شفاعت سبھہ دا اوہ حبیب پیارا

ہر ہولوں جو اتہان او تہان آگے آسے ہمارا

عَامٌ نَدَاهُ فَقَوِیَ المُستَضعَفُونَ بِهٖ
عام ست فیض او قوی شدند ضعیفان بسبب او
بِالحَقِّ وَالنَّصرِ فَازَ المُؤمِنُونَ بِهٖ
بشناخت حق و ظہور نصر فائز گردیدہ اند مومنان بسبب او

اَهلُ الذُّنُوبِ غَدًا مُستَشفِعُونَ بِهٖ
صاحبان گناہای فردای حشر طلب شفاعت کنندہ گانند بوی
دَعَا اِلَی اللهِ فَالمُستَمسِكُونَ بِهٖ
خواند بسوی حقتعالی پس چنگل زنندہ گان بدو

مُستَمسِكُونَ بِحَبلٍ غَیرِ مُنفَصِمٖ
چنگل زنندہ گان بریسمانی کہ نیستاند گسستہ شدہ چنانکہ زهم جدا شود

عام فیض او ضعیفان زد قوی اندر جہان

بر شفاعتہائے او نازند فردا عاصیان

نصرو راہ حق ز فیضش یافتہ خوش مومنان
خواند سوے راہ حق پس گو زدہ چنگل زجان

در رسن زد دست گو پارہ نگردد از میان

ہے فیض عام وجہاں ضعیف اوسے ہین قوی
فتح وحق اوسے پاگئے مومن جو تھے سبھی
پائینگے مجرم اوسکے سبب کل کو مخلصی
سوی خدا بلا یا ہوئی تابع سبھی

پکڑا ہے جسنے وہ رسن جو نہو پارہ پھر کبھی

عام ہے فیض اوسیدا ہینظر بن تکری اوس نال تہون ہی
فتح لدہے سبہہ مومنان اوس تہون ہی حق دی یاری
دینہ قیامت چھٹسن اوس تہون شبہہ ہو بدکاری
سد یس طرف خدا دی جہان نبی حکم نیاری

پکڑ لیو نے رسی تا ٹٹن جو کدی نہ ہوسی یاری

شَمْسُ الْهُدَىٰ اَفْدَا اَنَارَ الْخَلْقَ فِي الْاُفُقِ
خورشید ہدایت روشن نمود آفاق را در حالیکہ تابت بود در افق
فَاُعْطِيَ الْفَضْلَ وَالتَّفْضِيلَ مِنْ طُرُقِ
پس دادہ شد بزرگی و زیادتی بر دیگران از طریقہای بسیار
مِنْ نُوْرِهٖ اِسْتَنَارَ الْكُلُّ مِنْ خُلُقِ
از روشنی وی روشنی یافت ہر چہ بود از جنسہا
فَاقَ النَّبِيِّيْنَ فِيْ خَلْقٍ وَّ فِيْ خُلُقٍ
فائق گردید آنحضرت جمیع انبیا علیہم السلام در صورت ظاہر و در سیرت باطنی

وَلَمْ يُدَانُوْهُ فِيْ عِلْمٍ وَّلَا كَرَمٍ
و نزدیک نبودند جمیع پیغمبران علیہم السلام آنحضرت را در علم از علوم و نہ در کرمی از کرمہا

کرد خورشید ہدایت از افق روشن جہان
دادہ شد فضل و بزرگی بر رسولان آن میان
گشت از نور روشن بعالم جسم جملہ مردمان
فائق اندر صورت و سیرت ز جملہ مرسلان

گشت و چون او نیست در علم و کرم کس در زمان

خورشید اہتدائی دیا جگ کو جگمگا
فضل و شرف اوسیکو خدا نے عجب دیا
سارا زمانہ روشن اسی نور سے ہوا
سبہہ مرسلون سے خلق مین خلقت مین ہے سوا

علم و کرم مین کوئی نہ مثل اس نبی کے تھا

سورج چہرہ ہدایت والا عالم نون چمکایا
فضل تے تقوی سبہہ طریقون اوسنے بہتا پایا
ساری خلق دیان اکھیان نے دل روشن کر کھایا
سیرت صورت وچ نبیان تہین اوہو بہت سوایا

علم و کرم وچ مثل اوسیدی کوی نہین اونا یا

Marfat.com

لسانُنا فی مبادی وصفہ خرسٌ ۔۔۔ من نورہ کلُّ نار الکفر منطمسٌ

زبانہای ما در ابتدای وصف او گنگ و حیران است ۔۔۔ از نور روی مبارک وی جملۂ آتش کفر فرونشستہ است

من فیضہ الانبیاءُ الکُلُّ مقتبسٌ ۔۔۔ وکلُّہم من رسول اللہ ملتمسٌ

از فیض ذات مبارکش جمیع انبیا علیہم السلام نصیب گیرندہ اند ۔۔۔ وہمہ ایشان از انعام آنحضرت چشم دارندہ اند

غرفاً من البحر او رشفاً من الدیم

کف آبی از دریای فضلش یا چکیدنی از باران جودش

گنگ شد اندر بیان وصف او ما را زبان ۔۔۔ نار کفر از نور او آتش گشت نابود و نہان

حصہ ہا از فیض او بردند خوش پیغمبران ۔۔۔ آرزو دارند جملہ مرسلان زان شاہ جہان

از سحاب او چکیدن یا کفی از بحر روان

مدح اوسکے مین تو اپنی زبانین ہین گنگ و لال ۔۔۔ آیا ہی اوسکے نور سے سبھہ کفر کو زوال

ساری نبی ہین فیض سے اوسکی ہوئی نہال ۔۔۔ ساری ہین کرتے حضرت احمد سی آسوال

دی چوس مینہ سے اوکڈی دریا سے کرنوال

وصف اول وچ گنگا ہویان نکلی ہمن تابون ۔۔۔ اگ کفر دی بجھہ گئے جدا ابہریا چن اسمانون

سبھہ پیغمبر منگن آئی ملیا انصیب انہانون ۔۔۔ عرض کریندی حضرت اگے سبھی لون بجانون

چلو و بہہ دریا تہین یا چوس مہینون نون

السائلون لدیہ فی محلہم ۔۔۔ الشاملون بانصارہ بعدہم

سوال کنندگانند از آنحضرت در امداد و اعانت خود ۔۔۔ شامل گردندہ گانند لشکر آنحضرت بعد از خویش ہمگی شان

العارفون الیہ کل جدہم ۔۔۔ وواقفون لدیہ عند حدہم

خرج کنندہ گانند برای راضی نمودن آنحضرت جملہ کوششہای خود را ۔۔۔ استادہ شوندہ اند پیش آنحضرت برحسب مرتبہ ہای خود

من نقطة العلم او من شکلة الحکم

از جہت تحصیل اندکی از علوم وی نہایتش یا یکی از حکمتہای بیکرانش

رفعت مقدار خود دارند از وی آرزو ۔۔۔ شامل اند اندر شمار لشکر آن نیک خو

خرچ کوشش ہر رضایش نمودہ مو بمو ۔۔۔ جملگی استادہ پیش او مودب رو برو

Marfat.com

نقطہ ازعلمش همیخواهند و شکل از حکم او

کرتے ہین یہ سوال ہمارا بڑی کمال
اوسکی رضا کا رکھتے ہین دلمین فقط خیال

لشکر مین اوسکے ہو گئے شامل یہ دیکھ حال
حد اپنے پر کھڑے ہین یہ ہو سامنے نہال

حکمت کے شکل و علم کا نقطہ کرین سوال

اپنے درجے چاہڑن کیتے اوس تہین تہی سوالے
ایہہ خیال ہنہین ہور اضی اسان کنون شہ عالی

نہ دی لشکر دی وچ شامل ہوئے دیکھکے چالی
سبہہ کہلوتے اوسدی اگے اپنی حد سنبہالے

علمون حکمتون دہیہ نصیبہ جہدہ نہ سانون خالی

اِذْ شُقَّ صَدْرُہٗ فَقَدْ زُلِّیَتْ کَدُوْرَتُہٗ
چونکہ چاک کردہ شد سینہ ایک وے پس تحقیق دور کردہ شد کدورتہای وے
وَهُذِّبَتْ لِعَطَاءِ اللّٰهِ حُبُّ رُتْبَتُہٗ
و پیراستہ کردہ شد بہ بخشش حقتعالی عقل و دانش وے

فَنُوِّرَتْ بِبَهَاءِ اللّٰهِ بُدُوْرَتُہٗ
پس نورافشان شد از جمال حقتعالے بدر بودن آنحضرت
فَهُوَ الَّذِیْ تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُوْرَتُہٗ
پس اوست آنکس کہ تمام گشت کمالات باطنی و صورت ظاہری آنحضرت

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِیْبًا بَارِئُ النَّسَمِ
پس گزید آنحضرت را از آنرو کہ حبیب خود ساختہ آفرینندہ خلایق

شق صدرش چون شدہ گشتہ کدورت جملہ دور
شد مہذب با عطار حق ورا عقل و حبور

از بہار حق منور گشتہ این رشک بدر
اوست آنکس معنی و صورت تمامش گشتہ نور

پس گزیدش بہر خلت از کرم رب غفور

شق کرکے سینہ جملہ کدورت دیئے گنوا
حق نے مہذب اوسکو کیا دیکے اک ذوکا

یہہ چاند نور حق سے عجب خوب جگمگا
جب وہ تمام معنی و صورت مین ہو گیا

تب اپنی دوستی لئے حق نے اوسے چنا

چیر کے سینہ قدرت نالے غل و غش گنوایا
عقل کمال خدا نے بخشیا حد تہین بہت سوایا

نور خدا دی نے اس چن نون کیا چمکا کہایا
صورت سیرت دی وچ جدون رتبہ کامل پایا

حقنے لطفون چنکر اوسنون اپنا دوست بنایا

مُبَارَكٌ وَسَعِيْدٌ فِيْ مَبَادِئِهٖ
بِالرُّعْبِ مَنْصُوْرٌ حَقٍّ فِیْ مَطَالِعِہٖ

مبارک سن

Marfat.com

مبارک است و همایون است با اسمهای خویش بر جمله جهانیان
مُجَرَّدٌ عَنْ سَهِيمٍ فِي مَوَازِنِهِ
تنها نموده شد از بودن همسنگ در مقدار قدر خویش

ترسانیدن کافران یاری داده شده است از حقتعالی در جنگهای خویش
مُنَزَّهٌ عَنْ شَرِيكٍ فِي مَحَاسِنِهِ
پاک کرده شد از شریک بودن دیگری در خوبیهای وی

فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمِ
پس حقیقت حسن در وی صلی الله علیه وآله واصحابه وسلم نیست قسمت پذیرنده

هست فرخ ذات پاکش بر همه اهل جهان
از سهیم خود مجرد آمده آن عالی نشان

گرد منصورش خدا با رعب اندر هر مکان
در محاسن از شریک آمد منزه بیگمان

جوهر حسن ورا کے منقسم کردن توان

عالم پہ ہے تمام مبارک وہ خوش لقا
اللہ ری قدر کوئی نہیں اوس سا دوسرا

منصور حق سے جنگ میں ہے رعب سے ہوا
ہے پاک وہ شریک سے خوبیں مطلقا

خوبی کا جوہر اوس میں نہیں منقسم ذرا

اوسدی ذات ہوں مبارک واسطے اہل جہاندی
کوئی برابر اوسدی ناہیں ہرگز وچ نکیاندی

یاری جنگ دی وچ اوہ لہندا کافر ڈرون ماندی
رکھدا ثانی اپنا نہ اوہ وچ تمام جہاندی

اوسدی حسنا جوہر ہرگز قسمت ہوں نکھاندی

اُتْرُكْ جُحُودَ يَهُودٍ فِي صَفِيِّهِمِ
بگذار انکار جهودان را که بسبب گفتن عزیر صلوات الله علی نبینا وعلیه السلام پسر خدا کافر گشتند
اِذَا تَرَكُوا سَاءَ مَا قَالُوا بِعُنْيِهِمِ
زیرا که اثبات شریک کردند برای حقتعالی در بیت آنچه گفته اند بسبب گمراهی خود

وَاتْرُكْ غُلُوَّ النَّصَارَى فِي مَسِيحِهِمِ
ترک کن از حد گذشتن نصاری را در شان مسیح صلوات الله علی نبینا وعلیه السلام کردند
دَعْ مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَى فِي نَبِيِّهِمِ
بگذار چیزی را که دعوی کرده اند نصاری در نبی خویش

وَاحْكُمْ بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَاحْتَكِمِ
وحکم نما بانچه خواهی در مدح وی صلی الله علیه وآله واصحابه وسلم ونیک حکم کن

بگذر از قول جهودان در عزیر افترا
گفته ایشان به نموده شرک در شان خدا

ترک کن چیزی که گفته این نصاری ناسزا
بگذر از کذب نصاری در مسیح اندر ثنا

حکم فرما هرچه خواهی وصف او نیکو نما

Marfat.com

دعوی کیا ہیو دنی جو اوسنے در گذر
بوسنے وہ شرک بہای جو بولے وہ سربسر

چہوڑا اوسکو جو نصارینی کی وصف شرک پر
دعوی اونہونکا چہوڑ دی تو وصف مین نکر

اور جو کہ چاہی وصف مین لو کہدے بےخطر

جو وصف عزیز ہیو دان کیتے اسول حل نجائین
شرک ہوسنے براکیتو سنے لیتیان گل بنائین

کہندی جو نصاری پڑہکر او لوتول بیہر بنائین
چہوڑ جو اوہنان کیتیان کو جہان عیسی کان ثنائین

جتنا چاہین دل وچ ہنیک حضرت نون دہائین

قُلْ مَا بَدَا لَكَ عَنْ غَيْرِ الشِّرْكِ فِي صِفَةٍ
گو ہر آنچہ بردلت آید بجز شرک در وصف آنحضرت

فَنَعْتُهُ لَمْ يَسَعْ مَا قُلْتَ مِنْ حَرْفٍ
پس تعریف وی گنجائش نمیدارد او آنچہ گوئی از حرفہا

صَلَّى عَلَيْهِ اللّٰهُ مَا شِئْتَ مِنْ شَغَفٍ
درود بفرست بر آنحضرت تا آن حدی کہ خواہی از کمال محبت

فَانْسُبْ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ
پس نسبت کن بذات مبارک وی ہر آنچیز را کہ خواہی از شرف

وَانْسُبْ إِلَى قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ
و نسبت نما بسوی قدر آنحضرت ہر آنچیز را کہ خواہی از بزرگی

ہر چہ خواہی گو بغیر از شرک در وصف جناب
از شغف بفرست در ہر دم درود بیحساب

نعت او ہرگز نگنجد گرچہ سازی صد کتاب
ہر چہ خواہی از شرف کن سوی ذاتش انتساب

تو ہر چہ خواہی از تعظیم قدرش کامیاب

جز شرک اوسکے وصف مین جو چاہے کہہ دکہا
حب سے درود جتنا تو جی چاہے پہرہ سنا

وصف اوسکا سو کتاب مین سما تا نہین لکہا
نسبت شرف کی اوسکو جو جی چاہے دی لگا

قدر اوسکا جتنا چاہے تیرا جی تو دی بڑہا

شرک بنان سبھہ آکھہ کہامین جو کجہہ تینون بہاندی
پہرہ درود محبت نالے جان جان عمر ہاندی

سو کتابان لکہین توڑی نعت نہ ہول سماندی
اوسدی ذات دہون دی نسبت جو چاہین شرف اندی

اوسدی قدر رو دہانون جو کجہہ من تیری وچ آندی

إِذْ لَيْسَ يُدْرِكُ عِظَمًا مَا تَقُولُ لَهُ
زیرا کہ ادراک نمیشود آنچیز را کہ بیان ساز آنحضرت از روی بزرگی

لِنُصْرَةِ الْحَقِّ الرَّحْمٰنُ أَرْسَلَهُ
برای یاری دادن دین حق تعالی فرستاد آنحضرت را

جل لہ

جَوَامِعُ الْخَیْرِ طُرًّا قَدْ اَمَدَّ لَهٗ
کلید ہے تمام خوبیہای امداد فرمودہ دیرا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ لَیْسَ لَهٗ
پس تحقیق فضل فرستادہ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نیست الفضل را

حَدٌّ فَیُعْرِبَ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمِ
نہایتے پس چگونہ اظہار نماید ازو گویندہ بزبان

درک عظم قدر او کے میکند اہل جہان
حق فرستادش برای نصرت دین در جہان
کرد امدادش خدا جملہ کمال و خوبیان
نیست فضل احمد مختار را حد و کران +
تا کہ گویای منطق اورا بیان کردن توان

رفعت سے ملے جو اوسکو کہان بلسکے گمان
بھیجا ہے حق نے نصرت دین کے لیے عیان
امداد اوسکو حق سے ہوئین جملہ خوبیان
فضل رسول حق نہین رکہتا حد و کران
تا موہنہ سے کہنے والا اوسے کرسکے بیان

وہم و گمان تہین ہوون اوچیرا قدر اونہین سردا
دین دی کارن حق سے نے بہیجیا جیشین منہ کفر دا
سبہہ چنگیایان اوسنون ملیان اوہ سردار بشر دا
فضل رسول خدا اہر گز حد نہ منڈہون دہروا
کیون بیان اونہین دا کوئی بولن والا کردا

فَكَمْ مِنَ اللّٰهِ اُعْطِیَ سَیِّدِیْ نِعَمًا
پس چند نعمہا از حق تعالی دادہ شد سردار ما صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نعمتہا

اَحْیٰی سُلَافَةَ رِفْقِهٖ اِعْظَامًا دِمَمًا
زندہ کرد آب دہن مبارک وی استخوانہای بوسیدہ را

وَاُعْطِیَ الشَّرَفَ مِنْ رَبِّ الْوَرٰی قِدَمًا
دادہ شدوے شرف و بزرگی از پروردگار مردم از قدیم

لَوْ نَاسَبَتْ قَدْرَهٗ اٰیَاتُهٗ عِظَمًا
اگر مناسب قدر وی می بود معجزات وے از روی بزرگی

اَحْیٰی اسْمُهٗ حِیْنَ یُدْعٰی دَارِسَ الرِّمَمِ
زندہ میکرد نام مبارک وے وقتیکہ خواندہ میشد استخوانہای بوسیدہ را

دادہ شد از فروبا سردار ما چندان عطا
زندہ کرد آب دہانش از تلطف مردہ را
از قدم تشریف بخشیدش خدا در دو سرا
در بزرگی گر بقدر او مدی آیا تہا +
زندہ میگشتی ز نامش مردہ صد سالہا

حقسے دیے گئے اوسے نعما جو ہین سوا
آبہان سے مردکو پہر زندہ کردیا +

Marfat.com

شرف وعطا قدم سے اوسے حقنے ہے دیا
ہوئے جو اوسکے قدر او پر معجزے عطا

نام اوسکا لیکے مردے کو دیتی ہے ہم جلا

نعمتان حق تہین وڈیان پایان اوس درا جہاندی
شرف قدم نہین حقنے اوسنون بخشی نال خوبیاندے

آب دہن تہین جنیندی کیتے مردے وسیاندی
جیکر قدر موافق اوسدی معجزے اوسدے آندی

اوسدا ناؤ اسان عجب لبیندی مردی اگرا وہناندی

فعند بادرنا ترجو القبول به
پس نزد پروردگار ذرتش امید داریم قبولیت را بطفیل آنحضرت
فکل صعب لنا صار السهول به
پس ہر سخت برای ما گردیدہ آسان بسبب الطاف آنحضرت

صدقنا قبلناه ما جاء الرسول به
از روی تصدیق قلبی قبول کردیم آنچیزرا کہ آوردہ آن رسول از احکام
لم یمتحنا بما تعیی العقول به
تکلیف نکرد آنحضرت ما با بچیزیکہ درمانند عقلہا بدو

حرصا علینا فلم نرتب ولم نهم
از جہت کمال شفقت بر ما پس شک نکردیم وحیران نشدیم

از طفیلش پیش حق داریم امید قبول
ہر طریق سخت گشتہ نرم برما از اصول +

کردہ ایم از صدق مقبول آنچہ آوردہ رسول
امتحان ننمودہ تا عاجز از و گشتی عقول

شفقتا حیران نگشتیم ونہ در شک چون جہول

ہمکو سبب اوسکے ہے امید ہون قبول
آسان ہوی ہین سخت جو تہی سر بسر اصول

لا صدق ہم نے مان لیا لایا جو رسول
لایا نہ وہ جو ہوتے پریشان سبہہ عقول

حیران ہوے شک نکیا اوس مین ہو جہول

ہے امید قبول کرے رب اوسدی کان اسانون
اوس تہون جو جو مشکل آہے ہتی آسان اسانون

حکم سنے دی من لیو ہے سبھی دلون بجانون
اوہ نہ آندس جو درماندی ہوندی اسین بجہانون

لطف کیتس نا شک آندوسے نہ حیران گمانون

فی درك رتبته تحار وهم وری
در دریافتن رتبہ وی حیران شدہ وہم ہمہ مردمان
سر عظیم خفی عن فکر ناظرا

فکل خیر لنا من راحتیه جری
پس خوبی وبہتری برای ما از دوست مبارک وی جاری گشتہ است
أعیی الوری فهم معناه فلیس یری

ازی م

رازی است بزرگ کہ مخفی ماندہ از فکرہا ہمہ ۔ عاجز گردانید ہمہ مخلوق را و فنت ریاہگی کمالات آنحضرت بنسبت کہ دیدہ شود

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيهِ غَيْرُ مُنْفَحِمِ

وقت قریب بودن وہم دور بودن شان کمالاتش غیر از عجز در فہم ما

رتبہ اش از درک عقل مردمان آمد مزید ۔ جملہ نیکیہا برای بازدست او رسید

سر مخفی ہست کز افکار آمد ناپدید ۔ کار خلق از فہم معنایش بحیرانی کشید

غیر عجز از درک اندر قرب و بعد او ندید

ہے اوسکے درک رتبے مین حیران جہان ۔ سبہہ نیکیان ہین ہمیہ اوسی سے ہوئین عیان

ایسا وہ بہید ہے کہ ہے فکرون سے بس نہان ۔ فہم معانی مین ہوئی عاجز ہین سبہہ بیان

نزدیک دور دیکہا سنجا ہو کچہہ بیان

اوسکی درجی سمجہن تہون سبہہ عاجز خلق جہانی ۔ سبہہ چنگایان اوس تہون حاصل سانون ہوئیان

راز ہے مخفی سمجہن کولون اوہ انوار ربانی ۔ اوسدی معنی سمجہنگدی لوک ہوئے حیرانی

نیڑے ہویا دور سمجہن اہیہ اسرار نہانی

كَفَاكَ حَضْرَتُهُ لِلدِّيْنِ مِنْ عَضُدٍ ۔ بِجُوْدِهٖ اُهْتُدِىَ لِلْخَيْرِ مِنْ رُشْدِ

کافی است ترا جناب آنحضرت برای قوت دین بازو ۔ بسبب کرم وے ہدایت یافتہ شد بجمیع نیکیہا از امر رشد

تَنَوَّرَتْ عَنْ سَنَاهُ الْكُلُّ مِنْ بَلَدٍ ۔ كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بُعُدٍ

نور یافت از روشنی وی تمامے از شہرہا ۔ مانند خورشید کہ ظاہر میشود ہر دو چشم را از دور

صَغِيْرَةً وَّتُكِلُّ الطَّرْفَ مِنْ اَمَمٍ

خوردست و خیرہ میسازد چشم را از نزدیک

ہست کافی مر ترا در نصرت دین آنحضور ۔ دیدہ شد از جود او رشد و ہدا فتح و حبور

شہرہا از پرتواش گشتہ ہمہ سرشار نور ۔ ہمچو خورشیدی کہ ظاہر گشتہ در چشمہا ز دور

خورد و تیرہ مینماید چشم را لیک از سفور

ہے کافی تجہکو قوت دینکے لئے وہ شاہ ۔ پایا ہے ہم نے رشد کا اوسکے کرم سے راہ

آفاق جگمگا گیا نکلا جو نور سے ماہ ۔ سورج کیطرح آنکہہ کو ہو دور جسکہ واہ

Marfat.com

چھوٹ لگے پہ خیرہ کرن سے کرے نگاہ

دین دی کارن کافی تینوں جگ گنوایوں سائین
سادی آدی تہوں شہ کیتیں راہ ہدایت تائین

اس سورج نے روشن کیتیاں عالم وچ سبھ جائین
جنیوں سورج چھوٹا لگے دوروں اکھ لائین

جیکر نیڑیوں دیکھہ نسکدی اکھ تیری اوس ڈائین

عَلاَ وَسَدَّ دَمنْ وَهْنٍ شَرِيعَتَهٗ
اَخْفٰى عَنِ الْفَهْمِ فِي الدُّنْيَا دَقِيقَتَهٗ

بلند گردید و مضبوط ساخت از سستی شریعت خود را صلی اللہ علیہ وسلم
مخفی داشته از فهم خلایق در دنیا باریکی حسن ذات مبارک خود را

فَكُلُّ خَيْرٍ لَنَا اَبْدٰى طَرِيقَتَهٗ
وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهٗ

پس تمام نیکیہا برای ما ظاہر فرمود هیچ راہ آن نیکے را
وچگونه دریابند دریں سرای فانی حقیقت وی صلعم

قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلَّوْا عَنْهُ بِالْحُلُمِ
گروهی خفتگان که بیغم شده اند از وی محبت وی تا غلند بخواب

شرع آن عالی منش محکم شده از ذات او
کرد مخفی دقت خود در از عالم مو بمو

گشت بر ما ظاهر از ذاتش همه فعل نکو
کے تواند درک کنهش کرد آن جمع عتو

گشته شاغل زو بلذات و بخواب آلوده اند

عالی ہے شرع ضعف سی اوسنی قوی کیا
مخفی حقیقت اپنے کو فہموں سے کر دیا

روشن طریقہ اوسے ہوا ہمیہ خیر کا
کیا جانے قدر اوسکا وہ دنیا مین پڑا ہوا

جو شاغل اوس سے عیش مین اور خواب مین ہوا

ہے بلند شریعت اپنے محکم کر دکھائے
اپنے ذات بلند نوں اوسنی دنیا وچ چھپائی

نیکیاں ندی سبھہ دا ٹ اسانوں شفقت نال تائی
کیونکر لہن حقیقت اوسدی دنیا وچ لوکائی

جو اوس تھوں ہو کے شاغل خواہ مین عمر گنوائے

يَهِيمُ فِي حُسْنِ وَجْهِهٖ مَنْ لَهٗ بَصَرٌ
لَيْسَتْ لِاَوْصَافِهٖ حَدٌّ وَلَا حَصَرٌ

حیران و عاشق میشود در حسن روی مبارک وی ہر کسے کہ او را چشم بصیرت
نیست وصفہای نیکوی آنحضرت را حدی و نہ شمارے

فَكَادَ حُذَّاقُنَا فِي شَرْحِهَا قَصَرُوا
فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ اَنَّهٗ بَشَرٌ

فکرہای دانایان ما در شرح آن وصفہا قاصر ماندہ
پس جا رسیدن علم در وی اینجاست کہ تحقیق حضرت آدمی است

وَاَنَّهٗ

Marfat.com

وَاَنَّهٗ خَیْرُ خَلْقِ اللّٰهِ کُلِّهِمْ

وتحقیق حضرت ایشان صلعم بہترین مخلوق خدا تعالی است از ہمہ ایشان

آنکہ دادہ چشم مجنون گشت چون دید آن جمال — نیست حد و حصر اوصاف ورا اندر خیال
حاذقان دہر در احصای وصفش گنگ و لال — حد علم است اینقدر کو ہست انسان کمال

اوست نیز از جملۂ مخلوق بہتر در خصال

ہوئے ہین آنکھین والی اوسی حسن پر فدا — وصف اوسکے ہو شمار سو یہ بات ہو کجا
سبھہ حاذقون کا فکر بیان قاصر آ ہوا — یہانتک تو پہنچی علم کہ ہے بندۂ خدا

اور ہین جو آفریدہ وہ جملہ سے ہے سوا

دیکھکے صورت دیکھین والا دلون کردا باری — وصف ان او سدیان سول نہ آون وچ گفتار شماری
جو سیانے جگوچ ہوندی وصف کرن تہون ہاری — علم اتہون تک پہنچے آدم آ ہے حضرت باری

سبھہ مخلوق خدا تہین اُتے بہتر نبی سہانری

عَلَا عَلٰی رُتْبَةٍ اُعْطِیَ الْمَرَامُ بِهَا — وَحَلَّ فِیْ مَنْزِلٍ جَلَّ الْمَقَامُ بِهَا
بلند شدند آنحضرت صلعم بر مرتبہ کہ دادہ شدند مقصود ران — وحلول فرمودند در منزلیکہ بزرگ است مقام فرمودن در
طُفَیْلُهٗ نَالَ کُلُّ الْاَنْبِیَاءِ مِنْ بِهَا — وَکُلُّ آیٍ اَتَی الرُّسُلُ الْکِرَامُ بِهَا
طفیل حضرت ایشان یافتہ ہمہ رسل ایستادن دران مقام — در ہر یک معجزہ کہ آوردہ اند پیغمبران بزرگ آن معجزہ ہارا

فَاِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ نُوْرِهٖ بِهِمْ

پس جز این نیست کہ رسیدہ است از نور مبارک آنحضرت بدیشان صلوات اللّٰہ علیہم اعلی منیادہم

رفتہ بالا در مقامی دادہ شد در وے مرام — کرد مسکن منزلے را بد جلیل او را مقام
از طفیلش یافتہ جملہ رسل در وی قیام — جملہ اعجازی کہ آوردہ ز حق رسل کرام

متصل گشتہ بشان از نور آن خیر الانام

پہنچا بلند رتبے پہ مقصد اوسے ملا — منزل مین پہنچا ایسے کہ تہی وہ بزرگ جا
اوسکے طفیل سے ہوئی داخل سبھی وہ آ — جو معجزے کہ لائے ہین عالم مین انبیا

حضرت کے نور سے ہوئی حق سے اونہین عطا

Marfat.com

پہنتا وڈی منصب اوسے مقصد حق تہون پایا
سبھ طفیل اوسے دی اوتہان بنیان قسم اوٹھایا

اوس مکان پرجاکر بیٹھا جو کوئی نہ اوتہان آیا
ہر بنے جو معجزہ جگ وچ اپنے واری لایا

نورنی تہین سبھ نے بنسک اوہ کمال اودیا یا

فَاِنَّہٗ اُسْوَۃُ کُلِّ مَوَاکِبِھَا
پس بدرستیکہ آنحضرت بادشاہست ہمہ لشکریان او ہستند
فَاِنَّہٗ عَیْنُ جُوْدٍ ھُمْ مَشَارِبُھَا
پس بدرستیکہ جناب ش چشمہ جود است و شان جائے نوشیدن آن چشمہ ہستند

فَاِنَّہٗ بَحْرُ نُوْرٍ ھُمْ سَوَاکِبُھَا
پس تحقیق آنحضرت دریائے نور است و ایشان کاریزہای آن دریا ہستند
فَاِنَّہٗ شَمْسُ فَضْلٍ ھُمْ کَوَاکِبُھَا
پس تحقیق کہ حضرت آفتاب فضل است و جملہ ستارہ آن آفتاب ہستند

یُظْھِرْنَ اَنْوَارَھَا لِلنَّاسِ فِی الظُّلَمِ
ظاہر میکنند آن کواکب نورہای آن آفتاب برای آدمیان در ظلمات جہالت

زانکہ جملہ لشکر او یند و حضرت بادشاہ
چشمہ جود اوست و جملہ جائے نوشیدن زراہ

جملہ کاریز و بند او بحر نور اندر نگاہ
اوست مہر فضل و جملہ چون ستارہ نور خواہ

کردہ ظاہر نور او بر خلق در لیل سیاہ

وہ شاہ ہے یگانہ و مرسل ہے سبھ سپاہ
چشمہ ہے جود کا سبھی پینے کے اوستی راہ

دریائے نور وہ ہے ہین کاریز در نگاہ
خورشید فضل وہ یہ ستارے ہین نور خواہ

لوگون کو اوسکا نور دکہا تو ہین شب سیاہ

شاہ شہان ہے حضرت سادا لشکر اوسدا ساری
چشمہ جود دا ہے اسادا اساری واگ کناری

نور دا دریا حضرت سبھی نالے وگن کاری
سورج فضل دا روشن حضرت نبی سبھی ہن تارے

اوسدی نور تہین لوکان اگے راتین چمکن ہاری

لَمَّا تَکَاثَرَ ظُلْمًا غَیْھَبَاتُ دُجٰی
ہرگاہ کہ بسیار گشت از روی ظلم تاریکیہای ضلالت
شَمْسُ الْھِدَایَۃِ اَضْحَتْ مِنْ مَشَارِقِھَا
خورشید ہدایت روشن گشت از مکان طلوع خویش

اَرَادَ بَارِئُنَا فِیْ اَنْ یُّفِیْضَ ضِیَا
ارادہ فرمود خداوند بادریکہ فیضان فرماید روشنی را
حَتّٰی اِذَا طَلَعَتْ فِی الْکَوْنِ عَمَّ ھُدًی
تا وقتیکہ طلوع فرمود در جہان عام گشت نور ہدایت

Marfat.com

ہما العالمین واحییت سائر الامم

اُو تمامی عالمیان را و زندہ گردانید ملہا ٔ انہا را

گشت چون بسیار ظلم و کفر و عصیان زا وہا
تافت خورشید ہدایت از مشارق فرخا

خواست ایزد اینکہ خلق خو نشر انجشد ضیا
گشت چون طالع شدہ عام از طلوع او ہدا

در جہان و زندہ کرد از نور خود مخلوق را

اندہیرا ظلم و کفر کا جب جگمین بہڑہ چلا
شرق سے اپنے مہر ہدایت کا جگمگا

چاہا خدا نے لطف سے جو بہیج دی ضیا
طالع ہوا جو عام ہوئے جگ مین ہیرہدا

اوس مہر نے تمام جہان کو دیا جلا

ملک جہاندی اوتے تیا جدون سخت اندہارا
نکلیا اسے شرق کولون سورج ہدایا را

چاہیا حق نے اسانون بہیجی اپنا نور سہارا
جدون ابہر یا روشن ہویا اوس تہین عالم سارا

خلق جہان دی ہر ایسے تہیون زندہ ہو دو بارا

تحیرت فی مبادی حسنہ حذق
حیران گشتہ اند در ابتدائی حسن آنحضرت و دیدہا

فی قلب عشاقہ من شوقہ حرق
در دل عشاق شان زغایت اشتیاق شان سوختگی است

لم یستطع ان یبین وصفہ حذق
توانستی میدار ندا ین امر کہ بیان نماید وصف شان آنحضرت دانایان

اکرم بخلق نبی زانہ خلق
چہ گشت صبیح رت نبی کہ آراستہ او را خلق عظیم الشان

یا لحسن مشتمل بالبشر متسم

بخوبی مشتمل ہست و تازہ روئے نشانہ شوندہ است

گشت در اول نگہ حیران حسن او نظر
شرح حسنش کے تواند کرد دانا سر بسر

در دل عشاق از شوقش بود جوش شرر
بارک اللہ حسن و خلقش زیب دادہ بیشتر

با جمال و تازہ روئے مشتمل ہم مشتہر

حیران ہین آنکہین دیکہکے اوس ماہ کا جمال
حاذق ہین اوسکے وصف کے کرنین گنگ و لال

عاشق کو شوق وصل سے ہے دلمین اشتعال
اللہ ری حسن تسپہ وہ اخلاق کا کمال

خوبی و تازہ روئی پہ رکہتا ہے اشتمال

Marfat.com

پہلے نظر اکھین نون اوس تہون نصیب ہے حیرانی
اوس دے وصف تہون سبہہ سیانے عاجز ہوگیانی

شوق وصال تہین عاشق دل وچ کہدا سونہا بنے
وہ وہ صورت سیرت جسنون ہے بے تالا ثانی

حسن عجائب ہنا سندی نور بہری پیشانی

كَالنُّورِ فِي حَرَفٍ وَالرُّوحِ فِي لُطُفٍ
مانند نور است آنحضرت در حرف و مانند روح در پاکیزگی

كَالنَّقْدِ فِي زَلَفٍ وَالنَّصْرِ فِي زَحَفٍ
مانند ثمرہ است در ناسرہ او مانند فتح است در میان جنگ

كَالدُّرِّ فِي صَدَفٍ وَالْمِسْكِ فِي شَغَفٍ
مثل در مکنون است در صدف و ہمچون مشک در پردہ نلاف

كَالزَّهْرِ فِي تَرَفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرَفٍ
مانند شکوفہ است در تازگیہا و ہمچون ماہ چہاردہ در بزرگی

وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالدَّهْرِ فِي هِمَمِ
و ہمچون دریاست در بخششہا و ہمچون زمانہ در ہمتہائے عظیم

ہمچو نور اندر حرف آمد چو روح اندر لطف
ہمچو لولو در صدف ہمچون مشک پنہان در شغف

چون ثمرہ در ناسرہ چون فتح اندر جنگ صف
ہمچو گل در تازگیہا ہمچو بدر اندر شرف

ہمچو بحر اندر کرم چون دہر در ہمت بکف

چون نور حرف مین ہے، وہ چون روح لطف مین
چون در صدف مین وہ ہے کہ ہو مشک شغف مین

مانند نقد کہوٹون مین چون فتح زحف مین
چون گل ہے تازگی ہے چون بدر شرف مین

چون بحر جود مین ہے وہ چون دہر صرف مین

جنوین نور حرف وچ جنوین پاکے وچ روحانی
جنوین موتی وچ صدف دی جنوین مشک تہیا بانی

جنوین کہرا کھوٹیان وچ جنوین جنگ وچ فتح نشانی
جنوین گل ہو تازہ جنوین چند شرف لاثانی

جنوین دریا موج کرم دی جنوین ہمت بہت زمانی

وَحِيدُ عَصْرٍ شُجَاعٌ فِي سَلَالَتِهِ
یکتائے زمانہ است سخت دلیر است در خاندان خویش

حَبِيبُ حَقٍّ فَرِيدٌ فِي جَزَالَتِهِ
دوست خاص حقتعالی است یگانہ است در خوبی ذات خویش

مُبِيدُ جَيْشِ الْأَعَادِي فِي مَلَالَتِهِ
خراب برباد سازندہ لشکر اعدا است در وقت ملال خود

كَأَنَّهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ
چنانست کہ او در جلال است کہ تنہا است ہمچنین بزرگی خویش

فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمِ

در آن

Marfat.com

در لشکر عظیم است اندر زمانیکه ملاقاتنمائی باو در دیدہ بسیار

آن وحید عصر یکتا از اندر خاندان — دوست ایزد فرد در شرف کمال و عزوشان

وقت خشمش میکند نابود جمله کافران — چون بود تنہا بحشمت گوئیا آن کامران

چون ملاقی کردی او را ہست در فوج گران

یکتا زمانے کا وہ بہادر نسب مین ہے — وہ دوست حق یگانہ بلا شک حسب مین ہے

نابودی کافرون کے اوسکے غضب مین ہے — تنہا بہی وہ ملے تو بزرگی عجب مین ہے

گویا کہ بہاری لشکر اوسی کے عقب مین ہے

اوہ لگانہ وچ زمانہ بہت بہادر نامی — دوست خدادا بہت مکرم حسبدا جگ سلامی

وقت غضب دی مارو نجابن کافر بدنامی — جدون اکہلا ملے تنہون اوہ سلطان بدامی

گویا لشکر بہاری نال اوسدی ہیبت ناک تمامی

تُرِی تَبَسُّمَہٗ کَالْبَدْرِ فِی لَطَفٍ — اِذَا تَکَلَّمَ حَنَّ الْقَلْبُ مِنْ شَغَفٍ

خواہی دید وقت خندیدن اوشا مانند ماہ شب چہاردہ در تازگی و پاکیزگی — وقتیکہ کلام میفرماید دیوانہ میشود دل مشتاق از شدت لولہ شوق

یُحْیِی الْقُلُوْبَ بِمَا اجْتَازَ مِنْ حَرَفٍ — کَاَنَّمَا اللُّؤْلُؤُ الْمَکْنُوْنُ فِی صَدَفٍ

زندہ میفرماید دلہای خلق را بانچہ اندک میگوید از الفاظ — چنانستی کہ دری پوشیدہ است در صدف ۔

مِنْ مَعْدَنَیْ مَنْطِقٍ مِّنْہُ وَمُتَبَسِّمٍ

از دو کان کہ محل نطق است از وصلی اللہ علیہ وسلم و محل خندیدن

در تکلم بینیش از لطف چون ماہ تمام — چون سخن گوید شود مجنون دل از لطف کلام

سازد از یکحرف صد دل زندہ آن عالیمقام — در مکنون گشت گویا از صدف بیرون خرام

از دو کان از کان نطق و ہم ز کان ابتسام

ہسنی مین دیکہیگا تو اوسی لطف مین چو ماہ — وقت کلام دل ہے لذت سے ہوتباہ

اک حرف سے وہ لاکہ ہے دل زندہ کردی واہ — گویا صدف سے نکلین ہین موتے پسند شاہ

وقت کلام و جبکہ ہنسے وہ جہان پناہ ۔

چن وانگون جس ویلی ہسدا چہرہ چمک دکہائی — شوقون دل بیتاب کریند ا سنہا جدون الائی

تھوڑی لفظ معانی بہتے دلاں نوں کیہ چھوائے
گویا موتی گجھے ہوئی عجائب بابر صدفوں آئے

کھانہ الاون کہاں حسن تہیں اجیہہ شرات سوائے

شَذَاهُ قَدْ عَطَّرَتْ مَا حَاطَ مُقْدَمَهُ
بوی خوش اس رکہ بوی معطر نمودہ جارا کہ صدمہ نمودہ قدم مبارک او را
مُعَطِّرًا لِرُوحِ الرَّحْمٰنِ اَنْجُمَهُ
خوشبو ساز ندہ روح خلق حقتعالی بزرگی عطا فرمودہ او را

أَكْرِمْ بِذِي نَسِيمِ اللّٰهِ اَكْرَمَهُ
اینست صاحب علامتہائی فاخرہ حقتعالی گرامی فرمود او را
لَا طِيبَ يَعْدِلُ تُرْبًا ضَمَّ اَعْظُمَهُ
نیست ہیچ بوی خوش کہ برابری نماید بخاکی کہ پیوستہ استخوان ہای آنحضرت را

طُوبٰى لِمُنْتَشِقٍ مِنْهُ وَمُلْتَثِمٍ
حالی خوش کسی را کہ بو کنندہ است آنخاک را و بوسہ زنندہ است

شد معطر از شمیمش آنچہ بروی سے نہد قدم
عطر سا ارواح را کردہ ز حق آن ذو الکرم
حق کرامت داد او را چہ کریم است آن وہم
نیست خوشبو تر ز خاکی کان بدن را کردہ ضم

فرخا ہر شمندہ و آنکہ او بوسیدہ اسم

ہر قدم معطر اوسکے بدن سے ہوا تمام
روحوں کو کر دی خوشبو ملا حق سے احتشام
اللہ رے پیارا حق جل شانہ نے دیا اوسکو شرف تمام
کب مشک خاک سے ملے جو ضم ہے با عظام

مژدہ ہے اوسکو سونگھے دیا چومی وہ مقام

قبر بدن دے خوشبو نالے عطر معطر ہوئے
روح نوں خوشبو کردا حق نے اوسنوں شرف بڑے
داد پیارا حق نے بخشے اوسنوں سبھہ کوئی
مشک نہ لدا اوس دھرتی نوں جو جسے نال تھوئی

سونگھن والے نوں خوشخبری چمن والا سوئے

قَدِ اسْتَنَارَتْ جِهَاتٌ مِنْ تَنَوُّرِهِ
روشنی گرفت تمام جہتہای عالم از نور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم
كَفٰى بِبَكَّةَ شَرَفًا عَنْ تَطَاهُرِهِ
کافیست کہ از جہت شرف او بواسطہ آنحضرت کہ ظاہر شدہ گشتند

تَعَطَّرَتْ كُلُّ بَلْدَةٍ عَنْ تَعَطُّرِهِ
خوشبو گردید ہر شہر از زمین بوی خوش صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم
اَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طِيبِ عُنْصُرِهِ
ظاہر ساختہ ان ولادت آنحضرت از پاکیزگی وخوبی اصل وے

يَا طِيبَ مُبْتَدَاءٍ مِنْهُ وَمُخْتَتَمِ
ای پاکیزگی آغاز آنحضرت و انجام وی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم

نور آئین رہ

نور آگین شش جہت شد از جمال او عیان
گشت از عطرش معطر روح جملہ خاکیان

ہست مکہ ہم میلادش شرف کافی بدان
گرد ظاہر مولد او طیب عنصر در زمان

ہست پاکیزہ از و آغاز او ہم ختم آن

روشن اوسیکے نور سے آفاق ہوگیا
بوی خوش اوسکے مشک سے ہر روح نے لیا

پس فخر یہ کہ مکے میں میلاد شہ ہوا
مولد نے طیب عنصر شہ کا دیا پتا

اللہ جل شانہ سے اوسکا مبتدا اور وہ کے انتھا

اس سورج دی نور تھین روشن ہویا عالم سارا
اس خوشبو دا ہر طرف وچ ہیتا خوب ہکارا

جمنا او سدا وچ مکے دے اک شرف نیارا
ظاہر جا جمن دی کیتا شرف اوسے دا بھارا

وہ او سدا آغاز مبارک وہ انجام پیارا

فَبَنی فِرَاسَتِہٖ فُرْسٍ مَا اَضْمَنَهُمْ
تَبَیَّنَ الْحَقُّ لَمَّا دَکْ ظَنِّهِمْ

فنا نمود دانائی فارس را آنچیزی در رنج افگند ایشان را
ہرگاہ کہ ظاہر گردید حق صرد و نمود ظنہا باطلہ ایشان را

اَلُوْیْلُ مِنْكِلِ مَا یَجُوْنَ حَنْهُمْ
یَوْمًا تَفَرَّسَ فِیْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ

ہلاکت از ہر چیز کہ امید میداشتند لاحق گردید ایشان را
زمان ولادت در آنوقت کہ دانستند فارسیان کہ اوشان

قَدْ اُنْذِرُوْا بِحُلُوْلِ الْبُوْسِ وَالنِّقَمِ
تحقیق ترسانیدہ شدہ اند بفرود آمدن سختی و عقوبتہا

عقل فارس رفت زانچہ دیدہ اند ایشان فال
شد چو ظاہر حق بباطل گشتہ لاحق ہمدوبال

منقطع امید شان و ز ہر طرف طاری ملال
جملہ اہل فرس روزیکہ دانستند حال

کامدہ انذار ایشان با بلاہا و جلال

عقل اوڑ گیا ہے فارسیونکا یہ دیکھ حال
ظاہر جو حق ہوا بڑا باطل پہ اک وبال

امید اونکے چل بسے ہے ہر طرف ملال
اوس دن کہ جان وہ گئے آیا ہمین زوال

دھمکائے وہ گئے بحوق شر و جلال

فارسیان دا عقل گیا جدون آئے نظر خرابی
آیا حق تے باطل نٹھا اوس تھین ہویس بیتابی

تے ناامید امید گیو سنے تیئے جان عذابی
کینے ماری کسری والی کنگری ڈھٹھے شتابی

فوج دی وچ پئے اک ہل چل ہر یک نوں بیخوابی

شَمْسُ الْهِدَايَةِ اَضْحٰى وَهُوَ مُنْبَزِعٌ ‏ ‏ وَظَلَّ ظِلُّ ضَلَالٍ وَهُوَ مُنْدَفِعٌ

خورشید ہدایت طلوع فرمود درحالیکہ ظاہر شوندہ است ‏ ‏ وشب آہنگ کرد سایہ گمراہی درحالیکہ پس باشوندہ است

وَشُيِّدَ قَصْرُ دِيْنٍ وَهُوَ مُرْتَفِعٌ ‏ ‏ وَبَاتَ اَيْوَانُ كِسْرٰى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ

ومستحکم گشت اساس قصر دین درحالیکہ بلند شوندہ است ‏ ‏ وشب گذرانید صفحہ کلان خسرو درحالیکہ ازہم شکنندہ است

كَشَمْلِ اَصْحَابِ كِسْرٰى غَيْرُ مُلْتَئِمٍ

مانند پیوندیاران کسری نیست ہم آیندہ +

تافت خورشید ہدا روشن نمود آفاق را ‏ ‏ زنگ کفر و سایہ اش را از جہان بردہ صفا

قصر دین مستحکم آمد مرتفع اندر بنا ‏ ‏ قصر کسری شد مزلزل کنگرا فتادہ ورا

قوم کسری ہمچنان بگسستہ واز ہم جدا

مہر ہدا جو چمکا تو روشن ہوا جہان ‏ ‏ اندھیرا کفر کا ہوا نابود اور نہان

دین کے بنا کے ہو گئے مستحکم عیان ‏ ‏ کسری کے قصر کا بیٹھے گری کنگری وہان

کسری کے قوم ٹوٹے ہوئی جملہ بے نشان

ابھریا سورج روشن ہویا اوس تھوں عالم سارا ‏ ‏ کفر اتے گمراہی دا تھیا گم تمام اندھارا

بنگلہ دین دا محکم ہویا تھی بلند نیارا ‏ ‏ ماڑی نوشیرواندی کینبے ہوئی پارا پارا

جیوں لشکر نوشیر واندا وکھو وکھ کنارا

اَلْعَتْ وِلَادَتُهُ الْكُفَّارَ فِيْ رَجَفٍ ‏ ‏ ذَلُّوْا فَمَا وَجَدُوْا اللِّعَوْذِ مِنْ كَهَفٍ

افگند ولادت مبارک وی کافران در ترس و بیم ‏ ‏ خوار گشتند پس نیافتند برای پناہ گرفتن جا امان

بَكَى الشَّيَاطِيْنُ وَالْكُفَّارُ مِنْ ضَعَفٍ ‏ ‏ وَالنَّارُ خَامِدَةُ الْاَنْفَاسِ مِنْ اَسَفٍ

بگریستند شیاطین کافران از جہت ضعیف گشتن خود ‏ ‏ وآتش فارسیان فرو میرندہ گشت دمہا او آنزمان از جہت اندوہ

عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِيُ الْعَيْنِ مِنْ سَدَمٍ

بر کسری وجوی فارسیان ساکن شدہ است چشمہ او از جہت پریشانی

گشتہ از میلاد او کفار خائف سخت خوار ‏ ‏ جملہ گم کردند جائے امن ورد اندر فرار

کافرد

Marfat.com

کافر و شیطان ز فرط ضعف گریان زار زار — از تأسف سرد شد در دیرہا کفر نار

نهر را شد خشک آب از بسکه غم آمد هزار

کفار ڈر سے اوسکے ولادت کے تے خراب — ذلت سے ملے پینہ کے نہ باقی رہی تھی تاب

روتے تھے شرک اور جنون پر تھا اک عذاب — دیرون کے آگ جوش الم سے بجھی شتاب

صدمون سے نہر کا بھی ہوا خشک جملہ آب

اوسدی جمن تہین سبھہ کافر ڈردی مارن آہین — خوار ہوی گم کیتو سے اوہ جا جولمن ہینا ہین

ضعف کنون شیطان تے کافر سبھہ ندی ہنڈین ہا ہین — دیر والی سبھہ بکل ستی بجھہ گیا نین بہا ہین

نہر دا پانی غم تہون سکا خبر ہتیوسے تانہین

فَضَرَّ فَارِسًا اَنْ خَرِبَتْ دُوَيْرَتُهَا — وَكَادَتِ الْكُفْرَانُ تُقطَعُ وَتَيرَتُهَا

پس ضرر داد فارس را انیکہ خراب کردہ شدند دیرہاے او — و قریب گردید کمان کفر با نیکہ بریدہ شود زہ او

وَظَلَّ خَيْبَرُ اَنْ قُطِعَتْ شَجِيرَتُهَا — وَسَاءَ سَاوَةَ اَنْ غَاضَتْ بُحَيْرَتُهَا

و شبانگاه کرد خیبر انیکہ بریدہ شدند درختهاے او — و غمگین ساخت خداوند قصبہ ساوہ را انیکہ فرو رفت آب دریاے او

وَرُدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَمِي

واپس گردانیدہ شدہ در آیندہ اندر خشم در خود در حالیکہ آن آیندہ تشنہ بود

کرد فارس را تہِ غم انیکہ مرد از دیر نار — شد کمان کفر بے زہ کافران مردود و خوار

نخل خیبر شد بریدہ خیبرے در قید زار — سادہ را شد خشک آب و تشنگانش بے قرار

دیدہ چون خالی بر آمد دود شانرا از دمار

فارس کے دیر ہوگئے سبھہ سربسر خراب — توٹی کمان کفر کے زہ یکبیک شتاب

خیبر کے نخل کٹ گئے مومن ستے کامیاب — ساوی کے چشمی کا ہوا یک لخت خشک آب

پیاسے جو آئے اوسبھہ جلے دیکھکر سراب

فارس دیاندی اگ جو بجھہ رنگ تہیوی ساوی — زہ کمان کفر دے ٹرٹے کافران ہتہ نہ آدی

خیبر دی درخت کیتو سے جدون غازیان ڈھی — ساوی والی غمگین ہوے جدون نیر سکا یا ساوے

تریہا آکر دیکھہ کے سکا کونج دانگون کرلاوی

ظُهُورُهٗ اَوْقَعَ الْكُفَّارَ فِي خَلَلٍ

ظہور آنجناب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم انگند کافران را در خللہا

وَمَوْضِعَ النَّارِ فِي التَّبْرِيْدِ مِنْ وَجَلٍ

وجا یعنی مکان آتش در سردی دحل و خلاب را

تَرَى الرِّمَالَ مَكَانَ الْمَاءِ مِنْ طَلَلٍ

خواہی دید جای آب روان از ریگ روان نشیبہای

كَاَنَّ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَلَلٍ

چنانستیکہ مقرون باتش فانست آنچیزیکہ بآب میباشد از تری

حُزْنًا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

از جہت غم خوردن در آب لاحق گردید چیزیکہ باتش میباشد از التہاب

از ظہورش کافران افتادہ یکسر در عذاب
جای آتش سرد شد آتشکدہ یکسر خلاب

نشیبہا پیدا شد از ریگ آنچہ فت شد سراب
از تری گویا کہ آتش راست دارد آنچہ آب

آب را از غم جو آتش اوفتادہ التہاب

کفار مین ظہور سے اوسکے خلل پڑا
آتشکدہ بجہا ہوا کیچڑ سے تہا بھرا

پانی کے جا پہ ریگ کے تہی نیشبے جابجا
گویا کہ آگ مین بہرے پانی کے تہی ہوا

اور پانی کو وہ غم سے جو آتش کو سوز تہا

اوسدی ظاہر ہودن کولون کافران نوین پشانی
اگ دی جا گل کیچڑ سارا دیر ہوئے سبہہ فانی

پانی دی جا والون چمکے نیشبے ہوئی نشانی
گویا اگ نون اوہ طراوت جو ہوندی وچ پانی

پانی نون اوہ غم تہون ہو یا جو اگ وچ سوز نہانی

دَلَائِلُ الْحَقِّ فِي الْاِظْهَارِ قَاطِعَةٌ

دلیلہای حقانی در ظاہر گردیدن یقینی و برندہ ہستند

وَالْوَحْشُ تَنْطِقُ وَالْكُفَّارُ خَاسِئَةٌ

وچہارپایان کلام میکنند وکفار زبان زدہ شوندہ اند

وَالدِّيْنُ يَرْفَعُ وَالْاَصْنَامُ نَاكِسَةٌ

ودین بلند میگردد و بتان نگونسار شوندہ اند

وَالْجِنُّ تَهْتِفُ وَالْاَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

وجنیان آواز میکردند از ظہور آنحضرت و نورہای غلبہ کنندہ و بلند شوندہ است

وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنًى وَمِنْ كَلِمٍ

وحق کہ نبوت باشد ظاہر میگردید و از انوار ساطعہ و از کلامہای کہ ظاہر شد از جنیان

شد دلائلہای حق تابندہ قاطع باد فور
وحشیان گشتہ سخن گو کافران ترسان دور

دین بلند و سرنگون گشتہ بتان و بیر غرور
جن سخن گویان علانیہ فروغی یافت نور

یافت

یافت حق از کلمہ و معنی عجب رنگ ظہور

ظاہر دلیلین حق کے ہوئین طرفہ جا بجا — دین ہوگیا بلند بتون کا ہے سر جھکا
حیوان بولے اور ہوئے کافر گریزپا — آواز دینے جن لگے اور نور جگمگا

معنی سے اور کلمون سے ظاہر ہے حق ہوا

کیتا دلیلان حق نے جگ وچ عجب نظارا — دین بلند ہوا سر منیوان بتاندا ہویا یارا
وحشی بول گواہی دیون کافر دون ہارا — جن بولیندی نور نے ماریا عالم وچ چمکارا

معنی ہین آئے کلمیان ہون حق ظاہر ہندا سارا

رَبِّیْ عَلٰی سَمْعِهِمْ وَالْبَصَرِ لَمَّا صُمَّ — وَعَلٰی قُلُوْبِهِمْ حُجُبُ الْغِشَاءِ خَاتَمٌ

پروردگار من بر گوشہای ایشان و چشمہای ایشان گاہ کہ بستہ — و بر دلہای شان هم از پردہ تاریکی مهر فرمود

مِنْ بَطْشَتِهٖ صَارَ جَمْعُ الْكَافِرِيْنَ بُكْمًا — عُمُوْا وَصُمُّوْا فَإِعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ

از قهر وی تعالی گشتند همه کافران گنگ از اظهار شهادت — کور شدند و کر شدند پس اظهار کردن حق تعالی خبرهای فرحت انگیز را

تُسْمَعْ وَبَارِقَةُ الْإِنْذَارِ لَمْ تُشَمِ

نشنیده شدان اعلان و برق ترسانیدن دیده نشد

کرد حق چون پردہ ها بر گوش و چشم کافران — بر دل شان نیز زد مهر سیاهی الامان
گشته از قهر خدا گنگ و کر و کور آن زمان — آن خوشیهای علانیہ نہ نشنیدند از ان

برق ترسانیدن حق را ندیدند آنچنان

کافر کے آنکھ و کانونپہ جب حق نے کردیا — اک پردہ دل پہ مہر لگے تب یہ ناسزا
بہری و گونگے ہوگئے اندھی بھی جابجا — ظاہر ہوا بشارہ ولی اسنے کب سنا

اور برق جو ڈرائے تو وہ دیکھے نہ مطلقا

اکھیان کنان اوہناندی اوپر رب نے پردی پائی — مہر سیاہ دل اوپر لائی تی گمراہ نہاہی
اپنے قہر تہین کافر انہین ڈوری کر دکھائی — سنے نہ او نہان حق نے خبر جو ظاہر سخن سنائی

نہ برق ڈرالون والے ڈٹھی دوزخ گئے اہلے

فَأَصْبَحُوْا وَمَنَاطُ الْخَوْفِ بَاطِنُهُمْ — فَمَا الظَّاهِرُ مِنْهُمْ صَارَ كَامِنُهُمْ

پس صبح نمودند درحالیکہ محل خوف باطنہای شان بود
صَارَ التَّأَسُّفُ فِي النَّجْوَىٰ مَعَاوِنُهُمْ
گردید افسوس خوردن در صلاح مددگار ایشان

پس آنکہ بود سردار ظاہر از ایشان گردید گدای مخفی ایشان
مِنْ بَعْدِ مَا أَخْبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ
از پس آنکہ خبر داد آن قوم را خبرگوی ایشان

بِأَنَّ دِينَهُمُ الْمُعْوَجَّ لَمْ يَقُمِ
بانیکہ تحقیق دین ایشان کہ کج است رواج نخواہد یافت

شد محل خوف در آنروز باطنہائی شان
شد ز شان فرح و سرور و در تاسف ماند جان

سر گروہ آنکس کہ بودہ شد گدا و پس نہان
پس از آنکہ دادہ ایشان را خبرہا کاہنان

آنکہ این دین کج شان گردد اکنون ناتوان

گھبرا ہیہ خوف سے ہوئی کافر ذلیل وخوار
حزن وتاسف اونکا ہوا آکے یار غار

ظاہر جو تھے چھپے جو رہا جاتا اعتبار
بعد اوسکے جو کہا اونہین کاہن نے یہ پکار

دین کج تمہارا ہے نہین رہتا اب استوار

تھر تھر خوفون کنبدی ہی کافر دون ساوی پیلے
غم وتاسف ہر دم کہاندی در دکنون تنگ نیلے

جو سردار سدیندی نامی منگدی وچ قبیلے
خبر اونہان نون دتی جدون جہیری سن وسیلے

دنگا دین نرہ سے ایہو توڑی گرد لگہ حیلے

وَبَعْدَ مَا زُلْزِلَ الْكُفَّارُ مِنْ رُعُبٍ
وپس از آنکہ لرزندہ شدند کافران از سبب بیمناکی
وَبَعْدَ مَا أَشْهَدَتْهُ الْوَحْشُ مِنْ عَجَبٍ
وبعد از آنکہ گواہی دادند بظہور آنحضرت وحشیان از بسیار عجبہا

وَبَعْدَ مَا نُكِّسَ الْأَعْدَاءُ مِنْ نَكَبٍ
وپس از آنکہ نگون گشتند دشمنان از سبب نکبتہا
وَبَعْدَ مَا عَايَنُوا فِي الْأُفْقِ مِنْ شُهُبٍ
وپس از آنکہ مشاہدہ کردند در کرانہ آسمان شعلہ ہای آتشین

مُنْقَضَّةً وَفْقَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَنَمِ
ساقط شوندہ است درحالیکہ موافق شوندہ بود بانچہ در زمین از بتہا بود

پس از آنکہ شد مزلزل قوم کفار از عذاب
پس از آنکہ وحش دادہ خبر آن عالیجناب

پس از آنکہ سرنگون گشتند اعدا و خراب
پس از آنکہ از فلک آمد فرو ناری شہاب

بر زمین ہرجا کہ بالا رفت شیطانی شتاب

بعد

بعد اوسکے رعب و زلزلہ کفار کو ہوا
بعد اوسکے تھے مخالف دین سبھہ گریز پا
بعد اوسکے جانور سبے لگے بولنے ثنا
بعد اوسکے جو کہ گرنے لگے انجم سما

جس جاکہ سوے چرخ زمین سے ہے جن چڑھا

پچھے اوسدی جو سبھہ کافر تنون کنبن ہاری
پچھے اوسدی جو سبھہ دشمن نال مصیبت ماری
پچھے اوسدی جو دیون گواہی جنگلی وحش ناری
پچھے اوسدی جو اسمانون ڈگن لگے تاری

جنان سنے جس دہرتے اوتے اودنے پیر پساری

اَلْحَقُّ یَعْلُوْ وَشَرُّ الْجَانِ مُنْقَصِمٌ
قَدْ حَالَ بَیْنَ مُنَاهُمْ حَاجِبٌ ضَخِمُ
حق بلند میگردد و شر جنیان منقطع شونده است
تا کہ درمیان آمد درمیان مقصدہای ایشان پردہ سطبر
لَمَّا الْمُوْا صُعُوْدًا فِي السَّمَاءِ رُجِمُوْا
حَتّٰى غَدَا عَنْ طَرِیْقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ
ہر گاہ کہ قصد میکردند بالا رفتن بر آسمان رجم نمودہ میشدند
تا آنکہ برگشت از راہیکہ وحی مے آید گریزندہ

مِنَ الشَّیَاطِیْنِ یَقْفُوْا اِثْرَ مُنْهَزِمٍ
از جملہ شیاطین کہ میرفت گریزندہ دنبال گریزندہ

حق بلند و شر جن از ہر طرف شد ناپدید
پردہ دوری میان مطلب شان گسترشید
قصد رفتن بر سما چون کردہ رجمش در رسید
تا ز راہ وحی حق شیطان ہزیمتا بدید

شد گریزان ہر یکے اندر پس دیگر دوید

حق ہوگیا بلند و مٹا جنیون کا شر
پردہ پڑا اونہون کے مطالب مین اگر
جانے لگے اوپر تو چلے حملہ سربسر
تا وحی سے ہو منہزم و سوختہ جگر

اک دوسرے کے پیچھے وہ بھاگے ہو مضطرر

حق بلند ہویا ہر طرفون جن نون پئی خرابی
مطلب مٹے اونہان وچ پردا بھار اپیا شتابی
جدون چڑہن لگے اسمانان تر تار رجم شہابی
وحی دی راہ اتون تان نٹھے اوہ گردہ عذابی

اک دوئے دی پچھے دگدی پوندی جن نمانی کیتی

مِنْ بَعْدِ مَا رُجِمُوْا اِذْ لَا یَدَا هِیَةً
لَا یَسْتَقِیْمُوْنَ رُعْبًا فِیْ مُوَاجِهَةٍ
پس ازانکہ رجم نمودہ شدند از روی خواری ناچیز
ایستادہ نمیتوانستند شد از روی خوف سوختن و ترسیدن

فَرُّوا لِمَا اُحْرِقُوا هَوْنًا بِصَاعِقَةٍ — كَاَنَّهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةٍ

گریختند از برای آنکه سوخته شدند از روی خواری با آتش — گویا که آن شیاطین وقت خفتن سپاه ابرهه اند

اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَصٰى مِنْ رَاحَتَيْهِ رُمِيْ

یا لشکر است با سنگریزه های زده شده از دو دست مبارک وی انداخته شده

بعد از انکه رجم نازل شد شده یکسر نزار — رفت از رعب این گروه ضال را صبر و قرار

سوخته از صاعقه جمله ذلیل افتان و خوار — گوئیا بودند فوج ابرهه اندر فرار

یا همان لشکر که زد شان سنگ شه در کارزار

بعد اوسکے جو ہوئی تھے وہ مرجوم سربسر — بہاگے یہہ ٹوٹے خوف سے اونکے دل اکثر

جب صاعقہ سے جلنے لگے آئے خاک پر — گویا وہ ابرہہ کے تہے افواج بہاگ کر

یا وہ سمجھہ کہ تہرون سے شہ کے تہی بے سپر

پچھے اوسدی جو رجم اوہناں نون اگ تھیں جلائے — رو بروں ہرگز کہلون نسگدی زمین چہون تائے

نٹھے ڈر دیاں جدوں رجمان پہرکے ماریہائی — ابرہہ واسی وہ لشکر جو کعبے تے چیڑہ آئے

یا اوہ لشکر جو جنگ وچ حضرت تیرباں شہ کہائی

فَحَيْثُ اِشْتَعَلَتْ نَارُ الْعِدٰى ضَرَمًا — حَبَّ الْاِلٰهِ عِدَاهُ بِالْحَصَاةِ رَمٰى

پس جائیکه شعله زن گشت آتش اعدا از روی جنگ — دوست خدا دشمنان خود را بسنگریزه ها افگند

سَعَوْا اِلٰى هَرَبٍ لَمَّا فَنُوْا هَرَمًا — نَبْذًا بِهِ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهِمَا

دوید ند بسوی گریختن از روی [illegible] فنا کرده شدند — انداختن آن سنگریزه ها پس تسبیح گفتن آن سنگریزه ها در کف دست مبارک

نَبْذَ الْمُسَبِّحِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

مانند انداختن تسبیح کننده یعنی حضرت یونس از روده اندرون برنده که ماهی است

شعله زد نار عدو در جنگ چون زام خدا — سنگریزه دوست حق افگند سوی اشقیا

شد گریزان فوج اعدا دید چون خود را فنا — بد فگندن بعد تسبیح حصے در دستها

همچنان کافگند ماهی یونس مہر در ررا

بہرکے جب آگ جنگ کے حضرت نے جوش کہا — سنگریزی پہینکے ہاتہہ مبارک سی دشمنوں پہ تہا

اعدائه

اعداکو زلزلہ ہوا سہہ ستے گریز یا
تھا ذکر بیچ پھیکنا ایسا کہ جیسا تھا

مچھلے نے پھینک پیت سے یونس کے تائیں دیا

جنگ دی بہاہ دی شعلیاں جب لیئے بلند اولاریٔ
بہتے ماری بہتے نتھے جنگ کرن تہین ہاری

دوست خدا نے تہر ہاں جاکر طرف دنہاندی ماری
ستن بچھے او سند ہو لنگر دی تسبیح کرندی ساری

جیون مچھلی یونس ذاکر ہون سے ستیا آن کناری

صَارَتْ لَهُ الْأَرْضُ مِثْلَ الصَّخْرِ تَابِعَةً
گردید برای وے تمام زمین مانند سنگ کوہ تابع ورام

قَادَتْ لَهُ طَيْرُهَا وَالْوَحْشُ قَاطِبَةً
فرمانبردار شدند برای شان جانوران آن زمین وحشیان ہمگی

قَدْ صَارَ مِنْ إِصْبَعِهِ الْعَيْنُ نَابِعَةً
گردیدہ است از انگشتہای مبارک وی چشمہ آب جاری

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً
آمدند در وقت خواندن او درختان در حالیکہ خاضع بودند

تَمْشِي إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِلَا قَدَمٍ
درحالیکہ سیر فتند بسوئے وے بر یک ساق بے پای

تابع او شد زمین با کوہ و صحرا سر بسر
گشت از انگشتانش جاری آب شیرین سر بسر

طائر و وحش از برائی خدمتش بستہ کمر
چونکہ خواند آمد دوان سوئیش شدہ ساجد شجر

سوئی او بر ساق بے پا شد برائش بے سپر

کوہ و زمین تابع فرمان ستے ہر زمان
صحرا مین انگلیون سے ہوا آب خوش روان

حکم اوسکا وحشی طیر سبھی مان لین بجان
بلوایا جب تو آئی شجر سر جھکے دوان

چلتے ہوئی وہ پیند لئے بے پایہ آئی وہان

تابع امر نبی دی دہرتے اتے تھا تمامی
پانی صاف وگایا بروچ انگلیان تہین اوہ نامی

جنگلیان نے تکہیان منی دلون آن غلامی
جدہ سد نیدی سر جھکا کر آندی رکھہ سلامی

بنیان اوستے پیروان دوری آندی تمامی

جَاءَتْهُ مُنْقَادَةً تَسْلِيمًا إِذَا دُعِيَتْ
آمد اندرخت پیش آنحضرت در حالیکہ فرمانبردار بود وقتیکہ خواندہ شد

مِثْلَ الْغُلَامِ لِمَرْضِيَّاتِهِ خُبِثَتْ
ہمچون غلامے برای طلب رضاہای آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم بود

أَوْصَافُهُ بِبَنَانِ الْأَصْلِ إِذْ رُسِمَتْ

كَأَنَّمَا سَطَرَتْ سَطْرًا لِمَا كُتِبَتْ

Marfat.com

صفحهای جناب حضرت بانگشتان شاخها بنوشت
گویا که نوشت آندرخت کمتوبے برائی نوشتن

فروعها من بدیع الخط فی اللقم
شاخهاے آندرخت از عجائب خط درمیانهٔ راه

خوانده چون شد آمده منقاد پیش آن تمام
وصف او از بیخهاے خویش کرده ارتسام

بررضاے او دویده کامزن همچون غلام
گوئیا بنوشت سطرے از کمالش والسلام

بخش از خط عجائب درمیان راهِ عام

بلوایا جب درخت هو منقاد آگیا
چهره کے قلم سے شاه کے وصفین لکها گیا

دوڑا غلام حکم جو مولا کا پالیا
گویا که سطر وصف مین شه کے بنا دکها

خط جلے سے بیخ نے هے راه مین لکها

فرمان برا رهو یا جدہ سد یا تر داشه گن آئی
بیخا ندیان کر قلمان وصفان شه دیان لکهه دکهائے

باندی و انگون دوڑ و اجدون حکم سائین دا پائی
گویا او سنے ره دی اندر سطران صاف لکهائے

بیخان نال عجائب خط دیان ره دی وچ بنائی

فی درک تمجیده الاوهام حائرة
در دریافتن بزرگی قدر او صلی الله علیه وآله واصحابه وسلم وهمها حیران شونده اند

علامة الفضل من ممشاه باهرة
نشانی فضل حقتعالی از راه رفتن او صلی الله علیه وسلم هویدا است

آیاته مثل نور الشمس ظاهرة
معجزات وے صلی الله علیه وآله واصحابه وسلم مانند نور آفتاب ظاهر هستند

مثل الغمامة انی سار سائرة
مانند پاره ابر هر جا که مشی فرمود حضرت سیر کننده است

نقبة حر وطیس للهجیر حمے
نگاهمیداشت او را هنگام نمودار گرمی نیمروز در روز گرم شونده

گشت در ادراک مجدش عقل حیران وضریر
شد نشان فضل حق ظاهر ز سیر آن بشیر

معجزاتش همچو نور خور همه آفاق گیر
همچو ابر سایه افگن بر سر آن مستنیر

داشتش از شدت گرما نگاه اندر مسیر

عقل اوسکے درک رتبے مین حیران هوگیا
چلنے مین اوسکے دکهانشان حقکی فضل کا

اعجاز اوسکا خور کی طرح مشتهر هوا
بادل کیطرح شاه جدهر کو چلا چلا

Marfat.com

گرمی سے نیمروز کے آسائبان بنا

عقل نہیں اوسدی رتبے دی وچ اہن تہون حیرانی
فضل خدا دی راہ چلن وچ اوسدے ہے نشانی

سورج وانگون معجزی اوسدی ہن مشہور جہانی
مدل سرتے اوتول چلیدا جتے ول چلیدا جانی

گرمی روز گرم نہین کردا حضرت دی نگہبانی

بِشَرْحِ صَدْرِهٖ تَبَدّٰى مَا كَمَنْ لَهٗ
کشادن سینہ مبارک وے ظاہر شد آنچہ پنہان بود برای او
لَمْ يَمْهِلِ الْجِذْعُ لَهٗ فِي أَنْ يَأْنَ لَهٗ
فرصت نکرد ستون حنانہ برای آنکہ بگریست برای شوق آنحضرت

فَكُلَّمَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لِنَّ لَهٗ
پس آنچہ نشیاد آسمان و زمین ہستند نرم و رام گردیدند برای آنحضرت
أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَهٗ
قسم میخورم بماہ کہ شگافتہ شوندہ بود بہ درستیکہ مر آنحضرت را

مِنْ قَلْبِهٖ نِسْبَةً مَبْرُوْرَةَ الْقَسَمِ
از دل حضرت نسبتی است درشق کہ راست است سوگند خوردن بما

شرح صدرش چونکہ شد مخفی شدہ ظاہر برو
دیر نمودہ استن اندر ہجرش از گریہ فرو

ہرچہ در ارض و سما نرم آمد او را در برو
میخورم سوگند با مہے کہ شق گشتہ ازو

با دلش اونسبتے دارد ز شق قسم نکو

مخفی تو شرح صدر سے سبھ ہوگئے عیان
فرقت میں تہا ستون بہی با گریہ و فغان

رام اوسکے سبھ ہوئے خاکے جو تہے بر آسمان
ماہ دو نیم کی ہی قسم مجہکو وہ سبحان

ہے شق اوسکے دل سا قسم نیک ہے بیان

شرح صدر تہین جو تہا گجھیا ظاہر ہویا سارا
تنہا ہجر نے تہون روندا مارکے ڈاڈا نعرہ

جو زمین اتے اسمانان دی وچ منن حکم سنوارا
قسم ہے مینون اوس چن دی جو تہون ہو یا پارا

اوسدی دل دی نسبت رکھدا قسم سچی ہے نیکو کارا

تَكَلَّمَتْ شَاةُ لَحْمٍ شُوِيَتْ بِسَمٍّ
کلام کرد گوشت بزی کہ بریان کردہ شدہ بود بزہر آلودہ
بِرِيْقِهٖ عَذُبَ مُرُّ الْمَاءِ فِي الطَّعَمِ
آب دہن مبارکش شیرین گردید آب حالانکہ تلخ بود در مزہ

تَنَاثَرَتْ مِدْحَةُ الضَّبِّ فِي النَّظْمِ
آشکارا کرد سوسمار در مدح آنحضرت قصیدہ در منظوم
وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمِ
و یاد کن چیزی را کہ جمع کرد غار از خیر و از کرم

وَكُلُّ طَرْفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنْهُ عَمِي

وہر چشم از کافران از دیدن آنحضرتؐ کور شدہ بود

زہر آلودہ بزبریان سخن گفتہ بشاہ
گشت از آب دہن شیرین آب تلخ چاہ

سوسمار اندر صفت گفتہ قصیدہ عذرخواہ
وانچہ از خیر و کرم در غار بگزیدہ پناہ

گشتہ کور از دیدن شان جملہ اعدا را نگاہ

بولا یہ بھونا گوشت کہ ہے زہر یہان ملا
آب دہن سے میٹھا جو تلخ آب تہا ہوا

آ سوسمار نے مدح شاہ کا کہا
خیر و کرم جو غار مین جیتے بیٹے خفا

کافر تہے کور دیکھنے سے اونکے مطلقا

بولیا بھنیان گوشت نبی نون وچ زہر ملائے
کوری کہوہ دی آب دہن تہین گئی چلے تلخائی

گوہ نے بول کے نعت نبی دی ہجون آکہہ سنائے
خیر و کرم نے غار وچالی جد اپنی ذات چہپائی

کافر اندہی سبھی ہوئے ستہ ایونی چہائے

تَهَاجَرَا وَمِنَ الْكُفَّارِ اخْتَفَيَا
ہجرت فرمودند ہر دو واز نگاہ کافران مخفی گشتند

مِنْ شَرِّهِمْ بِحِجَابِ الْفَضْلِ قَدْ وُقِيَا
از ہمہ شرہائے ایشان در پردہ فضل نگاہداشتہ شدند

بِنُصْرَةِ الْحَقِّ مِنْ جَمْعِ الْعِدَا كُفِيَا
یاری حقتعالی از ہمہ دشمنان کفایت کردہ شدند

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لَمْ يَرِمَا
پس صدق کہ ذات مبارک حضرت بودہ در غار بود و صدیق از عقب نیامدند

وَهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا بِالْغَارِ مِنْ اَرِمِ

وحال آنکہ آن کفار میگفتند نیست در غار احدے

کردہ ہجرت چونکہ مخفی ہر دو بنشستہ بغار
ماندہ محصون در حجاب فضل وستر کردگار

گشت امداد خدا شانرا ز اعدا پردہ دار
صدق با صدیق اندر غار خوش کردہ قرار

جملہ مے گفتند کافر نیست کس پنہان بغار

ہجرت وہ دونو کرکے جو نہین جا چھپے بغار
شر سے حجاب فضل مین حق تہا نگاہ دار

جمع عدو سے یار رہے ایزدی کافی یار
صدیق و صدیق نے تہا کیا غار مین قرار

کافر کہین کسیکا ہوا یہان نہین گذار

Marfat.com

ہجرت کیتے حبیب کے بیٹھے دونوں جا کناری
کافی یاری حق دی ہوئی دشمن سبھی ہاری
فضل الٰہی شامل ہو کر سبھی کم سنواری
صدق صدیق دو نہیں جا بیٹھے حبیب گر اندر غاری
کہندی کوئی نہ آیا اسنے کافرب دی ماری

أَلْقَى الْإِلٰهُ عَلَى عَيْنِ الْعُدَاةِ غِشَا
مِنْ بَطْشِهِ صَارَتِ الْكُفَّارُ ذَاتَ عَمِيْ
افگند حقتعالے بر چشمہای دشمنان پردہ را
از سبب قہر او گشتند ہمہ کافران صاحب کوری
خَسِرَتْ عِدَاهُ لَهُ اللّٰهُ حِيْنَ وَقَى
ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوْتَ عَلَى
زیانکار شدند دشمنان او چون او را حقتعالی نگہبانی فرمود
گمان بردند کبوتر را و گمان بردند عنکبوت را
خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَنْسُجْ وَلَمْ تَحُمِ
بہترین مخلوقات صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نہ تنیدہ و گرد نگشتہ

حق در افگندہ چو بر چشم اعادی پردہ را
گشتہ نابینا ہمہ کفار از قہر خدا
دشمنان خاسر شدہ چون حق نمودش احتما
عنکبوت و ہم کبوتر بد گمان اشقیا
پردہ نمودہ نگشتہ گرد آن خیر الوری

پردہ جب آنکھوں پہ دشمنوں کے حق نے کر دیا
اندھے ہوئے تمام نہ دیکھا وہ ماجرا
خاسر ہوئے عدو ہوا حق حامی آپکا
تہا نا ہے کبوتر و تیڑی کب کیا +
پردہ جب حقتیہ نہ گرد آپکے پہرا

دشمناں دی جب اکھیں اوپر حق نے پردہ پایا
قہر خدا تھیں انھے ہوئے تکھنہ اوتھے آیا
حق نگہبان او سدا ہویا دشمن خوار اجایا
جا تولے کبوتر ڈاونر پردہ نہیں بنایا
جنکے لوکاندسے گرد نہ پہریا اہو خیال سمایا

فَحَسْبُهُ اللّٰهُ عَنْ جَمْعٍ مُصَادِفَةٍ
كَفَاهُ عَنْ كُلِّ فَرْدٍ ذِيْ مُسَاعِفَةٍ
پس کافیست او را حضرت حقتعالی از گروہ پیش آیندہ
کافی گشت جناب حق آنحضرت از ہر یکی صاحب نصرت
بِنَسْجِ طَيْرٍ ضَعِيْفٍ عَنْ مُلَاطَفَةٍ
وِقَايَةُ اللّٰهِ أَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةٍ
بہ تنیدن جانور ضعیف از الطافت بے نہایت
نگاہداشتن حقتعالی بے نیاز کرد از اشیائی چندین دو چند
مِنَ الدُّرُوْعِ وَعَنْ عَالٍ مِنَ الْأُطُمِ

Marfat.com

ازرزه ها وجلیته ها وازچیزهائے بلند از قلعه ها

گشت کافی ایزد او را از جمیع دشمنان
بس ورا از یاریٔ هرکس خدای انس وجان

لطف حق بنموده پرده کرده مرغ ناتوان
شد نگهبانیٔ حق کافی ز اسباب جهان

هم ز درع وخود وهم از قلعه عالی نشان

حق کافی اوسکو حمله اعادیسے هو گیا
هراک کے یاری سے اوسے بس حضرت خدا

ٹیڑی ضعیف نے جو نهین جالا بنا تنا
فضل خدا نے سبهه سے اوسکو غنی کیا

زرہون سے اور قلعے جو عالی رکهین بنا

کافی حق اوسیون اوس تهین جو اگونهان آیا
هریک وهی یاری کو لون حق نے اوسنون جا بچایا

دالوڑ بهت حقیر تهین جالا حقی یکر بنایا
نگهبانی حق وهی اوسنون بے نیاز بنایا

زرہان تهین اور قلعیان تهین جو بلند ستیندی پایا

قَدْ زَالَ ذُلِّي لَمَّا انْتَصَرْتُ بِهٖ
عَلٰى جَمِيْعِ الْاَعَادِيْ قَدْ ظَفِرْتُ بِهٖ

بتحقیق زائل گردید خواری من هرگاه که یاری گرفتم بدان حضرت
بر تمامی دشمنان فتح یافتم بسبب مدد وے

فَكُلُّ غَمٍّ عَظِيْمٍ اِبْتَشَرْتُ بِهٖ
لَمَّا سَامَنِيَ الدَّهْرُ ضَيْمًا وَّاسْتَجَرْتُ بِهٖ

در هر غم والم کلان بشارت یافتم از کرم وی
برنج وخواری نمود روزگار ستمی را برمن طلب پناه کردم

اِلَّا وَنِلْتُ جِوَارًا مِّنْهُ لَمْ يُضَمِ
گرو رسیدم حمایت را از وے که ستم نکرده شده است

رفته ذل من چو من یاری بدو بگزیده ام
فتح بر جمله اعادی از طفیلش یافتم

در همه غمها از وے دیدم خوشیها دمبدم
چون بمن از رنج دهر دون بدانش برده ام

یافتم از وے پناهے کو نشد کرده ستم

هوا عزیز یاری جو لے اوسے جا بجا
سبهه دشمنون په غالب اوسیکے سبب هوا

هر غم مین خوش خبر مجهے وی لطف سے سنا
رنج زمانه سے نگیا لیکے التجا

الا پنه وه پایے نه پهر کبهی جدا

خواری میری سبهه گئی جبه یاری اوس سے پائے
سبهان دشمنان او تے مینون اوس نے فتح دکهائی

هر رنج دجالی بخشے مینون وسی آسو کہہائی ۔ مینون رنج زمانے دے تے جدہ مین جا بسنائی

اوہ پناہ لدے مین اوس تھین جو کبہی نہ آن مٹہائی

شُفِيتُ بِكُلِّ دَاءٍ عَنْ سَنَا خَدِّهِ ۔ نُصِرْتُ فَبِكُلِّ حِزْبٍ عَنْ لِقَا وُدِّهِ

شفا دادہ شدم در ہر مرض از برکت نور رخسارہ مبارک ایشان ۔ یاری دادہ شدم در ہر گروہ بسبب دوست داشتن جناب ایشان

بَلَغْتُ كُلَّ مَرَامٍ عَنْ تَفَقُّدِهِ ۔ وَلَا الْتَمَسْتُ غِنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهِ

رسیدم بہر مقصود خویش را از سبب الطاف حضرت ایشان ۔ و طلب نکردم توانگری دنیا و آخرت را از دست مبارک ایشان

إِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلِمٍ

گر آنکہ بوسہ دادم بخشش را از دستیکہ بہتر است از ہر دستبوسی

یافتم ز امراض با نور رخ خویش شفا ۔ گشتم از حب نبی منصور اندر حربہا

جملہ حاجاتم شد از امداد لطف او روا ۔ آرزو کردم نہ در دارین از دستش غنا

بوسہ دادم بخشش را الا از دست پر عطا

مرضون مین اوسکے چہرے سے مجکو ہوئی شفا ۔ حب سے مین اوسکے ہر کہین منصور ہو گیا

اوسکے کرم سے جملہ مقاصد ہوئی روا ۔ چاہا نہ مین نے اوسے غنا دو جہان کا

الا کہ بوسہ بخشش کو اون ہاتھون سے دیا

مین شفا ہر زحمت تھین سو نہ ڈیکھے اوسدا پای ۔ اوسدی حب تھین ہر جا دتی مینون فتح آہی

ہر مقصود میرا ہی حاصل مروجا اوسدی آہے ۔ دو جہاندی توانگری مین نے اوسدی ہتھون نہ چاہی

اپیر توں تیا بخشش ہتھان تھین جو بہتر کنون لوکا

الْحَقُّ أَكْرَمَهُ كَيْ يَطْمَئِنَّ لَهُ ۔ عَجَائِبُ دَقَّ عَنْ فِكْرٍ أَيْنَ لَهُ

حقتعالی گرامی فرمود آنحضرت را تا کہ آرام گیرد و اطمینان در حق ۔ عجائبہا یکہ مخفی ہستند از فکر عالمی ظاہر گشتند برای آنحضرت

فَفِي صِبَاهُ تَبَدَّى مَا كَمِنَّ لَهُ ۔ لَا تُنْكِرِ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاهُ إِنَّ لَهُ

پس در ایام خورد سالی وے ظاہر شد آنچہ مخفی بودند برای وی ۔ منکر مشو الہامی را در خواب دیدنش از برای آنکہ آنحضرت را

قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنَمِ

دلے ہست کہ ہر گاہ بخواب روند ہر دو چشم ز گیسش بخواب نمیرود آن دل

تا کہ آرامید و الہام حق کردہ ورا
کشف آنچہ پیش شدہ کز وے بہا دارد خفا
گشت در طفلی ورا کشف حقائق مطلقا
منکر چنینی شوکش دیدہ در خواب از صفا

کو دلے دارد نمی خوابد چو خسپید چشمہا

اکرام اوسکو حق نے کیا تا ہو آشنا
ظاہر ہوا وہ اوسکو جو فکروں نے چھپا
خود لڑکپن میں سر خفی اوسپہ کھل گیا
منکر تو خواب وحی سے مت ہو کہ اوسکا تھا

وہ دل جو انکھیں خواب میں تھیں تھا وہ جاگتا

حق نے اوسنوں سوہنا کیتا اپنی لطف کرم دا
اوہ عجائب وہس جتھاں کم نہ درک وفہم دا
وچ ننگرپن کہلیا اوسنوں لکہیا لوح وقلم دا
منکر نا تہیوین جو خوابیں ڈیکہے رکہدا صاحب کرم دا

دل اجہا سمدا پر اکہین اوہ دل سوں نسمدا

فخر لآدم حبذا من نبوة
فخر است مر حضرت آدم علیہ السلام را بسیار از پیغمبری کہ ہم
طرا لکل الخلق من ادنی مروة
تمام مخلوق نجات یافت از ادنی مروت او ہم
لا یدرک الوہم من اقصی نبوتہ
ادراک نمیتواند کرد وہم از نہایت جوانمردی او ہم
فذاک حین بلوغ من نبوتہ
پس آن الہام حاصل بودہ در وقت رسیدن آنجناب بنبوت

فکیف ینکر فیہ حال محتلم
پس چگونہ انکار کردہ شود در شان وے حالت خواب را

فخر کرد آدم کہ شد پیدا چنین ما را پسر
گر چون ادنی مروت است عالم سر بسر
وہم کے احسان اعلای ورا داند قدر
تا رسیدہ از نبوت بود حالش این گر

حال خوابی را کجا انکار زان نیکو سیر

دادا بنا جو اوسکا تو آدم کو فخر تھا
اک ادنی لطف کر کے کیا خلق کو رہا
وہم اوسکے مرتبے کا کہاں پائی انتہا
سب جملہ یہ زمان بلوغت کا ماجرا

انکار حال خواب کہاں ہو سکے بتا

آدم نوں ایہہ فخر ودا جو پوتا ایسا پایا
تھوڑی جہی مروت کر کے عالم سبھ چھڑایا
وہم گمان دی پہنچن کولوں اوسدا قدر سوایا
دہی بلوغت وچ نبوت ایہہ الہام سنایا

خوابرا

Marfat.com

خواب دا منکر ناہیوین جو او سنون حق دکھایا

أَعطَاهُ رَبِّي مِلَاكَ الْخَيْرِ عَنْ وَهَبٍ — وَخَصَّهُ اللهُ بِالتَّكْمِيلِ مِنْ أَدَبٍ

داد آنسرور را پروردگار من جمیع اسباب نیکوئیہا از بخشش — وخاص گردانید آنحضرت را حقتعالیٰ برائے کمال نمودن مخلوق از آدابہا

عَطِيَّةُ اللهِ لَمْ تَحْتَجْ إِلَى سَبَبٍ — تَبَارَكَ اللهُ مَا وَحْيٌ بِمُكْتَسَبٍ

بخشش حقتعالی محتاج نیست بسوی ہیچ سبب — بزرگ ہست خدا تعالیٰ نیست وحی پیغمبر کسب کردہ شدہ

وَلَا نَبِيٌّ عَلَى غَيْبٍ بِمُتَّهَمٍ

و نیست پیغمبر بر خبر امر یکہ از حضور غیب دارد متہم کردہ شدہ

شد کلید جملہ خوبیہا ز حق او را عطا — خاص کرد او را میان دین بتکمیل ورئ

بخشش حق نیست محتاج سبب در ہیچ جا — نیست دخل کسب اندر وحی پاک آمد خدا

بر نبی شد اتہام غیب دانستن خطا

حق نے تمام نیکیان کین شاہ کو عطا — اکمال خلق کے لئے خاص اوسکو کردیا

محتاج فیض حق کا سبب کا نہین ہوا — حق ہے بزرگ وحی مین دخل کسب ہوگیا

تہمت کسی نبی پہ نہین علم غیب کا

کنجیان سبھہ بھلیایاندیان حق بخش اوسے فرمائیان — خیر باحقنے تان سکھایان سانون سب بھلایان

بخشش خدا محتاج سبب دا سول نہوندا سائیان — حق ہے وڈا وحی نہ آندا جگ سے وچ سکھے سکھائیان

نبی نوں تہمت غیب جانن دی لاؤن بہت برائیان

فَفَيْضُهُ فِي الْوَرَى بَاقٍ إِلَى الْأَبَدِ — لَا يَجْحَدَنَّ لَهُ إِنْكَارُ ذِي حَسَدِ

پس فیض ذات مبارک ویرا در جمیع مردمان باقی ہست تا ابد — ہرگز نمیتواند کرد آن فیض را منکر گردیدن صاحب حسدے

كَالشَّمْسِ مُشْتَهِرٌ مَا حَازَ مِنْ مَجْدِ — آيَاتُهُ الْغُرُّ لَا يَخْفَى عَلَى أَحَدِ

مانند خورشید مشہور آنچیز کہ بدو جمع گشتہ ہست آنحضرت از بزرگیہا — معجزات اوشان کہ روشن ہستند مخفی نیستند بر ہیچکسے

بِدُونِهَا الْعَدْلُ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَقُمِ

بغیر آنہا عدل درمیان مردم قایم نمیگردد

فیض او باقی ہست اندر جملہ عالم تا ابد — کی شود پوشیدہ از انکار کوری ذی حسد

Marfat.com

ہمچو خورشید ست روشن قدر او افزون ز حد
معجزاتِ روشنش مخفی نماندہ بر احد

عدل جز اینہا نشد قایم میان نیک و بد

باقی ہے فیض شاہ کا مخلوق میں سدا
سورج کیطرح شہرہ اوسیکا ہے جا بجا
انکار حاسدونکا کہان دے اوسے چھپا
روشن اوسیکے معجزے ہر اک ہے جانتا

قایم نہیں ہے عدل جہان میں اونہیں سوا

فیض ہے اوسدا تا قیامت باقی وچ جہاندے
سورج وانگ جہان وچ شہرے اوسدے شرف نہاندی
حاسد منکر ہو کر تھل لنگدا ہر گز فیض اونہاندے
اوتے کسی دی مخفی نا نہیں جو معجزے روشن آندی

عدل سوا اونہاندی قایم نا نہیں وچ لوکاندی

كَمْ مِنْ ظَلَامِ الدُّجٰى شَرِقَتْ صَبَاحَتُهٗ
چندین از تیرگیہای سخت تاریکہ روشن فرمود صباحت چہرہ مبارکے
كَمْ مِنْ عَدِيمِ النَّدَا اَغْنَتْ سَمَاحَتُهٗ
چندین از بار مفلسان بنوا کہ غنی فرمود بخشش و کرم وے صلعم
كَمْ مِنْ عَلِيلٍ شَفَتْ وَصَلَا اَنَامِلُهٗ
چند از بیماران سخت کہ شفا عطا فرمود از وی وصال انامل حسن مبارکے
كَمْ اَبْرَاَتْ وَصِبًا بِاللَّمْسِ رَاحَتُهٗ
چندین بار نگرداینداز رنج بیماری بمجرد سودن کف دست مبارک

وَاَطْلَقَتْ اَرِبًا مِنْ رِبْقَةِ اللَّمَمِ
و دا رہانید کف دست مبارک و محتاج را از رشتہ دیوانگی

چند تاریکی کہ نور روشنش روشن ساختہ
چند مفلس از سخایش سر بہ بال افراختہ
چند بیماران شفا از نوش وصلش یافتہ
چند علت دست راچون سود رو بر تافتہ

چند دیوانہ ز دستش باخرد پرداختہ

کتنے اندھیرے رخکے تجلے سے پرضیا
مفلس ہوئے اوسیکی سخاوت سے اغنیا
کتنے مریض وصل سے پائے وو نہیں شفا
کتنے جذامی ہاتھ جو پھیرا تو بہ ہوا

کتنے دیوانے خبط سے اونکو دیا چھڑا

رخ منور نال اندھیرے روشن کیتے لکھ ہزاران
نال سخاوت ابر کرم دا کردا شاہ ناداران
چنگا بھلا کردا اوہ وچ دیہہ وصال بیماران
چنگا پھیر کے ہتھ کریندا عاجزان نی غمخواران

سے دیوانے ہتھ جو پھیریس و سدے عقل دیان سار ان

أَصَابَتِ الْمُلْكَ وَالْمَلَكُوتَ نِعْمَتُهُ
برسید ملک خاکی و افلاک کے را نعمت ذات مبارک وے

عَمَّتْ لِكُلٍّ مِنَ الْأَمْصَارِ بَرَكَتُهُ
عام گردید برای ہمہ شہرہا برکت خاص آنحضرت

أَغْنَتْ لِكُلٍّ ذَوِي الْإِعْسَارِ دَوْلَتُهُ
بے نیاز گردانید ہر صاحب مفلسی را دولت آنحضرت

وَأَحْيَتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهُ
وزندہ گردانید سال قحط راکہ سیاہ بود دعائے او

حَتَّى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصُرِ الدُّهُمِ
تا آن غایت کہ مشابہ شد آن سال قحط سفیدی را در سالہا سیاہ

در زمین و آسمانہا نعمت و فیضش رسید
شد غنی ہر مفلس از انعام وجودش بے حد

برکت او گشت اندر جملہ بلدان پدید
سال تنگی از دعائیش زندہ گشت و ہر کہ دید

ہمچو غرہ بود در سال سیہ این سال عید

پہنچا زمین و چرخ کو فیض اوسکا ایک راہ
مفلس ہوئے اوسکی بدولت سے بادشاہ

برکت تمام شہر و زمین تہی چمکا نوری ماہ
تہا سال قحط اوسکی دعا سے بہ زندہ واہ

مشہور غرہ سان ہوا او سال سب سیاہ

فیض برابر زمین آسمان اوسدا ہو یا جاری
بکھے رج گئے سب جگہ دی فیض اوسدا کاری

برکت اوسدے شہران اندر ساریان پہنچے بہار
قحط دے سال نون دعا اوسدی کر دتا ہیلکار

جیویں چمکن سے وچ کالے سالان وچے شماری

إِعْشَوْشَبَ الشَّيْنُ قَدْ سَاقَ اللِّقَاحَ بِهَا
سبز شد گیاہ و راندند ناقہ ہا بدان طرف

فَأَظْهَرَ الْعَائِلُ الْعَانِي التَّسَامُحَ بِهَا
پس ظاہر نمود کسیکہ نادار عریان بود سخاوت را بدان سال

أَرَاحَ كُلُّ ذَوِي رُوحٍ الْمُرَاحَ بِهَا
راحت یافت ہر صاحب روح راحت یافتنی بدان سال

بِعَارِضٍ جَادَ أَوْ خِلْتَ الْبِطَاحَ بِهَا
بسبب ابر کہ نیک بارید کہ گمان بردہ خانہا بزرگ را بسبب آن ابر

سَيْبًا مِنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلًا مِنَ الْعَرِمِ
عطائی کثیر از دریا یا سیلی سنگین از بند

سبز صحرا از گیاہ و راندند سوئیش اشتران
یافت ہر ذی روح از فیض خوشش تاب و توان

کردہ ہر مفلس سخا بکشاد دست خود بدان
ابر باران شد کہ پنداری تو بطحی را بدان

Marfat.com

موجی از دریاست یا سیل آمد از بندِ گران

سبزی اوگی چلادے اشتر پیئے چرا ‌‌ ‌ مفلس جو تھے وُکرنے لگے ہو غنی سخا
ذی روح تہا جو تازہ ہراک اوس سے ہو رہا ‌ ‌ وہ ابر برسا جس سے یہہ بطحی پہ ظن ہوا

ہے لہر بحر یا کہ چلا سیل بند کا

جنگل ہیہر ہوئے ہرے دل اوتھہ جرن نون گیلے ‌ ‌ سب لگے کرن سخاوت بہتے زر ہنیون نے پلے
ہر حیوان ہویا خوشوقتی سبہہ نون ہوئی تسلی ‌ ‌ مینہہ جیہا برسیا جس تہین وو دغانے وگ چلے

گویا موج دتے دریاوان یا بہنہ ترروڑ با چہلے

مِنْ طِيبِ عُنْصُرِهِ الْآفَاقُ قَدْ عَطِرَتْ ‌ ‌ أَوْصَافُهُ فِي نَوَاحِي الْأَرْضِ اشْتَهَرَتْ
از پاکیزگی عنصر مبارک وے تمام جہان معطر گردید ‌ ‌ صفتہای حمیدۂ وی در تمام کنارہای زمین مشہور گشتہ اند
كَمْ مِنْ نَعِيمٍ عَلَى مِنْ فَيْضِهِ بَدَرَتْ ‌ ‌ دَعْنِي وَوَصْفِي آيَاتٌ لَهُ ظَهَرَتْ
چند از نعمتہای بزرگ کہ از فیض ذات مبارک او ظاہر گردیدہ اند ‌ ‌ بگذار مرا با وصف کردن من معجزاتیکہ برائے او ظاہر گردیدہ اند

ظُهُورُ نَارِ الْقِرَى لَيْلًا عَلَى عَلَمِ
ہمچون ظاہر شدن آتش مہمانی در شب بالائے کوہ

عطرسا گشتہ ز طیبِ عنصرش جملہ جہان ‌ ‌ شہرۂ عالم شدہ اوصاف او در ہر زمان
نعمتِ عالی شدہ از فیضِ ذاتِ او عیان ‌ ‌ ہل مرا تا وصف اعجازش کنم کانرا بیان

ہست چون برکوہ در شب آتش مہمانیان

خوشبو سے اوسکی جملہ معطر ہوا جہان ‌ ‌ اوصاف وسکی ہوگئے سب شہرۂ زمان
ہین بہاری نعمتین ہمین اوس سے ملے یہان ‌ ‌ رہنے دی مجھکو وصف کرون شہ کی وہ بیان

جون آگ کوہ شب مین ضیافت کے ہو عیان

عالم سبہہ معطر ہویا اوس تہون بہت خوشحالے ‌ ‌ سارے جگ وچ ہر جا ہوندے وصف پیارے والے
اوسدے فیض تہون سانون ملیان بہتیان نعمتان عالے ‌ ‌ چہوڑ مینون تا وصفان اوسدیان کہان جو ہن وہ چہالے

جیون اگ بڑا نہیان کیتے رات پہاڑین بالی

حَسَبًا وَنَسَبًا مِنَ الدَّيَّانِ مُفْتَخِمُ ‌ ‌ شَرَفًا وَقَدْرًا بِفَضْلِ الْحَقِّ مُحْتَشِمُ

Marfat.com

ازروی حسب و نسب از طرف حقتعالی بزرگی یابندہ ست
فِکْرِیْ عَلٰی نَظْمِ اَوْصَافِهٖ لَمُلْتَزِمٌ
فکر من بر نظم کردن وصفہای او مداومت کنندہ ست

ازروی شرف و قدر بفضل خدای تعالے صاحب حشمت ست
فَالدُّرُّ یَزْدَادُ حُسْنًا وَّهُوَ مُنْتَظِمٌ
پس مروارید زیادہ میگردد در حسن در حالیکہ برشتہ کشیدہ شدہ ست

وَلَیْسَ یَنْقُصُ قَدْرًا غَیْرَ مُنْتَظِمٍ
نیست کہ کم شود در مرتبہ در حالیکہ در رشتہ نکشیدہ باشد

ہست در حسب و نسب از جانب حق مفتخم
فکر من در نظم مدح فرخش شد ملتزم

ہست در قدر و شرف از فضل ایزد محتشم
میفزاید حسن در در سلک چون شد منتظم

نیست در قدرش تفاوت گر بود نامنتظم

ہی حسب اور نسب مین وہ مولا سے مفتخم
ہی میری فکر نظم صفاتون مین ملتزم

قدر و شرف مین فضل خدا سے ہی محتشم
موتی کا بڑھتا حسن ہی جب ہو وہ منتظم

قدر اوسکی ہو نہ کم ہو اگر غیر منتظم

حسب نسب وچ حقنے اوسدے وڈی فخر ودہائی
سینے اوسدے وصفان بوچ فکر گینہ سری لائے

بہتے حقنے فضلون اوسنون قدر و شرف دوائے
موتی جدہ پروتا ہووے دیندا حسن سوائے

وکہو وکہہ جو ہووے تابے اوہو قدر نہ کجہہ گھٹائے

وُجُوْدُهٗ رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ بَدَا
وجود مبارک آنحضرتؐ رحمتی ست کہ برای عالمیان ظاہر گردید
فَذَاتُهٗ عَنْ مَنَاطِ الْوَصْفِ مُسْتَغْنٍ
پس ذات مبارکش از محل وصف وصافان بی نیاز ست

قَدْ عَمَّ رَاجِیَهٗ اِحْسَانُهٗ حَقًّا
عام ست امیدوار آنحضرتؐ را احسان آنحضرتؐ ازروی تحقیق
فَمَا تَطَاوَلَ اٰمَالُ الْمَدِیْحِ اِلٰی
پس چہ دراز نشود امیدہای مدح کنندہ بسوے

مَا فِیْهِ مِنْ کَرَمِ الْاَخْلَاقِ وَالشِّیَمِ
چیزیکہ حاصل ست درو از خصایل کریمہ و خوبیہاے

شد وجودش رحمتی از بہر عالم آشکار
ذات او مستغنی ست از مدح واصف صد ہزار

عام شد احسان او حقا پے امیدوار
چون نسازد مادحش امید با قلب نزار

زانچہ در وی ہست از خلق و نکوئی سے یادگار

Marfat.com

رحمت ہے عالمین کا وجود شہ عرب
انعام اوسکا عام ہے راجی پہ بلی سبب

ذات اوسکی وصف واصفون سے غنی عجب
امید ماو ہونکی نکیونکر اڑے ہو جب

ہوا وسمین حسن خلق بہت خوبی اور ادب

ہے وجود مبارک اوسدا رحمت دوہان جہانی
امید والیاں ندیاں کل امیدان حاصل تریتہ ہوبانی

واصفاندی سبہ وصفون بہنا قدر اوسدا جاتریں
کیون امید نہ رکہے ماوچ اوسنون وڈ وا فیضانی

وچ کرم سنے خصلتان خوش دی آده نرکہدا ثانی

بَيْنَ الْمُحِبَّيْنِ قَدْ بَدَءَتْ مُحَادِثَةٌ
فَاُنْزِلَتْ سُوَرٌ مَادَامَ مُلْبِثَةٌ

درمیان دو دوست تحقیق شروع گردید کلام کردن بایکدیگر
پس فرود آمده شدند سورتہا کہ ہمیشہ مانندہ ہستند

فِيهَا مِنَ الْحِلِّ وَالتَّحْرِيمِ مُبْحَثَةٌ
اٰيَاتُ حَقٍّ مِنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثَةٌ

ودرانہا از حلال فرمودن وحرام کردن گفتگوی ہست
آیات ثابت ہستند از رحمان کہ نوپیدا شوندہ ہست قالب لفظی آنہا

قَدِيمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوفِ بِالْقِدَمِ

قدیم ہست معانی آن صفت از برای ذاتیکہ موصوف ہست بقدم

در محب ودر حبیبش گفتگو آمد بہم
گشت نازل مصحفی باقی ہست کوتا نفخ دم

ہست دروی بحث حل وحرمت وامر اہم
ہست آیتہای حق کز حضرتش آمد نعم

کو قدیم آمد بمعنی وصف موصوف قدم

آئی جو دوستونمین عجب گفتگو سلیم
نازل وہ سورتین ہوئین دایم ہین اور عظیم

ظاہر کیا حلال وحرام سے فہیم
آیات اوترین لفظا ہین حادث در یتیم

معنی قدیم وصف ہے اوسکی جو ہے قدیم

دو دستان ملکیتیاں گلان رمز رموز نہانی
نازل ہویان سورتان دایم رہن وچ جہانی

کہول حلال حرام دتونی کیتے بہت آسانے
آیتیان اوتریان حق تہین حادثہ جیندے لفظ مبانی

معنی ہن قدیم وصفا وسیدی جو ذات قدیم احسانی

بِنُصْرَةِ الْحَقِّ وَالْاِيْمَانِ تَنْصُرُنَا
عَنِ الْمَهَالِكِ وَالنِّيْرَانِ تُنْقِذُنَا

بیاری حقتعالی او بروشن کردن راه ایمان یاری میدہند مارا
از جاہای ہلاک شدن واز عذاب آتش دوزخ میترسانند مارا

ابجدیہ

Marfat.com

بِجَنَّةِ الْخُلْدِ وَالرِّضْوَانِ تُبْشِرُنَا
بہشت خلد و رضای حقتعالی خوشخبری میرساند مارا

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهِيَ تُخْبِرُنَا
پیوستہ نیستند آن آیات بزمانی و حالانکہ خبر میدہند مارا

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِرَمِ
از بہشت و امور آخرت و از قصہ فرزندان عاد و از قصہ ارم

ہست بالفرض و ایمان ز حق یار النصیر
با بہشت خلد و رضوان خدا مارا بشیر

از دہالک و ز عذاب آتش دوزخ نذیر
با زمان مقرون نگشتہ بودہ بہر ما خبیر

از معاد و و ز ارم و ز عاد و اخبر داسیدیر

ایمان سے یاری دی ہمیں نصر خدا سے بہی
خلد و رضا حق سے بشارت ہی ہمکو دی

اور نار سے ڈرا ہمیں مہلک گئے سبھی
مقرون نہیں زمانیسے دیتے ہیں آگہی

عاد و ارم سے اور جو ہیں امر اخروی

یاری کر دکہا بس سادی حقنے ایمان نالے
جنت تہیں اور بخشش خدا تہیں خبران خوش و کہالی

ہے ڈراندی سانوں اوس تہو جو دوزخ وچ کنسالی
کہیں زمانے نال نہیں پر سبہہ دسیندی چالی

عاد ارم دے قصے آگہے جو اسے حشر وچالے

أَغْنَى نُزُولُ النَّبِيِّ عَنْ كُلِّ مَنْقَبَةٍ
بی نیاز گردانید نزول قرآن حضرت را از ہر وصف

جَلَبْتَ لَنَا بِالتَّصَدِّي كُلَّ مَنْفَعَةٍ
کشیدہ آورد برای ما بچنگل زدن ہر منفعت را

مُجْنَا بِبَرَكَتِهِ فَوْقًا بِمَرْتَبَةٍ
بالا رفتیم از سبب برکت وا از رو بلندی بمرتبہ کلان

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجِزَةٍ
باقیماند آن آیات مذکورہ نزد ما پس بسبب صفات مذکورہ فائق شدند ہر خصلت

مِنَ النَّبِيِّينَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدُمِ
کہ صادر شدہ اند از پیغمبران چون آمدہ اند معجزہا و دائم نماندند

شد نزول مصحف از ہر منقبت مغنی ورا
رفتہ ایم از برکتش بمرتبہ بالا زجا

چنگلی زد در کشید او نفعہا از بہر ما
ماند دائم نزد ما فائق شد از اعجازہا

ز انبیا ہائیکہ ظاہر شد نماندہ دیر پا

مغنی نزول ہو گیا سب وصفوں سے تمام

کہینچی ہیں ہمیں نفع جو تہی ساری او سنے عام

Marfat.com

بالا ہوا ہے اوسکے سبب اپنا یہاں مقام
فائق وہ معجزوں سے ہوا رہکے یہاں مدام

جولائے انبیا نہ ہوا لیک اونہیں دوام

ہر صفت تھوں قرآن اوسنوں کافی ہویا تمامی
کھینچ لیا یا واسطے سادی نفع وڈی سبہہ عامی

قدر بلند اوسے تہوں سانوں حاصل ہویا انعامی
فائق ہویا ہر معجزی تہین اوہ رہکرا تہے مدامی

ہور نبے جولائے سبھی ناہے اونہاں دوامے

كَمْ لِلْعُقُوْلِ وَهَبْنَ الْحَظَّ مِنْ نَبَهٍ
زَيَّنَّ كَمْ بِسُجُوْدِ الْحَقِّ مِنْ جُبَهٍ

چندین برای عقلہا نصیبہ کامل بخشیدند از آگاہی ہا
آراستہ نمودند چندہا بسجدۂ حقتعالیٰ از پیشانیہا

وَكَمْ اَزَلْنَ لِمَا فِي الْقَلْبِ مِنْ سَفَهٍ
مُحْكَمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبَهٍ

چندین دور نمودند آنچہ در دلہا بودہ از امور جاہلیت
حاکم گردانیدہ شدہ اند پس فرو نمیگذارند ہیچ شبہہ را

لِذِيْ شِقَاقٍ وَلَا يُبْقِيْنَ مِنْ حَكَمٍ

از برای خداوند خصومت و نمیطلبند در دفع شبہ اہل عناد ہیچ حاکمی را

چند بخشیدند ز آگاہے نصیبی عقل را
چند زیبا ساختند از سجدۂ حق جبہہ ہا

چند جہل از دل نمودہ دور بخشیدہ ضیا
محکمات تے شبہہ را نگذاشتہ در سینہ جا

بہر ذی شک و حکم دیگر نمیخواہد زما

آگہ کیاہے عقلونکو غفلت کو کرکے دور
پیشانیونکو سجدوںسے بخشا اونہوں نے نور

سب شبہہ و جہل دلسے نکالا ہے اور غرور
ہیں محکمات باقی نہ شک رکھا کچھ ضرور

شک والیکو حکم یہہ نہیں مانگتے کچھہ اور

کتنے عقلاں نوں ہے بخشے اونہاں نے آگاہی
کتنے متھے سوہنے کیتے نال سجود الٰہی

کتنے دل تھوں دور کیتے غل غش اتے بربادی
حاکم کیتیاں گیاں دلاں نے تے شبہہ نہ چھوڑن کائی

ہور نہ حاکم منگدیاں سولی خود کرن بادشاہی

نِظَامُهَا اَعْيَتِ الْبُلَغَاءَ مِنْ عَرَبٍ
عَنْ مِثْلِهَا عَجَزُوْا الْاِتْيَانَ مِنْ سَبَبٍ

حسن نظام قرآن مجید عاجز فرمودہ بلیغان از عرب
از مثل او عاجز شدند کہ بیارند سورتے حسین

مِنْ نُوْرِهٖ كَيْدُ الْاَعْدَاءِ فِيْ لَهَبٍ
مَا حُوْرِبَتْ قَطُّ اِلَّا عَادَ مِنْ حَرَبٍ

Marfat.com

از اشتعال نور آن آیات جگرہای دشمنان دین در سوزش اند
جنگ کردہ شدن آن آیات ہرگز در حالی از احوال مگر آنکہ باز آمدند خنک

أَعْدَى الْأَعَادِيْ إِلَيْهَا مُلْقِي السَّلَمِ
دشمن ترین دشمنان بسوی آن آیات خواہندہ صلح را

ابکم از انداز نظم او فصیحان عرب
گشت از نورش دل اعدای دین پر از لہب
عاجز از آوردن مثلش بلیغان در تعب
جنگ ناکردہ شدہ الا کہ باز اندر حرب

سخت تر دشمن باو خود آمدہ بخشش طلب

عاجز ہوئے فصیح بہی دیکہہ اوسکا خوش نظام
دل دشمنو نکا جل گیا دیکہہ اوسکا نور عام
اودس جیسے کہب بلیغ کوئی کہہ سکے کلام
منکر ہوا کوئی کہ پہر دیکہہ انتقام

کتنا تہا سخت آگے لگا کرنے خود سلام

نظم اوسکی سبہہ فصیحان گنگ کر و کہا یا
دشمن نے اوہ قدر جو دتہا اپنا جگر جلایا
حرف اجیہا عاجز ہوئے توڑے بلیغ بنایا
منکر کوئی نہ ہو یا ایسیر و نکیہہ وہ قدر سوا یا

توڑے سخت مخالف سے خود صلح کرن نون آیا

أَبْدَتْ لَنَا فَتْمُهَا قُصْوَى مَرَاكِضِهَا
ظاہر فرمود متانت الفاظ او نہایت جادوانیدن بیان او
فَدَّتْ فَصَاحَتُهَا عَدْوَى مُنَاقِضِهَا
بشکست و بند کرد فصاحت او جای دویدن مخالف ورا
لَمْ تَلْقَ عَيْنَ يَدٍ أَمَاتَ لِخَائِضِهَا
نخواہی دید بخر ندامت ہرآورندہ در وازہ عیب جوی
رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مُعَارِضِهَا
ردکرد بلاغت آن آیات دعوی معارض آن آیات را

رَدَّ الْغَيُوْرِ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحَرَمِ
مانند رد کردن مرد رشک برندہ دست خیانت کنندہ را از حرم خویش

کرد ظاہر حسن نظمش نہایت حسن بیان
خصم را در گفتگو نگذاشت جای امتحان
جز ندامت نیست حاصل از پئی اعدای آن
رد بلاغت کرد دعوای معارض را چنان

از حرم زانکہ صاحب رشک دست خائنان

حسن کلام کا بہی ہوا معجزہ شمار
توڑا فصاحت اوسکی نے میدان کارزار
جو اوسمین عیب جوئی کرے ہووہ سخت خوار
رد دعویٰ عدو بہی بلاغت سے اوسکے یار

Marfat.com

جیسا حرم سے غیرتے بدکو ہٹاوے مار

اوسدی ویکھہ فصاحت نی کیا گھوڑے دور بجہائے
بند مخالف اوپر رستے سبھی کرو کہاوے

عیب جوئی جو کردا اوسدی آخر بجھیون تاوے
ویکھہ بلاغت دشمن اوسدے دعوی سٹھہ کے آوے

جینوین حرم تہون غیرت والا بدنون مارہٹاوے

ذَا نِعْمَةٌ اُرْسِلَتْ لِلنَّاسِ مِنْ صَمَدٍ
این نعمتی ست کہ فرستادہ شدہ است برای مردمان از حق تعالی

هُدَاهُ يَصْفُو بِهِ الْاَرْوَاحُ مِنْ حَسَدٍ
ہدایت وے مصفی می گردند بسبب وی روحہا از حسد

كَلِمَاتُهَا كَنِظَامِ الدُّرِّ فِي عُقَدٍ
کلمات وی مانند سفتن مروارید است در رشتہ ہا

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ
قرآن آیات معنہاست مانند موج دریا در مد کردن یکی مر دیگر را

وَفَوْقَ جَوْهَرِهِ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيَمِ
و بالاتر از جوہر آن در یا در حسن وقیمتہا

نعمت ست این بہر مردم گشتہ نازل از خدا
لفظہا یش چون گہر گو سفتہ اندر عقدہا

در ہدایش روحہا از حسد بخشد شفا
ہست معنا یش چو موج بحر خود بی انتہا

لیک برتر از دُرِ دریاست در حسن و بہا

رحمت یہہ بھیجی حق نے ہی جملہ مردمان
کلمے ہین جیسے موتی کی لڑیان ہیں پرویان

بخشے حسد سے روح کو کراہتدا امان
دریا کی موج جیسے معانی ہین بیکران

برتر ہین لیک حسن مین موتی سے اور گران

لوکان کان ایہہ نعمت اوتری ہو یا فضل خدائی
کلمے اوسدے جینوین پروکے موتیان لڑی بنائی

صاف حسد تہین روح نون کردی بخشے بہت صفائے
معنی اوسدی وچ مدد دے جینوین موج دریائے

حسن نی قیمت وچ زیادہ موتیان تہون ایہہ پائے

تُعَطِّرُ الرُّوحَ مِنْ طِيبِ اَطَائِبِهَا
خوشبو می نماید روح را از بوی خوش کلمات پاکیزہ او

تُحَيِّرُ الْعَقْلَ مِنْ لُطْفِ عَجَائِبِهَا
حیران می نماید عقل را از پاکیزگی عجائبات وے

تَلَذُّ ذُ الْقَلْبِ مِنْ نَظْمِ اَدَائِبِهَا
لذت می بخشد دل را اندر نظم حروف باز آیندہ او

فَمَا تُعَدُّ وَلَا تُحْصٰى عَجَائِبُهَا
پس شمردہ نمیشود وضبط کردہ نمی شود امور عجیبہ او

Marfat.com

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّأَمِ

وخریداری کرده نمیشود آن عجائبات را بسیاری آنها بملالت

روح را ساز د معطر بوی آن مشک تتار — عقل حیران از غرائبهای او آمد بکار
قلب را لذت دہد تکرار حرفش بار بار — نیست از بہر عجائبهای او حد و شمار

کی خریدارش ملال آرد ز کثرت زین بہار

روح اوسکے بوی خوش سے معطر عجب ہوا — حیران کردی عقل کو پاکیزہ یہہ ادا
لذت ہو دلکو ڈونے تو جتنا بڑھے سوا — گنتے مین آتے اوسکے عجائب نہین ذرا

ان بہتون سے ملول خریدار ہووے کیا

روح معطر اس تہون تہیون کیا کم مشک و عنبر دا — ہے رمز عجائب او سدے عقل نہ اتھے سر دا
لذت بخشے دل نون جان جان او سنون قاری پہردا — گنے نجانن عجائب او سدے انت نہ حد و حصر دا

بہتے دیکھہ خریدار او سدا کدے ملال نکردا

عَشِقْتُ نَغْمَةَ قَارِيهَا فَطُلْتُ لَهُ — فَهَيَّجَتْ شَجَنِي شَوْقًا فَجُلْتُ لَهُ
عاشق شدم نغمہ خوانندہ اورا پس از حد مشتاق شدم برای او — پس برانگیخت احزان من از روی شوق پس جولان نمودم سوی شیر
بَلَابِلُ الشَّوْقِ أَبْلَانِي فَحُلْتُ لَهُ — قَرَّتْ بِهَا عَيْنُ قَارِيهَا فَقُلْتُ لَهُ
بلابلهای شوق فرسودہ ساختند مرا پس مایل شدم بی ذوق او — روشن شد بسبب تلاوت او چشم خوانندہ او پس گفتم اورا

لَقَدْ ظَفِرْتَ بِحَبْلِ اللّٰهِ فَاعْتَصِمِ

البتہ تحقیق بہرور شدی برسن وصال خدا تعالی پس چنگل درزن بدو

نغمہ قاری شنیدم دی چو از من رفت ہوش — شوقہا غالب شدہ چون کردم آن آواز گوش
ہمچو بلبل مست گشتم گفتمش ای مرد کوش — سر در شد چشمش بدو گفتم ورا بادات نوش

رشتہ وصل حق است این دست زن منشین خموش

سنتا تہا مین جو پڑھتا تہا قاری خوشنوا — لذت سے شوق غلبہ کیا مست ہو گیا
اوسکے طرف مین دیکھکے قربان یون کہا — ٹھنڈی ہے تیری آنکھہ خوشحال ہے لگا

وصلِ خدا کا رشتہ تیرے ہاتھہ پکڑے جا

Marfat.com

سن آواز قاری دا ایہنون ہویا شوق سوایا
ہو بیتابا محبت کولون اوسنون کول بٹھایا

بہڑکے بہاہ اندر دی شوقون اکھیان نیر وہایا
قاری دی اکھہ ٹھنڈی ہو او سنون آکھہ سنایا

پکڑ ایہہ رسا وصل خدا دا ہتھہ ہے تیرے آیا

أَعْطَاكَ رَبِّي مَالَمْ تُحْصَ مِنْ حُسْنَىٰ
داده ترا پروردگار من آنچیز نکیه در شمار نمی آید از نکوئیها

لَقَدْ فَلَحْتَ بِهَا فِي النَّشْأَتَيْنِ إِذَا
البته رستگار آئی از طفیل او اندر دو جہان اکنون

فَإِنْ تَدُمْ وَالْزِمْ بِآدَابِ قِرَاءَتِهَا
پس اگر لازم گیری بادبہای قراءت خواندن اورا

إِنْ تَتْلُهَا خِيفَةً مِنْ حَرِّ نَارِ لَظَى
اگر بخوانی آن آیات را از ترس گرمی آتش دوزخ

أَطْفَأْتَ حَرَّ لَظَى مِنْ وِرْدِهَا الشَّبِمِ
فرو کشتی گرمی دوزخ را از آب آن آیات کہ سرد ست

داد حقت نیکوئیہا ئیکہ ناید در شمار
در دو عالم از طفیلش بیشک آئی رستگار

گر ورا خوانی با آداب قراءت روزگار
گر ورا خوانی ز بیم دوزخ و آن گرم نار

باز کشتی آتشش زین آب سرد خوشگوار

حقنے دہ خوبیان دین تجہے جو نہون شمار
دونون جہا نہین اوسکی بدولت ہو رستگار

لازم ادب سے پڑہنا جو پکڑی تو اوسکا یار
ہیگا اگر تو پڑہتا اسے بہر بیم نار

دیگا بجہا دہ پانی جو دوسر کا ہے خوشگوار

خوبی حقنے اجیہی بخشی تدہی گنے نجائے
دوہان جہانان واسطے اوسدے تون چہٹکارے پائے

جیکر او سنون پڑہین اجیہا جو ادب پہر سندی تے
ڈر دوزخ دی آگ نہین پڑہ دا جیکر اوسی بہرائے

سرد دوزخ نون پانی ٹہنڈا اوسدا کرو کہائی

طُوبَىٰ لِدَارِسِهِ قَدْ طَابَ فُوْهُ بِهِ
خوشخبریست برا خواننده او تحقیق پاکیزه شند دہن او بسبرکت قرآن

فَمَنْ يُلَازِمُ دَرْسَهُ تَوَجَّهُ بِهِ
پس آنکس کہ لازم گیرد خواندن او را تاج خواہند نہاد برسرش بسبرکت قرآن

فِي الْحَشْرِ وَالنَّشْرِ حَقًّا عَزَّ فُوهُ بِهِ
در حشر و نشر تحقیق خواہند دانست او را بسبب عزت قرآن

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبْيَضُّ الْوُجُوهُ بِهِ
گویا کہ آن آیات کریمہ حوض کوثر است کہ سفید میگردند رویہا بدو

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاؤُوهُ كَالْحُمَمِ

از

Marfat.com

از عاصیان و در حالیکه آمدند آن عاصیان بر حوض مانند انگشتان اند

حافظش را صد بشارت گشت پاک او را دہان
ہر کہ لازم گیرد او را تا جو رشد چون شہان
قدر او در حشر از رفعت بدانند این و آن
ہست گویا حوض قرآن رو سفید آیند زان

عاصیان پس زانکہ با رنگ سیہ رفتہ دران

مژدہ ہو پڑھی وا ایکو منہہ پاک اوس سے ہو
دایم پڑھے ہے تو تاج رکھے سر پہ حشر کو
اوسکے طفیل حشر مین پائیگا آبرو
گویا ہے حوض ہوتے ہین اوس سے سفید رو

سب مجرمون کے کوئلے سے پاس لائے جو

ہو مبارک پڑھنوالی پاک موہنہ اوس سے ہووے
تاج ڈہسیں جو ہمیشہ اوسنون پڑھ پڑھ رووے
عظمت نال سنجاپے جڈون محشر وچ کہلووے
گویا وہ ہے حوض منور عاصیان دا موہنہ دہووے

جٹا کر دکہاوے کالیان آئی جو اوس وچ پووے

وَكَالْقَسِيمِ لِرَوْحِ الْوَصْلِ عَاجِلَةً
و مانند قسمت کنندہ ہست برای راحت وصل بجلدی
وَكَالدَّلِيلِ لِنَيْلِ الْخُلْدِ مَنْزِلَةً
و مانند رہبر ہست برای رسیدن منازل خلد و جنان
وَكَالْهُدَاءِ اَقْوَرِ الْحَقِّ هَرْوَلَةً
و مانند راہ نمانندہ ہست برای دریافت حق شتابان
وَكَالصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً
و مانند صراط ہست و ہمچون میزان از روی عدل کردن

فَالْقِسْطُ فِي غَيْرِهَا لِلنَّاسِ لَمْ يَقُمِ
پس عدل از غیر ایشان درمیان مردم رواج نخواہد یافت

ہمچو قاسم بہر وصل حضرت مولا عیان
ہمچو رہبر کو رساند سوی ماوی و جنان
ہمچو ہادی سوی امر حق شتابان و دوان
چون صراط و ہمچو میزان دان بعدل و امتنان

عدل قایم غیر ازینہا نیست بہر مردمان

گویا کہ بانٹتا ہے نسیم وصال کا
گویا بہشت جانیکو ہے راہبر ملا
گویا کہ راہ حق کا دکہاتا ہے جلد سا
میزان اور صراط سا ہے عدل مین بجا

عدل اوس بغیر خلق مین قایم نہیں ہوا

نعمت وصل دی وچ محبان او ہو ونڈ وکہائی
راہ خدا دا نرت وکہا کر شوقون پکڑ دوڑائے

نعمت خلد دی نون ایہہ رہبر اوڑک جا پہنچائے
شکل صراط تے میزاندی بن عدل نی وچ سوائے
سو ادا انہاندی وچ لوکاندی عدل نہ ہرگز آئے

لَهَا غَرَائِبُ لَيْسَ الْعَقْلُ يُحْصِيهَا
يُلِذُّ فَهْمُ الْمَعَانِي مَنْ يُكَرِّرُهَا

مر آنہارا غرایباتی اند کہ عقل شمار نمی تواند کرد آنہارا
لذت میدہد فہمیدن معانیش آنکسیرا کہ تکرار می نماید آن آیاترا

يُحَارُ فِي نَظْمِهَا مَنْ رَاحَ يُبْصِرُهَا
لَا تَعْجَبَنْ لِحَسُودٍ رَاحَ يُنْكِرُهَا

حیران کردہ میشود در نظم کلام آن آنکسی کہ بیند او را تا مل
تعجب مکن از شخصی کہ پر حسد ست در حالیکہ منکر آن آیات است

تَجَاهُلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ
از جہت تجاہل نمودن و حال آنکہ او بہتر زیرک ست و نیک دریابندہ است

کی کند حصر عجایبہای او عقل سلیم
میکند بیندہ را حیران این در نظیم

قاریش از فہم معنی لذتے یابد عظیم
منکر اندر منکر او از تعجب کان سقیم

از تجاہل آرد انکارش اگر باشد فہیم

اعجوبی اوسکے عقل نہین سکتی کر شمار
حیران ہو حسن نظم سے اوسکے فصیح بار

لذت سمجہہ معانی کی دے جو پڑہے ہزار
منکر تعجب اوسکا جو منکر ہو کوئے خوار

جہل اپنے سے اگرچہ ہو دانا و ہوشیار

ہین کولون بن عجایب اوسدے بہت سوائی
نظم عجائب دیکہنے والے جا حیران بنائے

فہم معانی لذت بہتے وچ تکرار و کہائے
نہین تعجب حاسد اوسدا منکر ہو جو آئے

جہل کولون لوڑے وچ جہاندی بہنے عقل کمائے

قَدْ يُغْتَبُ الْجَارُ خَيْرَ النَّاسِ مِنْ حَسَدٍ
قَدْ يُبْغِضُ الشَّخْصُ عَيْنَ الْفَرَحِ مِنْ كَمَدٍ

گاہی غیبت مینماید ہمسایہ بہترین مردم را بسبب جوشش حسد
بیشک مبغوض میدارد شخصی نہایت خوشی را از سبب غلبۂ درد

لَا يَنْظُرُ الْبُلْهُ غَيْرَ الْعَيْبِ مِنْ أَحَدٍ
قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ

نمی بیند مردم کج فہم سوای عیب از ہیچ کسی
تحقیق انکار مینماید چشم روشنی آفتاب را بسبب درد گرفتن

وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ
وانکار میکند دہان مزۂ آب را بسبب بیماری

از عہ

Marfat.com

از حسد سازد گلہ ہمسایہ نیکو خلق را
خود گرفتار محن مبغوض داند فرجہا
ننگ دسفلہ جز از عیب جہان سرتاپا
نور خورشید از رمد در چشم باشد بدنما
می نماید آب شیرین تلخ از مرض و بلا

ہمسایہ بھی حسد سے کرے نیک کا گلہ
سکتا نہیں وہ دیکھ خوشی ہو جو دل جلا
احمق جہان سے دیکھے ہے کیا عیب کے سوا
لگتا رمد سے بد ہے یہہ خورشید کا ضیا
پانی ہو میٹھا تلخ لگے مرض سے بُرا

حسد دی ماری کرے ہمسایہ نیک دے ہی بُرائے
خوشی نوں دیکھ نہ سکدا جسپر بڑی مصیبت آئے
لگدی بڑی کمینی تائیں اچھے گل پرائے
اگہہ نوں درد نہیں سوں بہاوی سورج دے روشنائے
مٹھا پانی مرض والے نوں سونہہ دے تلخائے

یَا مَنْ اَمَدَّ لِبَذْلِ الْخَیْرِ رَاحَتَہٗ
یَا مَنْ اَشَاعَ لِمَنْ یَرْجُوْ شَفَاعَتَہٗ
ای آنکہ دراز فرمودہ برای خرچ کردن مالہا کف دست مبارک خود را
ای آنکسیکہ عام فرمودہ برای ہر کسیکہ امید نماید بخشش خود را
یَا مَنْ تَبَدّٰی لِعُشَّاقِہٖ مَلَاحَتُہٗ
یَا خَیْرَ مَنْ یَمَّمَ الْعَافُوْنَ سَاحَتَہٗ
ای آنکسیکہ ظاہر فرمود از برای عاشقان خویش نکوئیہای صورت خویش را
ای بہتر کسیکہ قصد کردہ طالبان احسان فضای مبارک او شان را
سَعْیًا وَّفَوْقَ مُتُوْنِ الْاَیْنُقِ الرُّسُمِ
درحالیکہ دوانند پیادہ و درحالیکہ سوارند بر پشت مادہ شتران اثر کنندہ

ای نمودہ دست خویش از بہر بخشش ہا دراز
ای در فیض و کرم بر اہل حاجت کردہ باز
ای جبین دلکشایت قبلہ اہل نیاز
ای بہی کامدہ پیش صحن تو محتاج باز
یا پیادہ نیز بر پشت شترہا سے دراز

ای وہ کہ بذل مال ہے دن رات تیرا کام
ای وہ امیدواروں کو تیرا ہے فیض عام
ای وہ کہ حسن تیرے کے عاشق ہوئی تمام
ای وہ کہ جلد آتے ہیں محتاج سنکے نام
دوڑے ہوئی سوار بھی اونٹوں پہ شاد کام

ایہہ وہ کوئی جو کالد دیندیاں ہتہ دراز فرمایا
کوئی امیدار در تیرے تہیں گیا نہیں اجایا
ایہہ وہ کوئی جو حسن تیرے نی جگ وچ شور مچایا
ایہہ خلقت خلق دا جودو تیری سبھہ سوالی آیا

یا پیادہ نی داجیان اوپر جو کردیان بندہ سوایا

وَمَنْ هُوَ الدَّوْلَةُ الْبُشْرٰى لِمُفْتَقِرٍ
وای آنکہ او دولت خوشخبری دہندہ است برای ہر فقیر حاجتمند
وَمَنْ هُوَ الْغَايَةُ الْقُصْوٰى لِمُنْتَظِرٍ
وای آنکہ وی نہایت مقصود دلی است برای ہر انتظار کنندہ

وَمَنْ هُوَ النُّصْرَةُ الْعُلْيَا لِمُنْتَصِرٍ
وای آنکہ او تائید و فتح آسمانی است برای ہر یاری گیرندہ
وَمَنْ هُوَ الْآيَةُ الْكُبْرٰى لِمُعْتَبِرٍ
وای آنکہ اوست آیت کبری برای ہر اعتبار کنندہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمٰى لِمُغْتَنِمٍ
وای بہتر کسیکہ اوست صلی اللہ علیہ وسلم دولت بزرگ برای ہر کسیکہ او را غنیمت شمارد

اپکہ دولت بہر محتاجان توئی مژدہ رسان
ویکہ ہستی مقصد اعلی برای طالبان

وز ہی یاری طلب فتح سماوی زا امتنان
وی برای معتبر ذات تو اعجازی کلان

وی برای مغتنم تو نعمت عظمی اعیان

ای ذات تیری دولت خوش بہر سائلان
ای حسن تیرا غایت مقصود عاشقان

یاری طلب کیواسطے تائید آسمان
ای معتبر کیواسطے تو آیت کلان

وی مغتنم کیواسطے تو نعمت گران

ای فقیر دی کارن تو ہیں دولت فیض رسانی
عاشقان کیتے غایت مطلب تو ہیں جان جانی

یاری منگن والی کیتے فتح تو ہیں آسمانی
واسطے اعتبار کریندی دے تو ہیں وڈی نشانی

واسطے لٹن والے دی تو نعمت وڈی آسانی

لَمَّا دَعَاكَ اِلَيْهِ الْحَقُّ مِنْ كَرَمٍ
ہرگاہ کہ بخواند سوی خویش ترا حق تعالی از سبب کرم عام خویش صلعم
جَمْعُ الْمَلَائِكِ قَدْ صَحِبُوكَ كَالْخَدَمِ
جماعت فرشتگان ہمراہ گردیدند شمارا صلی اللہ علیہ وسلم مانند خدمتگاران

اَعْطَاكَ مَا كَلَّ عَنْهُ الْوَهْمُ مِنْ نِعَمٍ
عطا فرمود شمارا آن چیزی از نعمتہا کہ حیران است وہم در ادراک آنہا
سَرَيْتَ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا اِلٰى حَرَمٍ
سیر فرمود از حرم مکہ در شب تا حرم بیت المقدس

كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِيْ دَاجٍ مِنَ الظُّلَمِ
مانند شب رفتن ماہ چہار دہم در شب تاریک از تاریکیہا

خواند سوی خود ترا چون ایزد از کرم
با تو بخشید آنچہ اندر وہم ناید از نعم

Marfat.com

قدسیان گشتہ دوان اندر رکابت چون خدم — سیر کردی از حرم در شب عجب سوئے حرم

ہمچنانکہ سیر بدر اندر شب تار سے ظلم

حقنے بلایا اپنے طرف تجھکو کرکرم — آئین نہ وہم ہین جو تجھسے وہ دئین لغم

خادم کیطرح ساتھ ملک ساری تہی بہم — لیکر حرم سے سیر کیا شب کوتا حرم

جیا ہو سیر چاند کا راتو نمین ایکدم

جدون حقنی کرم تہین تینون اپنے طرف بلایا — اوہ کجہہ دلس لطفون تینون وچ شمار نہ آیا

نوکران وانگ فرشتے دوڑن تون سو آسدٹیا — حرم مکے تہون اقصی تائین راتین سیر کرایا

جیمون رات اندھیری وچ چاند نون پکڑ چیلا یا

وَصَلْتَ بِاللهِ مِنْ اَفْضَالِهٖ صِلَةً — سَاقُوْا اِلَيْكَ مِنَ الْفِرْدَوْسِ رَاحِلَةً

واصل گشتی با حقتعالے از افضال او اتصال بزرگ — راندند بسوی شما صلے اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم از جنت الفردوس سواری براق

مَرَّ الْبُرَاقُ عَنِ الْاَفْلَاكِ عَاجِلَةً — وَبِتَّ تَرْقٰى اِلٰى اَنْ نِلْتَ مَنْزِلَةً

بگذشت براق از ہمہ آسمان ہا بجلدی تمام — و شب گذرانیدی کہ بر میرفتی بالا تا آنکہ یافتی رتبہ را صلی اللہ علیہ وسلم

مِنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرِكْ وَلَمْ تُرَمِ

از مقدار دو کمان منزلی کہ ادراک کردہ نیشود و طلب کردہ نیشود آن منزل را

یافتی از فضل حق باذات حق وصلی عجب — بہرت آوردند از جنت براقی را بشب

از فلک بگذشتہ مرکب ہمچو برق اندر تعب — رفتہ بالا بجدی یافتی فضل و قرب

ہمچو قرب دو کمان لی درک گشت و نی طلب

ذات خدا سے فضل سے واصل توجا ہوا — لائی براق خلد سے اسواری کو تیرا

گذرا براق چرخون سی جلد یون جون ہوا — ایسا ہوا بلند کہ پائی ہے تو نے جا

قرب کمانون سے نہ سمجھہ لے نہ ماسنگے جا

واصل نال خدا دی ہویون فضل خدا دکھائی — تیری کارن جنت تہین اک عجب براق لیائی

گذری جلد آسمانان کولون چاہن ورقدم اوٹھائے — جھڑداگیون بلند تو اتنا تا اوہ رتبے پائے

قرب کمانان کولون ناکوئی لہندا نان ورن منگیا جائی

Marfat.com

قَدْ اَوْصَلَتْكَ مَوَاهِبُ الْعَطَآءِ بِهَا
بدرستی رسانیده ترا موهبت ها بخشش حقتعالی بدان مقام
وَفُزْتَ حَقًّا بِاِنْعَامِ اللِّقَاءِ بِهَا
وفایز گشتی بتحقیق بنعمتهای لقای حقتعالی بدان موضعی

قَدْ خَصَّكَ اللّٰهُ فِي كَشْفِ الْغِطَاءِ بِهَا
تحقیق خاص فرمود ترا حقتعالی بکشادن پرده دران محل بزرگ
وَقَدْ مَتْكَ جَمِيعُ الْاَنْبِيَاءِ بِهَا
ومقدم ساخته ترا همه پیغمبران بسبب آن منزلت

وَالرُّسْلِ تَقْدِيمَ مَخْدُومٍ عَلٰى خَدَمِ
وهمه رسولان همچون مقدم ساختن مخدوم کرده شده بر خدمت کنندگان

کرده واصل باخودت ایزد ز انعام وعطا
یافتی تحقیق ازداد ار تشریف لقا

خاص فرمودت درین انعام باکشف غطا
پیشوایت برگزیده جمله قوم انبیا

هم رسل مانند تقدیم شهی بر بندها

پهنچا دیا هی حقنی عطا سی تجهی وهان
دولت لقا کی تجهکو ملی مفت رائیگان

حقنی کیا هی خاص تجهی وصل دی نهاز
آگی تهی آپ پیچهی تهی سب انبیا روان

جون آگی هو شهنشه و پیچهی خدم دوان

بخششان خدیان تینون سڌی کی اوتهی جا پهنچیا
انعام لقا خدا دا تینی خوش هوکی بشک پایا

خاص کیتا تینون ربنی او تهان پرده کهولکیا
سبهه نبیان تی رسولان تینون انهان اگی لایا

جیون بادشهان نون اگی کردی خدم و رعایا

مَشَوْا فَقَدْ اَمَكَ سَيَّرْتَ الْبُرَاقَ بِهِمْ
رفتند پیش تو پیاده راندی تو براق را سواره با ایشان
وَسُقْتَ حَتّٰى تَجَاوَزْتَ الْمَسَاقَ بِهِمْ
وراندی مرکب را تا جدیکه بگذاشتی جای راندن را با ایشان

اُسْرِيَتْ حَتّٰى تَسَابَقَتْ الْوِثَاقَ بِهِمْ
سیر کرانده شدی تا جدیکه سبقت بردی بر ایشان در جای رسیدن
وَاَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطِّبَاقَ بِهِمْ
وتو می یار بدی هفت طبق آسمان را ازمیان ایشان

فِيْ مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعَلَمِ
در جمعی عظیم از ایشان که بودی دران موکب صاحب نشان

پیش تو جمله پیاده تو سواره بر بر اق
رانده خوش تا که بگذشتی تو از حد مساق

سیر کردی تا که سبقت برده اند ر وثاق
زود بگذشتی ز نه اطباق این نیلی رواق

Marfat.com

در سیاہی کہ بدی صاحب نشان وطمطراق

آگے پیادی سب تہی تو نہا راکب براق — کرتا ہوا تو سیر و نہیں پہنچا جا د ثاق
مرکب چلا کے قطع کیا تو نے سب مساق — طی کر گیا تو چرخ کے جملہ جو تہے طباق

لشکر سے جنمین تیری نشان کا تہا طمطراق

اگے تیری سبھہ پیادے تو براق چلایا — سیر کرنید یان لامکان پر تینون رب پہنچایا
حد چلانون تہین تون لنگھیا رتبہ قرب دا پایا — سبھہ آسمانان چیر کے اوپر تون ہین جلد سدہایا

لشکر وچ سے جہنڈا تیرا تیسرا قد رسوایا

تَرَكْتَ فِي السَّيْرِ مَا صَحِبُوكَ مِنْ رُفَقٍ — وَجُزْتَ وَحْدَكَ مِثْلَ الشَّمْسِ فِي أُفُقٍ
بگذاشتی در سیر آنکسانی راکہ ہمراہ تو بودند از رفیقان — وگذر فرمودی تنہا مانند خورشید در کرانہ آسمان
رَقِيتَ فِي مَوْعِدِ اللُّقْيَا بِمُسْتَرَقٍ — حَتَّى إِذَا لَمْ تَدَعْ شَأْوًا لِمُسْتَبِقٍ
بالا رفتی در مکان وعدہ دیدار بآن حد بلندی — تا آن وقتی کہ فرو نگذاشتی پیش شدن از برای پیش شوندہ

مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرْقًى لِمُسْتَنِمِ
از جہت نزدیک شدن بدانجا ونگذاشتی بالائی برای بالا روندہ

ہمرہانرا یک قلم بگذاشتی در راہ دان — بر افق چون مہر تنہا ساختی نور افگنان
رفتہ بر موعد دیدار بالا خوش خرامان — تا فرو نگذاشتی پیشی پی پیشی کنان

ہیچ از قرب و نہ بالای پئے بالا روان

رستے مین چہوڑ سبکو تو جا پہنچا لامکان — تنہا برنگ خور کے کیئے قطع آسمان
جا پہنچا جای قرب و تعلی مین تو وہان — چہوڑے نہ جای قرب کے اور نیکی درمیان

پیشی مین اور بلندی مین چہوڑا نہ کچہہ نشان

راہ دی اندر رستہ گیون تون اپنی ساتہی سارے — سورج وانگون گذر کیتا تون کہلا چرخ کنارے
اوہ بلندی پائی تون نی حقنے کم سنواری — قرب دی اندر جا اہور اندہی تدہہ نہدی پیارے

اونچی ونجن والی کیتے چہد ہیا کجہہ نان باری

بِنِعْمَةِ الْوَصْلِ فَرْدًا صِرْتَ مُسْتَلِذًا — وَصَلْتَ شَأْوًا أَبَدًا نَيْلُهُ لَمْ يَصِلْ مُنْفِذًا

٥

Marfat.com

بنعمت وصال تنہا گشتی لذت یابندہ صلی اللہ علیک وعلی آلک واصحابک وسلم

رُفِعْتَ حَتّٰی لِكُلِّ صَوْتٍ مُسْتَنْبِذٍ

بلند کردہ شدی تا بحدیکہ مرحلہ عالم را گشتی پس پشت افگنندہ

رسیدہ جائیکہ بادراک آں مکان نمیرسد نفوذ کنندہ

خَفَضْتَ كُلَّ مَكَانٍ بِالْاِضَافَةِ اِذْ

پست فرمودی ہر مکانرا بقیاس آنمقام کہ یافتی تا وقتیکہ

نُوْدِيْتَ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

نداکردہ شدی بہ بلند ساختن مثل بلند کردن یگانہ راکہ مشہور عالم است

یافتی از وصل تنہا التذاذ و زنعم

رفتہ بالا و پس افگندہ جملہ خدم

دیدہ جائی کہ درک او محالست از فہم

پست کردی ہر مکانرا با اضافت زان حرم

خواندہ چون گشتی برفعت ہمچو مفرد از علم

خوانِ وصال سے تجھے تنہا ہی حظ ملا

پہنچا جہاں کو اونچا تو اتنا وہاں ہوا

پہنچا وہاں کہ عقل ہی جملہ کی نارسا

پہنچا جو تہا مکان اضافت سے کر دیا

مفرد علم سا رفع سے تجھکو بُلا لیا

نعمت وصل دی تہیں اکیلا تو نے حظ اوٹھایا

پتھہ دی پیچھی سبھہ نون سٹیا اتنا رتبہ پایا

جتھے وہم نہ پہنچی ہرگز اوتھے قدم ٹکایا

ہر مکان نون اوسدی نسبت نیوان کر دکھایا

وانگن مشہور یگانی اوچا تینون جدہہ بلایا

وَصَلْتَ شَأْوًا عَلٰى عَنْ مَوْصِلِ الْبَشَرِ

رسیدہ جائی کہ برترست از رسیدن آدمیان

مَا حَالَ مِنْ حُجُبٍ رُفِعَتْ عَنِ الْبَصَرِ

آنچہ درمیان بودند از حجابہا برداشتہ شدند از چشم

رَأَيْتَ مَنْ جَلَّ عَنْ وَصْفٍ وَعَنْ خَبَرٍ

دیدہ ذاتی راکہ برترست از وصف کردن و از خبر دادن

كَيْمَا تَفُوْزَ بِوَصْلٍ اَيِّ مُسْتَتِرٍ

تا آنکہ بہرہ ور شدی بوصال کدام وصال کہ کامل ست با ستتار

عَنِ الْعُيُوْنِ وَسِرٍّ اَيِّ مُكْتَتِمٍ

از چشمہا و رازی عظیم الشان کدام رازکہ کاملست در اکتتام

رفتہ جائیکہ بالاست از وہم جہان

آنچہ بود از پردہ ہا برداشتہ شد از میان

دیدہ آنراکہ بیرون ست از وہم و بیان

تا شوی فایز بوصلی وہ چہ وصلی بس نہان

از نگاہ و دیدہ رازی چہ رازی بے نشان

بہجاری

پہنچا ہی تو وہان کہ نہین پہنچا کوئی وہان
اوٹھوا ئے سب نظر سی جو پردی تہے درمیان

دیکہا اوسے کہ وصف سی برتر ہی اور بیان
تا پہنچی جاکے وصل کو کیا وصل لبن نہان

آنکھون سی دیکہا راز کو کیا راز بے نشان

جنہی بہتون آدمیان تہین اوہ بلند مکانی
اوٹھ گئے جو پردی آہے حایل درمیانی

وٹھو اوسنون جو بہت سی اوچا کنون خبر بیانی
تا وصال دتہیو ہی کیہا بہت وصال نہانی

انکہیان تہین اتنے راز جتو ہی کہیا بی نشانی

أَعْطَيْتَ مَا جَلَّ عَنْ وَصْفٍ وَعَنْ دَرَكٍ
دادہ شدی آنچیز را کہ بزرگ ست از وصف و از ادراک
وَصَلْتَ مَا لَمْ يَصِلْ مَنْ خُصَّ مِنْ مَلَكٍ
رسیدہ آنجا کہ نرسید آنجا کسی کہ خاص کردہ شد از فرشتگان

مَضَيْتَ كَالْبَرْقِ مِنْ عَرْشٍ وَمِنْ فَلَكٍ
گذشتی مانند برق جہندہ از عرش و از آسمانہا
فَخَرْتَ كُلَّ فَخَارٍ غَيْرِ مُشْتَرَكٍ
پس جمع فرمودی ہر چیز را کہ فخر کردہ شود بہ وکہ نیست اشتراک دہندہ در وی

وَجُزْتَ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرِ مُزْدَحَمٍ
وگذشتی ہر مقامی را کہ نیست در وی انبوہی کردہ شدہ

دادہ گشتی آنچہ بالا ہست ز ادراک و بیان
رفتہ جای کہ آنجا کس نرفت از قدسیان

از فلک و ز عرش بگذشتی تو چون برق جہان
فخر ہا دیدی بری از اشتراک این و آن

تیزی انبوہ بگذشتی تو شاداز ہر مکان

برتر جو وہم و درک سی تہا وہ دیا گیا
پہنچا وہان جہان کہ فرشتونکا پر جلا

عرش اور فلک سی برق کے مانند تو چلا
ہر فخر تجھکو بے خلش غیر کے ملا

تنہا تو ہر مکان سے خوشش گذرا برملا

اوہ کجھ ملیا تینون اونہان وصفون بہت سوایا
پہتون اوتہان کوئی فرشتہ اونہان سول نہ آیا

بجلی وانگون عرش و فلک تہین جلدی لنگ سدہایا
سبہو فخرتون لدہا کلہیان کوئی شریک نہ پایا

ہر مکان تہین کہلا لنگہیون ناہا غیر داسایا

وَتَمَّ أَقْسَامُ مَا حُيِّيتَ مِنْ رُتَبٍ
وتمام گردید قسمہا چیزی دادہ شد بشما از مرتبہ گونہہا

وَدَقَّ أَنْوَاعُ مَا أُولِيتَ مِنْ نُخَبٍ
و باریک ست انواع چیزیکہ بخشش شما کردہ شدہ از تحفہ ہای چیدہ

Marfat.com

وَجَدَّ اَصْنَافُ مَا اُدْنِیتَ مِنْ قُرُبٍ
وبزرگ ست اصناف چیزیکہ نزدیک کردہ شدۂ آن از قربہا

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا اُوْتِیتَ مِنْ رُتَبٍ
وبلند قدرست چیزیکہ والی کردہ شدہ شمار آن از مرتبہ ہا

وَعَزَّ اِدْرَاکُ مَا اُوْلِیتَ مِنْ نِعَمٍ
وقریب نیست رسیدن جن و انس وتمام موجودات چیزیراکہ داشتہ شد آید شمار از نعمتہا

شد تمام آنچہ بتو گفتند نوع قربہا
پس بزرگ ست از حد وصف وبیان قرب شما

ہست باریک آنچہ دادہ شد بتو از تحفہ ہا
عالی از قدر ست رتبہ کو شدہ با تو عطا

برتر از ادراک بر تو ہست انعام خدا

جو قربہا تجھی تہی وہ تجھکو ملی تمام
جو قرب آپکا ہی بلند اوسکا ہی مقام

نازک وہ تحفہ ہین جو دئی حقنی تجھکو عام
عالی وہ رتبے ہین جو ہوئے تجھپہ اختتام

نادر ہی ادرک سے جو کیا حق نی احترام

تمام تہینی حقنی فضلون تینون آگہ سمانے
قرب بہت اوہ خاصے رب دے جونون دتہان پائے

بہت عجائب تحفے تینون لطفون حق تہین آئے
رتبے بہت بزرگ جو مولا دہان تدے بخش فرمائے

نعمتان نہین گنون اوہ باہر جو حقنے قدر ودہائے

اَلْکُفْرُ لَمَّا بَغٰی فِیْ اَنْ یَّغْضَّ لَنَا
کفر ہرگاہ کہ جنایت نمود درین امرکہ رنج رساند مارا

فَاسْعَوْا اِلٰی الرِّضَاء عَنْدَ وَ اَکٰی یَحِنَّ لَنَا
پس بدوید بسوی رضای او تعالی تا رحم آورد بر ما

بَعَثَ الْاِلٰهُ الْهُدٰی کَیْ یَطْمَئِنَّ لَنَا
فرستاد حقتعالی ہدایت را تا اطمینان بخشد بما

بُشْرٰی لَنَا مَعْشَرَ الْاِسْلَامِ اِنَّ لَنَا
مژدہ ست برای ما گروہ اسلام تحقیق ہمین ست کہ مارا

مِنَ الْعِنَایَةِ رُکْنًا غَیْرَ مُنْهَدِمٍ
از عنایت حق جای ست محکم کہ نیست خراب شوندہ

کفر شد چون در پی این کو دہد مارا عذاب
تاکہ رحم آید بسر پوئید سوی آن جناب

دین فرستاد از عنایت حق برای ما شتاب
ای گروہ مومنان مارا بشارت کز ثواب

ہست جا از لطف ایزد کو نخواہد شد خراب

غالب جہان پہ کفر کا اندہیرا جب ہوا
حق نے رسول بھیج دکھایا رہ ہدا

بہاہو

چاہو اوسیکو رحم کرے تب تا خدا
ای مومنو بشارہ ہمین حق نے دیدیا

اپنے کرم سے رکن جو قایم رہے سدا

رنج دتا جدہ کفر نے سانون ایک انّدھیر مچایا
راہ ہدایت بھیج پیغمبر حق نے آسان دکہایا

اوسدی طرف کرو سبھ زاری تا ہو رحم سوایا
ہو بشارت مومنو حقنے سانون چا وڈ دایا

ہک عنایت اپنے دا جو کدی نجا سے ڈہایا

نَرجُو النَّجَاتَ بِحَشْرٍ مِنْ شَفَاعَتِهِ
فِي النَّشْأَتَيْنِ فَلَحْنَا مِنْ تُبَاعَتِهِ

امید میدارم نجات را فردای حشر بسبب شفاعت شان
اندر ہر دو جہان رستگار شدیم بسبب متابعت حضرت شان

اُنْظُرْ إِلَى مَا وَصَلْنَا مِنْ إِطَاعَتِهِ
لَمَّا دَعَى اللّٰهُ دَاعِينَا لِطَاعَتِهِ

ببین بسوی ہر چہ نعمتہا رسیدیم از فرمانبرداری شان
ہر گاہ کہ خواند حقتعالی خوانندہ ما را بسوی بندگی او

بِأَكْرَمِ الرُّسْلِ كُنَّا أَكْرَمَ الْأُمَمِ

بہ بہترین پیغمبران باشیم ما نیز بہترین امتہا

از شفاعت در حشر داریم امید نجا
رستگار از تبع او آئیم اندر دو سرا

خوش رسیدیم از اطاعتہای امرش تا کجا
داعی ما را لطاعت چونکہ فرمودہ خدا

اکرم رسل ست اکرم از امم باشیم ما

امید ہے چھڑاوی وہ شافع ہو کل ہمین
دونو جہان ہمین ملین جو پیروی کرین

دیکھو اوسکی پیروی مین ملے کیا ہین دولتین
داعی ہمار یکو جو کہا رب خافقین

اکرم رسل کا وہ ہے ہم اکرم امم کے ہین

ہے امید شفاعت کرکے بخشے کل بناہان
کر متابعت اوسدی جہتی آسان دونہان درگاہان

ویکہا اسین فرمان جدہ اوسدا درجہ تہیا اوتہانہان
بنی سادی نون جدہ حق نے کرکے کرم نگاہان

اکرم رسل بنایا کیتا اکرم امم اسانہان

جَمَاعَةُ الْكُفْرِ قَدْ ضَعُفَتْ لِقُوَّتِهِ
نُكِّسَتْ رُؤُسُ صَنَادِيدٍ لِشَوْكَتِهِ

گروہ کفر تحقیق سست گردید برای ظہور قوت دین او
سرنگون گشتند سرداران عرب پیش دبدبہ آنحضرت

تَزَلْزَلُوا الظُّهُورِ مِنْ نُبُوَّتِهِ
رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَا أَنْبَاءُ بِعْثَتِهِ

Marfat.com

لرزیدند او شان برای ظاہر گردیدن نبوت آنحضرتؐ
ترسانید دلہای دشمنان از خبر مبعوث شدن آنحضرتؐ

كَنَبْأَةٍ أَجْفَلَتْ غُفْلًا مِنَ الْغَنَمِ
مانند ترسیدن بزی کہ میگریخت درحالی کہ آن مرد غافل بود از گوسفند

شد گروه کافران از قوتش سست و تبہ
سر بلندان سرنگون از شوکتش گشتہ ہمہ
کافران لرزان نبوت ظاہر الشان بی بنہ
بعثتش ترسان نموده دشمنان را قاطبہ

چون بزی کو مانده تنہا در بیابان از رمہ

قوت کو دیکھکر گئے کافر ضعیف رو
شوکت کو دیکھ خود سر ونکی سر ہوئی فرو
ایک زلزلہ او نہیں تنہا نبوت کے روبرو
اعدا کے دل تہی کانپتے بعثت سنی تہی جو

جو بھیڑی جنگلون مین اکیلی رمہ سے ہو

قوت اوسدی کافران نون ہے ضعف تی ڈر وکہاوے
اوچی سر ہوئی سبھہ نیوین شوکت مار ڈرا وے
دیکھ نبوت زلزلی اندر کافراندا دل آوے
دشمن دا دل بعثت اوسدی ڈر تہون بہت کنباوے

بکری جیون جنگل وچی کلّہی اجر تہون گہبراوے

ظُهُورُهُ أَوْقَعَ الْكُفَّارَ فِي وَعَكٍ
ظہور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم افگنده کافران را در تپ
رُدُّوا أَذِلَّاءَ مَخْذُولِينَ فِي هَتَكٍ
رد کرده شدند درحالیکہ خوار بودند و فروتن در ہتک عزت

سَالَتْ دِمَائُهُمْ كَالسَّيْلِ فِي سِكَكٍ
روان گردید خونہای ایشان مانند سیل آب در کوچہا
مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ
ہمیشہ بود آنحضرتؐ کہ کارزار میکرد با ایشان در ہر مکان جنگ

حَتَّى حَكَوْا بِالْقَنَا لَحْمًا عَلَى وَضَمٍ
تا کہ مشابہ شدند آنکفار در جنگ سید ابرارؐ در حالی کہ بر سر نیزہا بودند گوشتی را کہ آویختہ است قصاب بر تختہ

کافران را در تب افگنده ظہورش دائما
باز گردیدند در ذلت اسیر و ہم فنا
شد روان خونہای شان در کوچہا چون سیلہا
میشودشان از بہر میدان ملاقی در وغا

تا شده کفار چون لحم معلق بر قنا

اوسکی ظہور سے ہو اکفار کو بخار
مخذول ہو اسیر ہوئے اور قتیل و خوار
کوچون مین خون اونکا چلا جیسا ہو بحار
ملتا تہا جا کے اون کو نبی کرکے کارزار

بر کافر

کافر نہی جیہا گوشت دے قصاب ٹانگ کر

کافران نون جدہ ظاہر ہویا اک برا نجار چہڑایا
قید بہی کیتا الت ہی لیتا بھڑکی مار ونجایا

کو چیاندی وچ خون اونہاندا چہلان وانگ وہایا
ہر جنگ وچ مرنیدا چہڑ کر اوہ بخت بلند سوایا

اینوین کافر سانگان پر جیون گوشت قصائی لٹکایا

حَلَّت بِہِم ضُعْفًا مَا یَسْخَطُوْنَ بِہِ
غُلُّوْا فَلَمْ یَجِدُوْا مَنْ یَلْجَاُوْنَ بِہِ

نازل گردید باو شان از ضعف آنچیز یکہ خشم میگرفتند ازان
زنجیر کردہ شدند پس نیافتند کسی کہ التجا برند بسوی او از برای خلاص

اِذَا اُصِیْبُوْا جِرَاحًا یَجْاَرُوْنَ بِہِ
وَدُّوا الْفِرَارَ فَکَادُوْا یَغْبِطُوْنَ بِہِ

وقتیکہ رسیدہ میشدند بزخمی فریاد میکردند بسبب آن زخم
دوست میداشتن گریختن را پس نزدیک بود کہ آرزو میکردند بسبب گریختن بدد

اَشْلَاءَ شَالَتْ مَعَ الْعُقْبَانِ وَالرُّخَمِ

حالت اعضا کہ بالا رفتہ با کرگسان و پرندہ ہای سریع اسیر

آنچہ زو بگریختندی آمدہ در پیش شان
گشتہ مغلول وندیدند از کسی روی امان

نیم بسمل گشتہ میکردند از زاری فغان
خواہش شان بُد گریز از دست فوج تیغران

پر اگر بودی پریدان با عقاب و کرگسان

پہنچا اونہو نکو وہ کہ ڈرا اونکو تہا اوسکا وآہ
ہو کر کے قید پھر نہ ملی بھی کہیں پناہ

ہو زخمی کرتے تھی وہ الم سے فغان و آہ
مطلب تہا اونکا ملتا جو اون کو گریز گاہ

اوڑتی عقاب و کرگسون سے پر جو پاتے راہ

آئی پیش اونہانون ضعفون جو کجہ سے ان بہاندے
بدہی ماری کوئی نہ بہے جو اوہ آن چہراندی

لگدی زخم اونہانون جدون دردکنون کرلاندے
دوست رکہیندے نس نون گر ہوندا کدم واندی

پر جو باندی نال عقابان کرگسان اوڑ کی جاندی

لَمَّا رَاَوُا السَّیْفَ لَمَّاعًا وَحِدَّتَہَا
وَعَایَنُوا الْقَتْلَ مَخْذُوْلًا وَشِدَّتَہَا

ہرگاہ کہ دیدند شمشیر را درخشان وتیزی آنرا
و بچشم سر بدیدند کشتہ شدن در حالت خواری وسختی آنرا

ذَہَلَتْ عُقُوْلٌ وَلَا یَرْجُوْنَ رِدَّتَہَا
تَمْضِی اللَّیَالِیْ وَلَا یَدْرُوْنَ عِدَّتَہَا

گم شدند عقلہا وامید نمیدارند باز آمدن آنہا را
میگذرند شبہا ونمی دانند کافران شمار انہارا

مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيَالِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ
مادامیکہ نبو ندآن شبہا از شبہای ہای کہ حرام ست قتال در آنہا

تیزی و رخشندگی تیغ تا دیدند زار
عقل زانہا رفت وامید رجوعش در فرار

کشتہ گردیدن ز دست غازیان مخذول و خوار
بگذرد شبہا نمیدانند کفار شمار

تا نباشد از شبان ماہ منع کارزار

دیکھی چمکتی تیغ جو تہے تیز و تابدار
ہوش اوڑ گئے اونہونکی نہین پہیرنی زنہار

اور مارا جانا اپنا وہ میدان مین ہوکی خوار
راتین گذرتی جاتی ہین جانین نہ وہ شمار

جبتک نہ ہون وہ ماہ حرامون سے آشکار

جدہ وہٹو نے چمکدیان تہکیہان غازیدیان تلواران
گئی عقل امید گیو نے مہل گیان سبہ سارَان

خوار ہوکس قتل دی سختی اتی چوطرفون مارین
راتین گذرن لیک نجانن کافر کجہ شماران

جبتک ماہ حرام دیان راتین ہون نہ وچ گذاران

هَدَّ الصَّحَابَةُ فِي الْأَحْزَابِ رَاحَتَهُمْ
درازفرمودند اصحاب کرام در جنگہای دشمنان دستہای خود را

تَظَاهَرُوْا بِشَجِّ الْأَعْدَا سَمَاحَتَهُمْ
ظاہر فرمودند بزخمی نمودن سرہای دشمنان جوانمردی خود را

اِذْ قَدْ رَاَوْا فِي الْمَغَازِيْ اِسْتِرَاحَتَهُمْ
زیرآنکہ دیدند رضی اللہ تعالی عنہم در جنگہا راحت و آرام خویش را

كَاَنَّمَا الدِّيْنُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ
گویا کہ دین اسلام مہمانی ہست کہ فرود آمدہ ہست در خانہای مسلمانان

بِكُلِّ قَرْمٍ اِلٰى لَحْمِ الْعِدٰى قَرِمِ
بہر مہتری بسوی گوشت دشمنان بغایت حریص

کردہ ہر جنگ و اصحاب جملہ دستہا
کردہ در جرح عدو ظاہر ہمہ دست سخا

چونکہ در جنگ عدو دیدند فتح و اعتنا
بود گویا دین مہمان آمدہ در ہر سرا

سوی لحم دشمنان از حد حریص اندر غذا

پہیلایا ہر جنگ صحابہ نے ہاتہہ کو
زخمی کئے دکہائی سخا اپنے سب عدو

بڑہتی جو دیکہی جنگ مین تہی اونسے آبرو
گویا کہ مہمان تہا دین آیا رو برو

دشمن کا گوشت کہانیکی تہی اوسکو آرزو

Marfat.com

جنگا نوچ صحابہ نی سی کیا دست درازاوٹہایا — رتبہ ٹرھنا جنگا نوچ جدہہ سبہہ نی آپنا پایا

مار کے دشمن دین دی جگ نوں چا اپنا جود وکہایا — گویا دین سی مہمان ہوگی گھر اونہاندی آیا

گوشت عدو دی کہاوندا اوہ سے مشتاق سوایا

يَمْضِي النَّبِيُّ بِأَبْطَالٍ مُقَادِحَةٍ — يَفُوزُ فِي كُلِّ مَيْدَانٍ بِرَابِحَةٍ

گذر میفرماید حضرت صلی اللہ علیہ وسلم با جوانان شکنندہ — فایز میشود در میدان صلی اللہ علیہ وسلم بنفع ونصرت وغنیمت

يَمُوجُ فِي سُودَدٍ بِالنَّفْسِ سَامِحَةٍ — يَجُرُّ بَحْرَ خَمِيسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

بیگذرد با سردارانی کہ بنفسہای خود سخاوت کنندگانند — بیکشند دریای جنگ را کہ کان ہست براسپان خوشرفتار

تَرْمِي بِمَوْجٍ مِنَ الْأَبْطَالِ مُلْتَطِمٍ

کہ می اندازد آن بحر موج را کہ ثابت ست از دلیران کہ بغایت برہم میخورد

میرود حضرت بمیدان با شجاعان کمال — می شود منصور در انجا از غنمہای حلال

بگذرد با اسخیا با روح در راہ وصال — میکشند بر اسپہا دریای جنگ و اشتعال

کوزند موج از دلیران ہیجا در قتال

لیجاناہی وہ سانتھہ دلیران دین پناہ — پاتا ہے فتح نفع دی میدان ہین آکہ

ہین سانتھہ وہ کہ جانکو دیدین خدا کی راہ — دریای جنگ کھینچی وہ گھوڑ دینہ دہ کہ واہ

مارسے ہی خوب موج دلیران جان خواہ

نبی بہادراں نالی پہردا جو توڑن لشکر سارا — فتح و غنیمت ہر میدانوں لہندا شاہ سہارا

اوہ سردار جو راہ خدا دی ڈیون نفس پیارا — جنگ دریا گھوڑیاں اوتی کہچدا بہنا بہارا

موج بہادراں دی وچ اوسدے گردی دیون انہارا

أَشْجِعْ بِهِمْ مِنْ أُسُودِ الدِّينِ مُنْتَخَبٍ — سُيُوفُهُمْ أَحْرَقَ الْكُفَّارَ مِنْ لَهَبٍ

چہ بہادراند ایشان چیدہ رضی اللہ عنہم از شیران دین — تیغہای شان رضی اللہ عنہم سوختہ است کافران از زبانہا

فَمَا لَهُمْ غَيْرُ نَصْرِ الدِّينِ مِنْ أَرَبٍ — مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلّٰهِ مُحْتَسِبٍ

پس نیست اوشانرا بجز از یاری دادن دین ہیچ مقصدی — از ہر اجابت کنندہ مر خدا را چشم دارندہ

يَسْطُوا بِمُسْتَاصِلٍ لِلْكُفْرِ مُصْطَلِمٍ

Marfat.com

حملہ میکنند درحالیکہ از بیخ برکنندہ ہستند کفر را در کندیدن

اندلیرانیکہ شیرانند در دین منتخب
سوختہ شمشیر ایشان کافران از لہب

نیست ایشان را بغیر از انتصارِ دین ارب
از شجاعانی کہ گشتہ حملہ شان محتسب

حملہ آور بیخ کافر میکنند اندر حرب

اللہ رے دلیر کہ ہین شیر دین تمام
تلوار اونکی نے ہین چلائے عدو لئام

جز نصر دین کوئی بہی اونکو نہین ہے کام
اشجع وہ ہین کہ جان دین اپنی خدا کی نام

اوکھڑائی بیخ کفر کی حملے کئے جو عام

واہ اوہ مرد بہادر حیدی دین دی شیر تمامی
تلوار اونہاندی بیخ چلائی سبہہ کافر چور حرامی

یاری دین دی باجہہ اونہانون ہو نہ قصد مدامی
حق دی حکم دی من والی حقدی کرن غلامی

بیخ کفر دی حملی نالے پتدی سرور نامے

لَا یَحْصُرُ الْوَصْفُ مِنْ اَقْصٰی مَنَاقِبِهِمْ
تَظَاهَرَ الْفَتْحُ طُرًّا مِنْ مَوَاكِبِهِمْ

حصر نمیتواند کرد وصف از غایت منقبت ایشان رض
ظاہر گردیدہ ست فتح تمام از لشکر ایشان رضی اللہ عنہم

كَمْ حَرَّكُوا السَّيْفَ ضَرْبًا فِي مَحَارِبِهِمْ
حَتّٰى غَدَتْ مِلَّةُ الْاِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ

چند جنبانیدہ اند شمشیر ہا را از روی زدن در میدانہای جنگ خویش
تا این غایت کہ گشت ملتی کہ اسلامست و حال آنکہ آن ملت بدیشان

مِنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُوْلَةُ الرَّحِمِ

از پس آنکہ غریب و بیکس بحالتش میل نمی نمود وصل کردہ شدہ خویشی او

کی تواند عقل تعداد مناقبہای شان
فتح یکسر از جماعتہای شان گشتہ عیان

چند بگذشتند در میدانہا تیغ افکنان
تا کہ آمد دین حق پس زانکہ بودہ ناتوان

رحم او واصل بخویش واقربا شادی کنان

عقل اونکی وصفونکا نہین کرسکتی کچہہ شمار
نصرت اونہین کے حملون سہی یکسر ہی آشکار

میدانونمین وہ گذرے ہین تلواریں مار مار
تا دین ہوا ہی گرچہ تہا اول ضعیف زار

خویش اقربا سی ملکے کیا جوین اور سنگار

وصف اونہاندی شان فخر دی گنتی وچ نہ آئی
فتح اونہان تہین ہر میدانین ظاہر ہو سہائی

وچ میدانان کر کے قوت کتنی تیغ چلائی
تا اونہان تہین ہوئی شریعت نال توفیق خدائے

غربت پچھون گنندی ہوئی نال قبیلے بہائی

فَأُيِّدَ الدِّينُ فِي الْإِعْلَانِ مِنْ سَبَبٍ
پس تائید کردہ شدہ دین در ظاہر شدن بلندی سببی
مُشَيَّدٍ وَوَثِيقٍ غَيْرِ مُنْتَهَبِ
کہ محکم است و مستحکم است و نیست یغما کردہ شدہ

أَبْدَتْ عَرُوسُ الْهُدَى فِي رَوْنَقٍ عَجَبٍ
ظاہر گردید عروس ہدایت در رونقی عجیب
مَكْفُولَةً أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرِ أَبٍ
کفیل دادہ شدہ آن ملت را از پیش ایشان بہترین پدر

وَخَيْرِ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَئِمِ
و بہترین شوہر پس یتیم و بے شوہر نماند

دین موید گشت در اعلان باسباب عظیم
پختہ کار آمد نگردد کہنہ نی گردد سقیم
شد عروس اشد اظاہر باسامان نعیم
یافتہ زانہا پدر ترتیب فرما مستقیم

شوہری ہم خوش نہ گردد بیوہ نی گاہی یتیم

منصور دین ہوا ہے سبب سی جو تہی قوی
پختہ وہ ہے کہ دیکھیگا ہر گز نہ کہنگی
دلہن ہدا کی کا ہوا سامان سے طوی
باپ اوسکی سر پہ ہے یہہ ہمیشہ ہی مستوی

نی رانڈ وہ نے یتیم ہو دولہہ ہے ایسا ہی

دین نے ظاہر ہوون دی وچ لدہی سبب علاوی
محکم ہیتا نا ہوون کہنہ تان نہ تا جاوے
کوڑی ہدادی ظاہر ہوئے کر کی سوہی ساوی
اونہان تہون باپ بہے اچھا لدہا دایم کری سہاوے

خاوند بھی یتیم نہ ہووے نان وت رانڈ سداوی

مَلَائِكُ الْحَقِّ قَدْ جَاؤُوا أُمْدَادَ مَهُمْ
فرشتگان حقتعالی نازل شدند در انحال کہ ندیم ایشان بودند در جنگ
فِي الْحَرْبِ جَاءَ جُيُوشُ النَّصْرِ خَادِمَهُمْ
در جنگہا آمد لشکر فتحہا در حالیکہ خادم ایشان بود رضی اللہ عنہم

فِي كُلِّ فَجٍّ بِصَيْرِ الْحَقِّ قَادِمَهُمْ
در راہ پیشوو حق پیش رو ایشان رضی اللہ تعالی عنہم
هُمُ الْجِبَالُ فَسَلْ عَنْهُمْ مُصَادِمَهُمْ
آن لشکر است مانند کوہہا پس سوال از ایشان جا با کوفتن ایشان اجماعت را

مَاذَا رَأَوْا مِنْهُمُ فِي كُلِّ مُصْطَدَمِ
چہ چیز دیدہ اند از ایشان رضی اللہ عنہم در ہر جا کوفتن

Marfat.com

شد ملائکہای حق شانرا ندیم اندر وغا
در مسالکہا بودہ ادارستانرا پیشوا

ہمچو خادم آمدہ فتح و نصر خدمت نما
کوہہا ہستند پرس از صدمۂ شان جا بجا

کوچہا دیدند زیشان رعب اندر صدمہا

اوتری فرشتے جنگ ہین یاری سلئے ہزار
حق آگی آ گئے اونکی نہا جسطرف جانین کار

نصرت تہی خادمونکی طرح گرد پہرتی یار
ہین کوہ پوچہہ صدمے تو او سنیے بکار زار

کیا اون سے دیکہا حملوں مین کافرنے بار بار

یاری کا نر اونہاندی جنگ وچ اونر فرشتی آئے
اگی آگی حق اونہاندی جت ول قدم اوٹہائی

جتہی جاوُن فتح اونہاندی خدمت کر و کہا ئے
ہسن پہاڑ پچہہ اونہان تہون جنہا صدمے اونہاندے جائے

ہر ہر صدمی دی وچ کافر لاگہان جاوُن مارو نجائے

فَاِنَّ فِیْ کُلِّ مُعْتَرَکٍ لَّھُمْ لَیَدًا
پس تحقیق در ہر میدان جنگ ایشانرا ز حق قوتی ہست چندان کہ

فَسَلْ تَبُوْکًا وَسَلْ اَبْوَا وَسَلْ صَعْدًا
پس بازپرس از جنگ تبوک و پرس از حال ابوا و سوال کن از صعد

خُذُوْا الْاَسْیَافَ ہُمْ قَلْبَ الْعِدٰی غَمَدًا
گرفتند از برای شمشیر ہای خویش دلہای دشمنانرا غلاف

فَسَلْ حُنَیْنًا وَسَلْ بَدْرًا وَسَلْ اُحُدًا
پس بازپرس از معاملۂ حنین و پرس ماجرای بدر و تفحص نما از واقعۂ احد

فُصُوْلُ حَتْفٍ لَّھُمْ اَدْھٰی مِنَ الْوَخَمِ
فصلہای مرگ بودہ مر کافرانرا کہ سخت تر بودہ از وبا

ہست در ہر معرکہ شانرا ز حق قوت مدام
از تبوک ہم ز ابوا پرس و ز صعد اہتمام

ساختند از بہر شمشیر از دل اعدا نیام
و ز حنین و بدر پرس و ز احد ای نیکنام

کافرانرا از وبا ہم بودہ موتے سخت و عام

قوت ہی جنگ مین اونہین حقسی ملے تمام
پوچہو تبوک اور ابوا صعد سے لیکے نام

تیغونکی واسطے کیا اعدا کا دل نیام
پوچہو حنین و بدر و احد ضمین ای ہمام

کافر کو ہیضہ سے تہی بہت موت سخت و عام

ہر ہر جنگ دی وچ پہر غازیان قوت غضب کہائے
پوچہہ تبوک تی ابوا صعد وچالی کیونکبی لڑائے

تیغ دی کارن دل دشمن دی نون سے جیر میان بنائے
پوچہہ حنین تی بدر احد دا حال نیارا بہائے

طاعون

Marfat.com

کافران نون سی سوت وہاتہین سخت نی عام سوائے

حَمِيَّةُ الْكُفْرِ مِنْ ضَرْبَاتِهِمْ بَرَدَتْ
دلاوری کافران از ضربہای شان سرد گردیده
صُفِرَتْ وُجُوهُ الْعِدَىٰ خَوْفًا إِذَا جُرِدَتْ
زرد شدند رونہای دشمنان از روی خوف چون کشیده شدند آن تیغہا

نَفْسُ الْعِدَا مِنْ سَنَا أَسْيَافِهِمْ خَمِدَتْ
نفسہای دشمنان از روشنائی برقہای تیغ ایشان فرونشست
الْمُسْتَدِيرَا الْبِيضَ حُمْرًا بَعْدَمَا وَرَدَتْ
بیرون آرند شمشیرہای سفید را سرخ گردیده از در آمدن آن تیغہا

مِنَ الْعِدَا كُلَّ مُسْوَدٍّ مِنَ اللِّمَمِ
از دشمنان ہر سیاہی را از قطعہ ہاے موی سیاہ

نخوت کفر از دم شمشیرشان گردیده سرد
چون کشیده تیغ بیرون روی اعدا گشته زرد

روح اعدا پست شد از برق تیغ اندر نبرد
تیغہا نانی که کرده بیض رنگلگون چو ورد

از اعادی رفته چون در ہر سیاه از مو سپکرد

ہاتہون سی اونکی نخوت کافر ہوئی ہوا
کہینچی جو تیغ دیکہہ عدو زرد رخ بنا

تیغ اونکے نے کیا نفس کافران فنا
دیتی تہی وہ سفید کو کر سرخ خوب سا

جب دشمنون کی بالونکی سیاہی مین جاڈہسا

سبہہ دلیری کافراندی ایک پل وچ مار ہٹائی
موںہہ تہیونی پیلے سادی جدہ کہینچی تیغ لڑائی

کافران دی ساہ ٹہنڈی کیتی جب تیغ دی چمک وکہائے
چٹے نون کر دیندی رتا کہچی اوہ کرکی زور دکہائے

کافران تہین ہر کالے والان دی وچ بکر وہائے

وَالْجَامِعِينَ مِنَ الْأَغْنَامِ مَا شَرَدَتْ
و فراہم کنندگانند از غنیمتہا آنچه پراگنده شده ست
وَاللَّاعِبِينَ بِضَرْبِ لِلْعِدَىٰ فَتَكَتْ
و بازی کنندگانند بضربہای که دشمنان را پاره پاره ساخت

وَالرَّامِي السَّهْمِ فِي قَلْبِ الْعِدَىٰ اشْتَبَكَتْ
و تیراندازانند که تیرہای ایشان در سینہ ہای عدا مشبک شده اند
وَالْكَاتِبِينَ بِسُمْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ
و نویسندگانند بقلمہای نیزه خط را که نگذاشت

أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرَ مُنْعَجِمِ
قلمہای شان طرفی را از ہیچ جسم بغیر نقطہ ضرب

جمع سازان از غنائم آنچه بدر رود در فرار

تیرزن مردان که دلہای عدو کرده فگار

Marfat.com

لعب سازان از عدوی خود برآورده دمار ‏ ‏ نیزه زنہا چون قلم خطہا نوشتہ آشکار

جسمہای کافران نگذاشتہ بے نقطہ زار

کرتی ہین جمع جملہ غنائم کو غازیان ‏ ‏ تیرون سی تن عدو کا سراپا کیا خزان

دشمن کا مارنا اونہین ایک کہیل ہے بیان ‏ ‏ نیزونکی کر قلم وہ لکہین خط خوش عیان

چہوڑی نہ کافرون کی بدن کچہہ بہی بی نشان

جمع کریندی سبہہ غنیمت جو نتہا سی باد وڑیا ‏ ‏ مار کی تیر نشانی وانگن دشمن دا دل ترڑ وریا

کہیدیان اتی ہیدیان دشمن اونہان پکڑ وریا ‏ ‏ لکہدی خط اوہ بہت عجایب قلم نیزیان نہین جوریا

بدن تمامی دشمن دا بے نقطہ مند ہون نچہوڑیا

فَنُصْرَةُ الْحَقِّ فِي الْهَيْجَا تُبَرِّزُهُمْ ‏ ‏ وَالْحَقُّ فِي كُلِّ مَيْدَانٍ يُعَزِّزُهُمْ

پس یاری حقتعالی اور ہر میدان بیرون میبرد ایشانرا ‏ ‏ و کردگار سبحانہ در ہر میدان عزت و نصرت می بخشد ایشانرا

عَيْنُ الْعِنَايَةِ مِنْ رَبِّي تُجَهِّزُهُمْ ‏ ‏ شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيمَا تُمَيِّزُهُمْ

چشم عنایتی از پروردگار من کارسازی میکند سامان ایشانرا ‏ ‏ کشیدہ سلاح مر ایشانرا علامتی ست کہ ممتاز مینماید از غیر

وَالْوَرْدُ يَمْتَازُ بِالسِّيمَا مِنَ السَّلَمِ

و حال آنست کہ گل ممتاز میگردد بعلامت از درخت خاردار

نصر حق شانرا بود در جنگ اعدا یار غار ‏ ‏ حق دہد عزت بمیدان شان ز فتح و افتخار

میشود چشم عنایت کارساز شان چو یار ‏ ‏ اسلحہ پوشیدہ از سیما شجاعت آشکار

گل برنگ و بوست ممتاز از درخت خاردار

میدانمین یار غار اونہین فتح حق سی ہو ‏ ‏ میدانمین حق نے فتح سی دی اونکو آبرو

ہے کارساز عین عنایت سے کے ہو بہو ‏ ‏ ہتیار باز ماتہے سی پیدا ہے غلبہ گو

گل کو کرے سلم سے بہی ممتاز رنگ و بو

باری حقدی ہر میدان وچ اونہانون آن گہرایا ‏ ‏ حق نے قدر اونہاندا دیکر فتح و نصرو دہایا

اگہہ عنایت نظر نہین سبہو چا سامان بنایا ‏ ‏ واہ ہتیار و متہی نی کیا خوب سنجان کرایا

ستہے نالی گل کندیان نہون وچ سنجان دی آیا

۱۱ بر بلذر

Marfat.com

بَذْلُ النُّفُوسِ لِنَيْلِ الْبِرِّ فَخْرُهُمُ
صرف کردن جانہا برآے یافتن ثواب فخر ایشان ست
قَدْ عَزَّ عِنْدَ مَلِيكِ الْعَرْشِ قَدْرُهُمُ
تحقیق گرامی ست پیش مالک عرش قدر ایشان رضی اللہ عنہم

يُزَلْزِلُ الْجَبَلَ الْمَنْصُوبَ صَبْرُهُمُ
از جا بجنباند کوہ مستحکم را بافشردن ایشان در جنگ دشمن
تُهْدِي إِلَيْكَ رِيَاحَ النَّصْرِ نَشْرُهُمُ
ہدیہ میفرستد بسوی تو بادہای یاری خبرہای خوش ایشان

فَتَحْسِبُ الْوَرْدَ فِي الْأَكْمَامِ كُلَّ كَمِيٍّ
پس پنداری شگوفہ در غلافہا ہر دلیری از دلاوران

بذل نفس اندر رہ خیرات فخر شان ست صاف
شد گرامی قدر ایشان پیش ایزد بیخلاف
کوہ را کند دخوش از جا صبر شان اندر مصاف
نشر شان سوئت رساند بوی نصر اندر تحاف

ہر بہادر را تو پنداری شگوفہ در غلاف

ہی فخر انکا رضی مولا میں دینی جان
بہاری ہی حق کے ساتھہ قدر انکی اور شان
کوہ گران اوکھاڑین کھڑی ہو رہیں جہان
خوشبو انہونکی فتح کی بودی تجھی عیان

جانے شگوفہ پردے مین تو ہر دلیر و ہان

راہ خدا تی جان دا دیون فخر اونہاندا سارا
اگی خدا دی قدر اونہاندا بہاری بہت پیارا
روہ نون جاتہون ہٹ کدہن جس جا تی یار انہاندا
ہوا ونہاندی تینیون دیندی فتح و اخوش ہیکارا

وچ غلاف شگوفہ جانین ہر دلیر پیارا

فَلَنْ تَرَى مِنْ شُجَاعٍ مِثْلَهُمْ أَبَدًا
پس نخواہی دید کسی را از دلیران مانند او شان ہرگز
فِي حَمْلَةٍ صَبِّحُوا الْأَعْدَاءَ مُضْطَرِبًا
در یک حملہ ساختند دشمنان را سراسیمہ و پراگندہ

عَلَى الشُّرُوجِ تَرَى اسْتِحْكَامَهُمْ عَجَبًا
بر زینہا خواہی دید مستحکمی او شان رضی اللہ عنہم را تو عجیب
كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رُبًا
چنانستی کہ ایشان در پشت اسپان روئیدہ بر پشت اسپ

مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحُزُمِ
از جہت نہایت دانائی نہ از جہت سختی تنگہا

تو نخواہی دید ہمچون شان دلیری در جہان
ساختند از حملہ کفار را بیخانمان
بینی اندر خانہ زین طرفہ استحکام شان
گو نہاد ر پشت اسپان رستہ اند آن سروران

ازکمان عقل فی ازسختی تنگ وبیان

ثانی اونہون کا کوئی بہادر کہان سے ملے
زینون مین ہین وہ شیر عجب طور سی پہبے

ایک حملی مین ہزار ہون دشمن تو مارلے
گویا کہ بیٹھہ اسپ پہ وہ جہاڑ ہین اوگے

فرط بہادری سے نہ سختی تنگ ہے

ویکہین کوئی نہ اونہان جیہا وچ دلیری نامے
زینان دی وچ بیٹھے محکم عجب وہ شیر تمامی

ہکی حملیون لسپا کیتی کافر سے حرامی
گویا بیٹھہ گہوڑیان وچ اوگی ایہہ درخت دوامی

سختی عقل نے دانش تہین نان تنگدی سختی خامی

کَمْ اَوْهَنُوا اللُّحُومِ الْاَشْقِیَا خَرْقًا
چندین سست نمودند گوشتہای بدبختانرا از روی شگافتن

وَحَرَّقُوهُمْ بِقَتْلِ الْاَصْدِ فَاحْتَرَقَا
وسوختند آنہا بسبب کشتن دوستان سوختنی سخت

فَكُلَّمَا لَمَعُوا مِنْ سَيْفِهِمْ بَرْقًا
پس ہرگاہ روشن نمودند از شمشیر خویش برق را

طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدَىٰ مِنْ بَاسِهِمْ فَرَقًا
پرید دلہای کافران از جہت سخت ترسیدن از جماعت اسلام

فَمَا تُفَرِّقُ بَيْنَ الْبَهْمِ وَالْبُهَمِ
پس فرق نمیکند آنہا در دلیر و دربچہ گوسفند

چند جسم اشقیا را کردہ پارہ از سنان
برق سان رخشان چو بیرون آمدہ شمشیر شان

سوختند از قتل اخوان سینہ ہای کافران
گشتہ پران کافرانرا دل زتن از بیم جان

در دلیر و بچہ بز فرق کردن کے توان

کفار کے بدن دے سب ٹکڑی کر اڈڑا
چمکائی برق تیغ تو کافر کا دل ڈرا

مارے جو رشتہ دار جگر سب دے جلا
کافر کا اون کی رعب سی تہا دل یہہ کانپتا

فرق دلیر و بچہ بز او نے کب کیا

کر کی جرأت کافرانہ سبھہ کپ ٹکڑاس دکہایا
بجلی دانگون تیغا گہدہ کی میان تہین جد چمکایا

مار کی دوست تی خویش قبیلہ جگر تمام جلایا
اوڈی دل سبہہ خصماندی خوف سے پکڑ ڈرایا

بکرو تی تے بہادر وچ اونہان فرق نظر نہین آیا

مَنْ اٰمَنَتْ بِهٖ قَدْ ذَالَ عُسْرَتُهٗ
وَمَنْ بِلَدِهٖ يَنْدَاهُ دَامَ يُسْرَتُهٗ

بکی ہم کی

Marfat.com

پس ہر کس کہ مدد خواست با نحضرت رفت تنگی او

وَمَنْ تَصَدّٰى بِهِ قَدْ زَادَ قُدْرَتُهُ

وآنکس کہ چنگل بدامن آنحضرت زد زیادہ گشت قدرت او

وآنکس کہ پناہ جوید بجود او ہمیشگی گشت تونگری او

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللّٰهِ نُصْرَتُهُ

وکسی کہ باشد برسول خدا یاری و منصور شدن او

اِنْ تَلْقَهُ الْاُسْدُ فِي اٰجَامِهَا تَجِمِ

اگر کارزار نمایند او را شیران در بیشہ ہای خود ساکن میگردند

ہر کہ جست از وی مدد الحق شد از تنگی رہا

ہر کہ چنگل زد بدو قدرش فزون شد در علا

ہر کہ باجودش پناہ گشت دائم پر غنا

ہر کہ باشد یار رسول حق بکون نصرت ورا

رام گردد شیر گر پیش آیدش در بیشہ ہا

جسنے مدد لی شاہ سے تنگی گئی تمام

دامن جسنے پکڑا بڑھی اوسکی قدر عام

جو سایل اوسکا ہے وہ غنی ہوگیا مدام

نصرت جو لی رسول خدا سے ہے شاد کام

جنگل میں شیر اوسکی جو پیش آئے ہو وے رام

جو مدد اوسی تہوں چاہی تنگی گئیس ساری

دامن جسنے اوسدا پھڑیا پایس قدر نیاری

جو سوالی شاہ دا ہوندا سو کہیا ان عمر گذاری

جیندی نال رسول خدا دے ہوندی جگ وچ ہر دم یاری

جنگل وچ گر شیر ملے کرتا تابعداری

هُوَ الْمَفَاخَرَةُ الْعُظْمٰى لِمُفْتَخِرِ

اوست صلی اللہ علیہ وسلم فخر عظیم برای ہر فخر کنندہ

فَلُذْ بِهِ حَيْثُ مَا يَغْشَاكَ مِنْ غُسُمِ

پس پناہ گیر بذات کریم او ہر وقتی کہ در پوشد ترا تنگی

بِهِ عَزِّ الْفَقْرِ يَحْوُ كُلُّ مُفْتَقِرِ

بدولت او از فقر نجات می یابد ہر فقیر نادار

وَلَنْ تَرٰى مِنْ وَلِيٍّ غَيْرَ مُنْتَصِرِ

و ہرگز نخواہی دید ہیچ دوستی را بنا بندہ یاری

بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرَ مُنْفَصِمِ

با نحضرت و نہ ہیچ دشمن را از ہم پارہ نشوندہ

اوست بہر افتخار مفتخر فخر جسیم

بر بدرگاہش پناہ گر سازد عسرت سقیم

ہر فقیر از دولت او شد غنی رستہ ز بیم

تو نخواہی دید یاری خواہ را نا مستقیم

نی عدوی کو نگشتہ از کراماتش دو نیم

ہے ذات اوسکی فخر لئے طرفہ افتخار
مفلس اوسی کی جود سے ہوتے ہیں مالدار
ہیاگ اوسکی سمت گر تجہی مشکل ہی ہو بار
دیکہیگا تو نہ خالی اوسی سے امیدوار

اوسکا عدو نہ پائیگا جو ہو نہ اوسسے خوار

فخر کرن دی والے کارن اوہو فخر سوایا
اوسی بدولت فخر نو لہندا ہر کنگال نہایا
پناہ اوسی دی نعرے وکہان جیکر تدھی ستایا
ویکہسین نان تون یار منگدا جو پہر مفت اجایا

ناکوئی دشمن اوسدا لب جو بکر نہ مارو نچایا

الذين أسس من أقوى أدلته
لم يجتريء ملك في خوض خلوته
دین محکم کردہ شدہ از دلیلہا قوی آنحضرت صلعم
جرات نمیداشت فرشتہ در درآمدن خلوت آنحضرت صلعم
عزت توابعه في ضمن عزته
أحل أمته في حرز ملته
غالب و معزز شدند تابعانش در ضمن عزت و غلبۂ آنحضرت
درآورد امت خود را در حصار ملتش صلی اللہ علیہ وسلم

كالليث حل مع الأشبال في أجم
ہمچون جای دادن شیر کرد آمدہ با بچہ ہای خود در بیشہ

از دلائلہای محکم گشت دین او بلند
کی ملائک جرات اندر خلوت او میکنند
اہل ملت عزتی در ضمن اعزاز وی اند
امت خود را میان حرز ملت خوش فکند

بچہ ہا شیران بد انسان کہ بہ بیشہ آورند

اوسکی قوی دلیلونسی ہے دین قوے ہوا
خلوت مین اوسکی جاوی ملک یہ نہین یہہ جا
تابع عزیز عزت اوسکی سے ہو رہا
امت کو اپنی دین کے بیچ مین وہ لیگیا

جیسا کہ شیر بچون کو جنگل مین لے چہپا

دین دی نیہہ قوی دلیلان اوسدیان پکی پائے
کیا توفیق فرشتی نون جو اوسدے خلوت آئے
اوسدی عزت تہین سبہہ پیرو بہی عزیز سدہائے
اپنی دین دی کوٹ وچالی امت نون خوش لیائے

جیون شیر بچیان نون لیکر جنگل وچ چہپائے

كفاك بالعلم في الأمي معجزة
فلن ترى عد له في الكون من مثل
کافی ست معجزات او ترا از برای عمل گردن از احکام عدل
پس ہرگز نخواہی دید ہمسنگ او در جہان از نعمتہا

العزم

Marfat.com

اَنعِمْ بِهٖ لِقِوَامِ الدِّیْنِ مِنْ اَصَلِ
چہ خوب ہست آن اعجاز بر آقایم نمودن دین ہدایت از اساس

کَمْ جَدَّلَتْ کَلِمَاتُ اللّٰہِ مِنْ جَدَلٍ
چند جنگ کنندہ ہست کلمات حقتعالی بسخا از شدید الخصومت

فِیْہِ وَکَمْ خَصَمَ الْبُرْہَانَ مِنْ خَصِمِ
در شان آنحضرت صلعم و چندین خصومت کنند بر آن خدا تعالی از غلبہ او در خصومت

معجزاتش ہست از بہر عمل کافی ترا
ہست نعم الاصل آن از بہر اثبات ہدا

ہیچ از نعما نیا بے بدل او در دہرہا
چند دشمن را کہ جدلی کرد آیات خدا

بہر حضرت چند را غالب شد از برہان صفا

کافی ہے شرع او سکی تجھی عمل کو تمام
دین ہدا کا اصل ہے کیا خوب یہہ کلام

نعمت بدل وسیکی نہین کوئی خاص و عام
کتنی مخالفون سی کر آیات نے خصام

حضرت لئے وہ خصم پہ غالب ہوے مدام

عمل دی کارن شرع اوسدے کافی تینوں ساری
دین دا منہ ہے محکم ڈاڈھا معجز اوسدے کاری

اوسدے جیہی کوئی نہ لبہیں نعمت جگوچ بہاری
کلمیان حقدیان کتنی خصمان جنگ نہاندی ماری

واسطی اوسدی غالب ہوئی کتیان دی خواری

عَجَزْتُ عَنْ عَدِّ مَا اُوْلِیْتَ مَنْقَبَۃً
عاجز گردیدہ ام از شمردن چیزی کہ دادہ شدہ از اوصاف

عَلَوْتَ عَنْ کُلِّ مَنْ فِی الْکَوْنِ مَرْتَبَۃً
بلند رفتہ از ہر کہ اندر جہان ہست از روی مرتبہ

اَعْطَاکَ رَبِّیْ مَہَامَ الرُّشْدِ قَاطِبَۃً
عطا فرمودہ شما را پروردگار من جامع جملہ نیکیہا تمام

کَفَاکَ بِالْعِلْمِ فِی الْاُمِّیِّ مُعْجِزَۃً
کافی ہست ترا عالم بودن شخصی کہ ناخواندہ از روی معجزہ بودن

فِی الْجَاہِلِیَّۃِ وَالتَّادِیْبِ فِی الْیُتُمِ
در زمان جاہلیت و با مودب ساختن در زمان بی پدر بودن

عاجزم از اینکہ اوصافِ تو آرم در شمار
خود کلید جملہ نیکیہا بدادت کردگار

از جہان و از ہمہ عالم رفتہ بالا ہزار
معجزہ کافی ہست علم موہبت آموزگار

در جہالت در یتامت ہم [illegible]

معجز ہوں وصف تیری کہاں کر سکوں ادا

سارے جہاں سی سا بڑھکے ملا تجھکو مرتبہ

Marfat.com

سب نیکیونکی امر تجھی حق سی ہین عطا — کافی ہے امی ہو کی تجھے علم معجزا

ناخواندون مین یتیم ہوا ادب خوب سا

عاجز کُن ٹی ہان جو منصب تینون حق ڈوائے — سبھہ مخلوق جہان تہین نیہدی ڈَگ قدر و دہائے
سبھی امر جنگیری تینہون ظاہر حق کرائے — کافی ہے ایہہ معجزہ جوان پھریان تینون علم سکہائے

جاہلاندی وچ وچ یتیمی دتی ادب سوائے

مِنْ کُلِّ مَنْ فِی الْوَرٰی صِدْقًا اَمِیلُ بِہٖ — فَکُلُّ ذُلِّ عَرَانِي قَدْ اُزِیلُ بِہٖ
از ہر کہ در جہان است از روی صدق میل تمام میکنم بسوی او — پس ہر خواری کہ لاحق میگردد تحقیق زائل میشود بمدح حسن
نِعَمُ الْجِنَانِ طُفَیْلِیًّا اَشِیلُ بِہٖ — خَدَمْتُہٗ بِمَدِیْحٍ اَسْتَقِیلُ بِہٖ
نعمتہای بہشت در حالت بودن طفیلی می بردارم ببرکت او — خدمت کردہ ام آنحضرتؐ را بمدحی کہ طلب عفو میکنم بسبب او

ذُنُوْبَ عُمْرٍ مَضٰی فِی الشِّعْرِ وَالْخِدَمِ
گناہان عمری کہ گذشتہ ست در شعر گفتن و خدمت اہل دول

از جمیع اہل عالم مائلم سوئیش ز دل — ہر چہ مشکل آیدم گردد ز جودش مضمحل
از طفیلش با نعیم خلد گشتم متصل — مدح کردم حضرتِ او را کہ تا گردد بحل

ذنب عمری صرف شعر و خدمت اہل دول

مائل مین صدق دل سی ہون عالم سی شاہ کا — جو مشکل آئی کرتا ہون اوستی مین حل سدا
اوسکی طفیل جنت اعلی سے تجھے ملا — مدح اسنے کیا کہ ہون عفو عمر کے خطا

جو شعر و خدمت امرا مین دے گنوا

سبھہ جہان تہین دلون صدق نون میل اوسی ول میری — یاری اوسدی منگ کنوائی خواری تی سبھہ ویری
اوسی طفیل بہشت دی نعمت مینون ملی گھنیری — مدح مین اسدی کیتی تا ہو بخش عمر او بہیڑی

جو شعر تی خدمتگاری شاہان جہلان وچ بیڑی

فَاَوْقَعَانِی بِمَا جَلَّتْ مَصَائِبُہٗ — وَاَرْمِیَانِی بِمَا عَظُمَتْ نَوَائِبُہٗ
پس انداختند این ہر دو مرا اندر چیزی کہ بزرگ اند مصیبتہای او — و افگندند مرا بآن امری کہ کلان ہستند حادثات او
وَاِنْ لَّا بِیْ اِلٰی مَا ضَلَّ صَاحِبُہٗ — اِذْ قَلَّدَانِی مَا تُخْشٰی عَوَاقِبُہٗ

دزدو

Marfat.com

وفرود آوردند مرا بسوی آنچیزیکه گمراه گشت صاحب آنچیز ... تا وقتیکه قلاده ساختند در گردن من آنچیز را که ترسید شود عاقبت آنچیز

کَاَنَّنِیْ بِہِمَا ھَدْیٌ مِنَ النَّعَمِ

چنانستی که من با این هردو حیوانی هستم از جنس چهارپایان

هردو افگندند اندر ظلمت عصیان مرا ... با کلانتر از مصیبتها رهین اندر بلا
در هبوط آورده از افعال زشت و زهوا ... زانکه طوق انداختند از آنکه خوف ست و غبا

گوئیا هستم با نها من ز جنس چارپا

دونونی مجھکو ڈالا ایک آفات مین پھنسا ... ڈالا اوسی مین جو کہ ہی ایک حادثہ بڑا
گمراہیون مین پھینک کے مجھکو تبہ کیا ... ڈر جسمین عاقبت کا دیا طوق وہ پہنا

گویا کہ اون کے ساتھ ہون حیوان چارپا

مینون وڈی مصیبت اندر اونہان جاء پھسایا ... جتنان حادثی بہاری وڈی اونہان سٹھ وکھایا
جیندا صاحب ہوندا گمرہ اونہان آن لہایا ... جسدی اوڑک خوف بہیرا او ہو طوق پہنایا

گویا دوہان نالی ہین سان جنس حیوان بنایا

اَلنَّفْسُ اَمَّارَۃٌ حَتْمًا عَلٰی جَفَا ... ثُمَّ مُخَالَفَتُہٗ فِیْمَا دَعٰی اِثْمًا
نفس بسیار امر کنندہ بدیہا تحقیق بر من جفا نمودہ ست ... پس مخالفت نکردم او را در آنچہ خواند مرا بسوی او از گناہ
اَضَعْتُ عُمْرِیْ بِیْ فِی الْاٰثَامِ وَالْاَسَفَا ... اَطَعْتُ غَیَّ الصِّبَا فِی الْحَالَتَیْنِ وَمَا
ضایع نمودم عمر خویش را در گناہان بسیار افسوس ... پیروی کردم گمراہی جوانی را در دو حالت و نہ

حَصَلْتُ اِلَّا عَلَی الْاٰثَامِ وَالنَّدَمِ

جمع آوردہ شدم مگر بر گناہان و ندامت ہا

نفس امارہ نمودہ حیف بر من صد جفا ... تابع او گشتہ ام در ہرچہ خواند از جہا
عمر ضایع کردہ ام افسوس در جرم و خطا ... تابع جہل طفولیت شدم حالین را

جز گناہ و جز ندامت زو نشد حاصل بما

ہر لحظہ نفس بد نے کیا مجھپہ ایک جفا ... مینے کیا وہی جو کہ اوس بد نے تھا کہا
افسوس عمر جرم مین ضایع ہوئی سدا ... پابند لڑکپن کا ہین دو حال مین رہا

Marfat.com

حاصل سوا گناہ و ندامت کے کچھ نہ تھا

سرکش نفس نے میری اوپر بھاری ظلم کمائے — ہویا نہ میں مخالف اوسدا جو گناہ کرائے
دینہہ عمر دی حسرت زاری وچ گناہ گنوائے — دو نہیں حال نگرین والی میسے لوڑ پہنچائے

گناہ اتے شرمساری باجھوں حاصل پلّے پائے

قَدْ ضَرَّنِي النَّفْسُ جِدًّا فِي جَسَارَتِهَا — فَمَا تَدَارَكْتُ شَيْئًا مِنْ شَرَارَتِهَا
تحقیق ضرر داد مرا نفس بسیار در دلیری کردن او بر گناہان — پس تدارک نتوانستم نمود چیزیرا از شرارتہاے او
وَلَا تَجَاوَزْتُ شِبْرًا مِنْ إِشَارَتِهَا — فَيَا خَسَارَةَ نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا
وگذر نکردم مقدار یک بالشت از اشارتہاے وی — پس ای زیانکاری نفس من در تجارتہای خود

لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسُمِ

نخریدآن نفس بد آخرت را بدنیا و خریداری نکرد

از غرور این نفس بد ما اضررہا داد و درد — من نکردم از شران بد تدارک در نبرد
ہیچ نہ نمودم تجاوز از اشارتہاش فرد — آہ از نقصان نفسم در تجارتہا چہ خورد

دین را نہ گرفت با دنیا خریداری نکرد

مجھکو غرور نفس نے ایذا دئے ہیں کیا — اوسکے شرونکا مجھ سی تدارک نہ کچھ ہوا
اوسکی اشارتوں سی نگذرا میں ایک ذرا — اس نفس نی خسارہ تجارت میں کیا دیا

دنیا سی دین نجا ہا خریدار کب ہوا

نفس نے میںنوں کر دلیراں اورک چاہ ڈبویا — ہویا نہ دار و اوسدی شر دا دہیا ہولئے دھویا
جتھے اوسنی چاہ کھلایا اوتھی میں کھلویا — ہی ہے گھاٹا نفس میری دا مال تجارت کھویا

دنیا دی نہ دین نوں لینس گاہک موڑ ہویا

فَلَا تَذَرْ عَالِيًا مِنْهُ بِسَافِلِهِ — لَا تُبْدِلَنْ نَاقِصًا مِنْهُ بِكَامِلِهِ
پس مگذار بلند را ازو کہ آخرت ست بعوض پست او کہ دنیاست — بدل مکن ناقص را ازو بدادن کامل او
تَقِيلُ مَا دَامَ مِنْ شَمْسِهِ بِآفِلِهِ — وَمَنْ يَبِعْ آجِلًا مِنْهُ بِعَاجِلِهِ
اقامت میکنی آنرا کہ دایم می ماند از خورشید او با فرو رونده او — و کسیکہ بفروشد نفع آیندہ را از دین بہ نفع حالی از دنیا

۱۲ پیش کد

يَبِنْ لَهُ الْغَبْنُ فِي بَيْعٍ وَفِي سَلَمِ

ظاہر می شود او را زیانکاری در فروختن و در سلم

ملکذار عالی برای سافل ای مرد خدا — بذل کامل را مکن با ناقص از جہل و خطا

میدہی دائم فرو گردندہ گیری در بہا — وانکہ آجل را بحالی میفروشد از عمے

غبن در بیع و سلم روزی شود ظاہر ورا

عالی کو تو چھوڑ یو ہیچی کو لیکے جان — ناقص کے بدلی مت دی تو کامل کو رکھ دھیان

فانی لئے تو توڑی ہے باقی کو کیون نادان — آیندہ دیکی لیوی جو حالی اوسی مان

معلوم ہوگا بیع و سلم مین اوسے زیان

چھوڑ بلند اوسی تھوں نیوان کیونکر لون ہین بنیدا — ناقص لیکی کامل ہتھوں ناہی کیون وچیندا

لبن والا قابو کرکے دائم ہتھوں سٹیندا — جو کوئی آیندہ اوس ہتھوں حالی نال وچیندا

ظاہر ہوسی ویکھ گھندیان جو نقصان کریندا

بِهِ شِفَائِي عَمَّا حَلَّ مِنْ مَرَضِي — بِهِ نَجَاتِي مِمَّا غَشَّ مِنْ قَرَضِي

ببرکت اوست شفای من از آنچہ حلول نماید از مرضہا — بطفیل اوست نجات من از آنچہ پوشیدہ از بار قرض

بِهِ خَلَاصِي غَدًا فِي مَعْرِضِ الْعَرَضِ — اِنْ اٰتِ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِضِ

بشفاعت اوست خلاصی من فردا در مکان عرض حساب — اگر آوردہ ام گناہان را لیس نیست پیمان من شکنندہ

عَنِ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمِ

از جانب حضرت و نیست رشتہ من منقطع شوندہ

در مرضہا از طفیلش روز بم گردد شفا — ہم ز بار قرض من از دو لتش گردم رہا

باشفاعت وارہاند او مرا روز جزا — گر گنہ کردم نشد بشکستہ عہدم ہیچ جا

از جنابش رشتہ ام نی منقطع از وی جدا

ہی اوسی سے میرے جملہ امراض کی شفا — ہوگا یہہ بار قرض میرا اوسی سبب ادا

میری نجات حشر شفاعت سی مانگیگا — اریا گنہ تو عہد نہین میرا ٹوٹتا

حضرت سی اور نہ رشتہ میرا منقطع ہوا

Marfat.com

برکت اوسدی اجہا کیتا فرض جدوں ایہ آئے ۔ بار فرض تہیں اوسدے دولت مینوں ہو رہائے
حشر دی دیہاڑے وسی نبہ جہڑے سی انت بلائی ۔ عہد نہ ٹٹن والا سیر انوڑی ہاں گھا ہے
حضرت تہیں نال ہو ہا کابہر اکیتا اوس تہوں بائے

لِأَنَّهُ مُنْتَهَى قَصْدِي وَأُمْنِيَتِي ۔ أَرْجُو بِهِ دَفْعَ ضَعْفِي مِنْهُ تَقْوِيَتِي
زیرا کہ او نہایت مقصود من ست و غایت امید من ۔ امید میدارم ببرکت او دفع ضعف خویش از وست قوت من
هُوَ الْمَنَاطُ لِتَفْرِيحِي وَتَهْنِئَتِي ۔ فَإِنَّ لِي ذِمَّةً مِنْهُ بِتَسْمِيَتِي
اوست محل اعتماد برای شادی من و خوشی من ۔ پس بدرستی کہ برای من عہدیست از آنسرور بسبب نام نہادہ شدن
مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ
باسم محمد صلی اللہ علیہ وسلم و آنحضرت وفا کنندہ ترین مخلوق ست بعہدہا

انتہای قصد و اقصای مرادم زانکہ اوست ۔ دفع ضعف و قوت احوال من امید زوست
فرح و شادیہای ما را خود محل آن نیک خواست ۔ چونکہ سمی گشتہ ام من ذمہ واریہا بدوست
با محمد باوفاتر از ہمہ ان نیکو دوست

جملہ مقاصد و نکا میرے وہ منتہی ۔ اوسی سے ہے دفع ضعف بھی اور زور سب میرا
کیوں خوش نہ ہوں کہ ہے وہی میرا تو آسرا ۔ ہے ذمہ وار وہ میری ہر بات کا سدا
ہمنام ہوں وہی ہے وفادار خلق کا

اوڑک مطلب نے امید میری دا اوستہوں مینوں سہارا ۔ ضعف دا دارو اہو قوت دا بہی اوستہوں مینوں بہارا
میری خوشی دا اوس تہوں ساماں ہویا میر سارا ۔ میرا ہے ذمہ وار او ہو جد رکھیا نام ہمارا
نال محمد سبہہ جہان تہیں اوہ وفا وچ نیارا

فَإِنَّهُ فِي كِلَا الدَّارَيْنِ مُسْتَنَدِي ۔ عَلَى شَفَاعَتِهِ فِي الْمَحْشَرِ مُعْتَمَدِي
پس ذات مبارک او در ہر دو جہان تکیہ گاہ من است ۔ بر محض شفاعت او شان در روز قیامت اعتماد من است
فَمَنْ سِوَاهُ مُلَاذِي سَيِّدِي سَنَدِي ۔ إِنْ لَمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي آخِذًا بِيَدِي
پس کیست سوای ایشان جای پناہ من سردار من تکیہ گاہ من ۔ اگر نباشند آنحضرت در زمان بازگشت دست گیرندہ من
فَضْلًا وَإِلَّا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

از روی احسان و اگر نگیرد دست من پس بگو ای کس لغزیات

تکیہ پس در ہر دو عالم ذات والایش مرا — ہست امیدم کہ شافع گرددم روز جزا
کیست کو فریاد ما را دررسد جز مصطفیٰ — گر نگیرد در قیامت دست من افسوسہا

فضل سازد ورنہ گویم حسرتا لغزیدیا

دونو جہانمین تکیہ تو آہی شاہ کا — محشر کو ہی امید شفاعت سے دی چھڑا
اوسکی سواہی کون کوئی میرا دوسرا — محشر مین ہاتھہ میرا وہ لیگا ہی آسرا

فضلو نسی ورنہ رونگا رہا نہ قدم میرا

دونہان جہانان ذات اوسی دی تکیہ گاہ ہی میرا — اوتی شفاعت اوسدی روز حشر دی آسرا ہی مہتیرا
اوسدی ذات ورلین جگ وچ اسرا ابیر الہیرا — پکڑسیر اہتہ محشر دیوچ اوہ کرسی ترت نبیرا

فضلون تھی وت نان کری کہسے تلکیا پیر ہی میرا

فَإِنَّ مُحْيِي الْوَرَىٰ لُطْفًا نَسَائِمُهُ — لِكُلِّ مَنْ فِي الْوَرَىٰ أَبْدَىٰ مَرَاحِمَهُ
پس ہر ریشک زندہ نمائی عالم از روی پاکیزگی نسائم وصال اوست — برای ہر آنکہ در جہان ہست ظاہر فرمود آنحضرت رحمتہای خود را
هُوَ الشَّفِيعُ لِمَنْ يَخْشَىٰ جَرَائِمَهُ — حَاشَاهُ أَنْ يُحْرَمَ الرَّاجِي مَكَارِمَهُ
اوست شفیع برای ہر آنکسی کہ میترسد از گناہان خویش — منزہ گردانید آنسرور را حقتعالی از اینکہ محروم کردہ شود امیدوار از

أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمِ
باانکہ باز گردد ہمسایہ بندہ از آنحضرت در حالیکہ محترم نباشد

شد ز لطفش زندہ ساز یکجہان وجہ وصال — بر ہمہ عالم رساندہ عام فیضان نوال
اوست شافع بہر جملہ عاصیان بی قیل وقال — چون شود ناامید زو امیدوار آمد محال

یا کہ باز آید امان خواہ جنابش پر ملال

زندہ کری ہی مردو نکو وہ بخش کر وصال — اہل جہانکو فیض نبی اوسی ملین کمال
ہی وہ شفیع اونکا جو مجرم ہوں بد فعال — پی آس اوسکی رکہی ہو پہر جاوی ہی محال

یا خود امان خواہ پہری اوسکی پر ملال

جنید اگر دی جگت نون اوسدے وہ خوشبو وصالی — سبہہ جہان نون شامل ہویا رحم ہی اوسدا عالی

Marfat.com

اوہ شفیع جو ڈر داجرموں ہو وبن بہت بیحالی ‏ — حق پناہ دیوی جو خالی اوس تھوں بہر سوالی

یا پناہ دی منگن والا اوس تھوں آوی خالے

شَمِمْتُ مِنْ ذِكْرِهِ حَقّاً رَوَائِحَهُ ‏ — رَأَيْتُ مِنْ حُبِّهِ صِدْقاً لَوَائِحَهُ

شمیدہ ام از ذکر آنحضرت تحقیق خوشبوہای اورا ‏ — دیدہ ام از دوستی آنحضرت از روی صدق لائحہ ہای جمال مبارکش را

وَحِينَ أَوْعَيْتُ فِي قَلْبِي نَصَائِحَهُ ‏ — وَمُذْ أَلْزَمْتُ أَفْكَارِي مَدَائِحَهُ

وازوقتیکہ نگاہ داشتہ ام در دل خود نصیحتہای آنحضرت را ‏ — واز آن روز کہ لازم گردانیدہ ام فکرہای خود را ستایشہای آنحضرت

وَجَدْتُهُ لِخَلَاصِي خَيْرَ مُلْتَزِمِ

یافتم آنحضرت از برای مخلصی خود بہترین لازم گیرندہ

بوی خوش حقا شمیدم من زباغ ذکر او ‏ — دیدم از حبش زچہرۂ خولیش نور وضو

چون نصایحہای او در دل کشیدم تو بتو ‏ — تاکہ لازم کردہ ام بر خویش مدح آن نکو

یافتم بہر خلاص خولیش خوشش تا نیدزو

سونگھی ہیں اوسکی ذکر سے بو اپنی یار کی ‏ — جب نی دکھائی آنکی صورت نگار کی

پند اوسکی سنکی دلسی ہی جب اعتبار کی ‏ — جب سی کہ مدح یار کی لازم شعار کی

پایا خلاص اپنے لئے خوشش مبارکی

ذکر یار دی نہیں سینی بو اوسیدی پائی ‏ — جب نے اوسدی صورت اوڑک سینوں آن وکہائی

اوسدی پند و نصیحت سنکی دل وچ جد بٹھائی ‏ — جد ہی وصف شہنشہ دی وچ ہین اپنی فکر لگائی

اچھی طرح اوسینی میری خوفوں جان چہڑائی

تَسُلُّ نَفْسَكَ بِهِ هَمّاً إِذَا اضْطَرَبَتْ ‏ — فَفِي كُلِّ دَاءٍ إِذَا اسْتَشْفَيْتَ بِهِ بَرِئَتْ

تسلی بخش بکرم او نفس خود را وقتیکہ بیقرار گردد از غم ‏ — در ہر مرض وقتیکہ طلب شفا نمای از و برکت او بخواہد گردید آن مرض

إِذَا تَوَسَّلْتَهُ الْيُسْرُ اقْتَرَبَتْ ‏ — وَلَنْ يَفُوتَ الْغِنَى مِنْهُ يَداً تَرِبَتْ

ہر گاہ کہ دستگیری او را آسانی اندر کارہا نزدیک گردد ‏ — و ہرگز فوت نگردد بی نیازی از و دستی را کہ بخاک رسیدہ است

إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأُكُمِ

از برای آنکہ باران می رویاند شگوفہ ہا را در پشتہ ہا

چون غم آید دہ بذاتِ او تسلی نفس را ۔۔۔ ہر مرض با او چو پیوستی رود آید شفا
گر وہ اگیری وسیلہ یافتی فوراً ہنا ۔۔۔ مفلس امید ور را فوت کی گردد غنا

زانکہ از باران شگوفہ روید اندر ریشتہ ہا

گر مضطرب ہی دلکو تسلی دی وستے یار ۔۔۔ ے گر وسیلہ دردوں میں پائی شفا ہزار
عسرت میں تجھکو عیش سے دکھلا بیگا بہار ۔۔۔ محروم اوسکی جود سے ہوگا نہ خاکسار

باران سی ہوتی کشتوں میں پیدا ہی سبزہ زار

ان تسلی اوسدے نالی جدہ غم تدھی آوے ۔۔۔ مرض دی وچ سورین اوسنوں ترت صحت وکہلاوے
تنگی دی وچ عیش وکہاوی سبھہ غم دور کراوی ۔۔۔ نال غنا اوسی تہون تجیں جو غریب اوسی ول جاوے

مینہہ دی نال دیہاندی اوپر حیدی ہر جا ساوے

أُرِيدُ غُفْرَانَ رَحْمَانِي لِمَا سَلَفَتْ ۔۔۔ وَأَنْ أَمُوتَ بِإِيمَانٍ إِذَا اخْتَتَمَتْ
میخواہم بخشش پروردگار خود برای آنچہ گذشتہ است از گناہان ۔۔۔ وانکہ بمیرم با یمان ہرگاہ کہ ختم گردد حیات من
وَأَنْ أُبَشَّرَ بِالْفِرْدَوْسِ إِنْ حُسِبَتْ ۔۔۔ وَلَمْ أُرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي جُمِعَتْ
وانکہ بشارت دادہ شوم بدخول فردوس چون حساب کردہ شود نفس ۔۔۔ و نمیخواہم منافع دنیاوی آنکہ برچیدہ

يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا أَثْنَى عَلَى الْحَرَمِ

دو بیت زہیر شاعر بسبب آنکہ ثنا گفت بر ہرم بن ہشام

خواہم از درگاہ حق عفو گنہ ہا سیدا ۔۔۔ ختم بر ایمان شود عمر من از فضل خدا
ہم بشارت در حساب از خلد جنت دہ مرا ۔۔۔ من نخواہم نفع دنیائی کہ چیدا آنرا عطا

خود زہیر از دست خود چون بر ہرم گفتہ ثنا

مانگو خدا سی میری گناہوں اسی درگذر ۔۔۔ ایمان سی موت ہو میری جب ختم ہو عمر
وقت حساب مژدہ جنت دو آن کر ۔۔۔ میں مانگتا نہیں نفع دنیوی مگر

پایا زہیر وصف میں جیسا ہرم سے زر

سبھہ گناہ میرے توں لطفوں حق کنوں بخشائوین ۔۔۔ ختم ایمان دی نال کرم نہیں میری عمر کرائوین
ان بہشت دی توں خوشخبری وقت حساب سنائوین ۔۔۔ نہیں میں چہند انفع دنیا دی جینوین گئے زمانین

وصف نہیں ہر مردی کر کی لیتے روک رکانوین

وَقَعتُ فِي مَهلكٍ حاطَ الشّدُوذُ بِه
افتادہ ام در جای ہلاکتی کہ احاطہ نمودہ انداز ہر سو امرہای مشکل بدو

يُصِيبُنِي بِخِلافِ مَن اَعُوذُ بِه
اہانت می نماید مرا بر خلاف آنکسی کہ پناہ میبرم بدو

اَحاطَنِي قَلقُ عَدمِ النُّفُوذُ بِه
از ہر طرف گرفتہ مرا دلتنگی کہ گم کردہ شدہ است راہ بیرون رفتن ازو

يا اَكرمَ الخَلقِ ما لِي مَن اَلُوذُ بِه
ای گرامی ترین مخلوقات نیست از برای کسیکہ التجا برم بدو

سِواكَ عِندَ حُلُولِ الحادِثِ العَمِمِ
جز ذات مبارک شما وقت فرود آمدن حادثہ عام تام

ماندہ ام در مہلکی وز ہر طرف صدہا فساد
ہر کرا خواندم بزاری بر سر من پا نہاد

غرق اندر چاہم و گم کردہ راہ امداد و داد
نیست در عالم کسی پایم پناہی ای جولو

جز شما وقتیکہ بر سر حادثہ عام فتاد

اک ہلکے بری مین ہوا ہوں مین مبتلا
جسّے پناہ مانگوں وہ الٹا دی دل جلا

بھاری بلا میں حیف کہ میں آنکر پھنسا
ای اکرم جہان نہیں کوئی بھی آسرا

بن تیری جبکہ سر پہ پڑے حادثہ بڑا

ہیم ہلاکت دی کا وچ آیاں مشکلیاں بھاریاں کاری
سنگاں جین نہون جاد بناہین اونٹا دیند اخواری

تنگی گھیریم راہ نکوی لبھندا وردان ماری
ای خیگا خلق دا کوئی ناہین جس نہون منگاں یاری

تدہ سواجب سر تے آئی حادثہ مشکل بھاری

عَجَزتُ مِن كَثرَةِ الاَوزارِ يا سَنَدِي
عاجز گردیدہ ام از بسیار گناہان ای سردار من مر

اُنظُر اِلَى حالِ مُضطَرٍّ بِلُطفٍ خَفِيّ
نظر رحمت بسوی حال مضطر از لطف پنہانی

اِشفَع اِلَى الله غَداةَ الحَشرِ حَقًّا لِي
شافع شو بسوی حقتعالی فردای حشر تحقیق از برای من

وَلَن يَضِيقَ رَسُولُ اللهِ جاهُكَ بِي
و ہرگز تنگ نمیشود ای فرستادہ خدا تعالی شرف تو بسبب شفاعت

اِذا الكَرِيمُ تَجَلّى بِاسمِ مُنتَقِمِ
وقتیکہ بسیار کرم کنندہ ظاہر گردد بمقتضای اسم منتقم

گفتم از فرط گناہان خوار و عاجز سیدا
شو شفیعم پیش حق فردا کہ تا بخشد خطا

چشم رحمت سوی حال پر ملالم برگشا — گم نه گرددا ز شفاعت کردنم قدر شما

چون کریم آید باسم منتقم جلوه نما

فرط گناه سی هوا عاجز هون میری جان — شافع بحشر میری لئی هوکه هوا امان
مضطر هون حال دیکهه میرا لطف سی یهان — شافع جو هو میرا نه تیری رتبی مین زیان

هو منتقم کریم دی جلوه جو کل جهان

بهون گناه تهون عاجز هویا هردم کدهان آهین — کر شفاعت وچ قیامت اگی تهان دی پناهین
حال پریشان اوپر کیجن لطفون کرم نگاهین — میری شفاعت کردیان قدر نگهٹسی کجهه بهی تیرا سائین

هو منتقم تجلی کرسی آپ کریم جتا هین

هَبْ لِعَيْنِيْ بِرَحْمَةٍ مِنْكَ قُرَّتَهَا — وَلِلْجَبِيْنِ مِنَ الْأَنْوَارِ غُرَّتَهَا
بخش فرما چشمان مرا از رحم خویش سردی آنها از وصال جمال — و برای پیشانی من از انوار رضا سفیدی او
فَأَنْتَ شَمْسُ كَمَالٍ أَرْضِ ذَرَّتَهَا — فَإِنَّ مِنْ جُوْدِكَ الدُّنْيَا وَضُرَّتَهَا
پس ذات مبارک شما خورشید کمال ست راضی فرماد ذرهٔ خود را — پس بدرستیکه از بخشایش شما ست این جهان و اباغ نوکر آخرت باشد

وَمِنْ عُلُوْمِكَ عِلْمَ اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ
واز جملهٔ دانشهای شما ست علمی که نبشته ست در لوح وقلم

بخش چشمم را ز وصل خود سروری ستیدا — هم جبینم را ز لطف عام انوار رضا
مهر فضلی نور بخش این ذرهٔ ناچیز را — هست از جودت دو عالم ای مبارک یک عطا

آمده لوح وقلم یک علم از علم شما

انکهو نکو ٹهنڈا کیجو دکها اپنا خوش جمال — پر نور هو جبین بهی میرا کیجیون نوال
سورج هی تو مین ذره کرم سی دی اتصال — دونو جهان هین تیرا اک بخش بی سوال

لوح وقلم اک علم هین هی تجهسی وه کمال

اکهه میری نون سرد بخشین نور جمال وکهاین — نور رضا جبین نون میری فضلون بخش ذرا هین
فضل دا سورج تون هین راضی ذری انهون فرماهین — یک بخشش تیری تهون دنیا اتر سایان دونون جهانین

یک علم تیری علمان تهین لوح وقلم هی سائین

لَا تَيْأَسَنَّ بِهَفَوَاتٍ وَإِنْ كَثُرَتْ
هرگز نا امید مشو بسبب گناهان اگرچه بسیار باشد

فَإِنَّ رَحْمَتَهُ مِنْ غَضَبِهِ سَبَقَتْ
پس بدرستیکه رحمت وی تعالی شانه از غضب وی سبقت برده

مِنْكَ الْخَطَا بِامْدَى الْأَيَّامِ إِنْ سَلَفَتْ
از تو گناهان بگذشتن تمام زمانه اگرچه واقع گشته اند

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ
ای نفس من نا امید مشو از سبب گناهی که بزرگ است

إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ
زیرا که گناهان کلان در جنب مغفرت همچون گناهان خورد اند

هان مشو نا امید گر جرمت برون شد از شمار
رحمتش سابق شده بر جوش غضبش بار بار

گر خطاها از تو ظاهر گشته خود صدها هزار
نا امید ای نفس از رحمت نگردی زینهار

زانکه آمد وقت بخشش او کبائر چون صغار

قطع امید فرط گنه سے نکر میان
رحمت ہے پیشدستی غضب پہ ہی کرتی بیان

مانا تیری گنہ نہیں رکھتی حد و کران
ای نفس تو نڈر ہو اگر جرم ہے کلان

ہین وقت جوش عفو کبیری صغیری سان

نا امید نہ ہو گناہان کارن توڑی ہون گنہیرے
رحمت او سدی غضب کنون بھی ہیتی ہو گیری

ساری عمر گذاری جیکر وچ گناہ بکھیری
ای نفس امید بخشدین جرمون توڑے ہینی وڈیری

وڈی چھوٹیان وانگن کنسی بخشن ویلے تیری

أَرْجُو الْإِلٰهَ مِنَ الْأَسْوَاءِ يَعْصِمُهَا
امید میدارم از ذات حقتعالی که از بدی نگاهدارد آن نفس را

وَمَا اسْتَطَابَ مِنَ الْخَيْرَاتِ يُلْهِمُهَا
و آنچه نیکو و پاکیزه است از نیکوئیهای در دل افکند او را

فَمَنْ سِوَاهُ لِهٰذَا النَّفْسِ يَرْحَمُهَا
پس کیست جز او تعالی شانه برای این نفس که رحم آرد بر وی

لَعَلَّ رَحْمَةَ رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا
شاید رحمت پروردگار من وقتیکه قسمت فرماید آن رحمت را

تَأْتِي عَلٰى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسَمِ
آید آن رحمت بر اندازه گناهان در قسمت من

دارم امید آنکه بخشد از بدیها حق امان
سازدم الهام امر نیکوئیها خوش عیان

کیست جز مولا که بر این بنده گردد مهربان
رحمتش امیدوارم چون کند تقسیم آن

Marfat.com

حصہ بر قدر گناہ خویشتن باہم ازان

رکھتا امید حصے ہون دی بدسی وہ بناہ … الہام میری دلیہ کرے نیکیوں کے راہ
ہی کون اوس بغیر کہ مجھپر کرے نگاہ … امید ہے جو بانٹتی رحمت سے لگے وہ شاہ

اونہاں دی حصہ مجھکو ہین جتنی میرے گناہ

ہے امید حق اوسنوں جرموں آپ نگہ فرماوی … سبھی امر بھلیری اوسنوں رحمت نال سکھاوے
کون ہے مولا باجھہ جو بندے اوپر رحم وکھاوے … ہے امید جو رحمت ربدی اوہ جسوقت ونڈاوے

قدر گناہ دی اوپر سینوں وچ حصے دی آدی

قَدْ جِئْتُ بَابَكَ مِسْكِينًا بِمُلْتَمَسٍ … فَزَكِّ قَلْبِي مِمَّا غَشَّ مِنْ دَنَسٍ
تحقیق آمدہ ام دروازہ ات یارب بحالی کہ مسکین ہستم با آرزوہا … پس پاک فرما دلم را از انچہ پوشیدہ است ادرا از کدورت گناہ
وَاحْفَظْنِي بِالْفَضْلِ فِي الدُّنْيَا وَفِي أَمَسٍ … يَا رَبِّ فَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ
ونگاہدار مرا از قرین فضل خود در دنیا و در آخرت … ای پروردگار پس بگردان امید مرا غیر واژگون

لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْحَزِمٍ
نزدیک خود و گردان حساب مرا غیر منقطع

آرزو کن بر درت مسکینی آمد پر زبیم … از کرم فرما دلم را پاک از جرم ذمیم
وہ پناہم در دو کون از ظلم و زنار جحیم … عکس امیدم مفرما از ترحم ای کریم

در جناب خویش ظن من مکن قطع ای رحیم

آیا ہوں تیرے در پہ میں ہو کر امیدوار … تن من میرا بدی سی توکر پاک کردگار
یہاں ظلم ہو نہ مجھپہ وہاں ہو نہ حر نار … امید میری کا ہو نہ عکس ای خدا شمار

نزدیک تیری قطع نہ میرا ہو ظن بکار

تیری در دی وچ آیا میں مسکین سوالی … ہر گنہ تی دکھہ تہیں فرما پاک میرا دل حالی
انہاں وتہاں حافظ میرا توں ہے میرا والی … میری امید بجانی بتین تہوں ای رب میرا غالی

قطع نہ ظن میرا ہو تین تہوں در گہ تیرے عالی

أَحَاطَتِ الْهَمُّ صِرْفًا وَالْمِحَنُ لَهُ … فَأَيْنَ غَيْرُكَ عَوْذًا يَطْمَئِنُّ لَهُ

Marfat.com

از ہر طرف گرد آمدند غمہای سخت و محنتہا اورا ۔۔۔ پس کجاست جز تو پناہ گاہی کہ آرام گیرد بدو

بِجَاهِ عَبْدِكَ طٰهٰ اَنْ تَحِنَّ لَهٗ ۔۔۔ وَالْطُفْ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ اِنَّ لَهٗ

بطفیل بندہ مبارک خود آنحضرت کہ رحم فرمای برای او ۔۔۔ و مہربانی کن بر بندہ خود در دنیا و آخرت کہ مر آن بندہ را

صَبْرًا مَتٰى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَزِمِ

شکیبائی ہست کہ ہر گاہ میخوانند اورا امور ہائلہ ہزیمت میگیرد آن صبر

محنت و غم گردہ از ہر طرف او را بیقرار ۔۔۔ جز جنابت نیست ملجائی ورا در زینہار

از طفیل شاہ احمد بر ملالش رحم آر ۔۔۔ لطف در کونین کن بر بندہ خود کردگار

زانکہ صبری دارد او کز ہولہا گیرد فرار

غم اور محنتوں نی لیا مجھکو گہیر آہ ۔۔۔ جز لطف تیری اور کہاں بندی کی پناہ

صدقہ حبیب اپنی کا کر رحم یا الله ۔۔۔ دو نو جہانین رحم سے کر بندی پر نگاہ

رکہتا ہی صبر دیکہہ لے کر ہول نی ہی راہ

ہر طرفوں گہیر یا غم تی محنت جانوان غوطی کہاندا ۔۔۔ تیری باجہہ او ہ کہیر اجیہا جاہ پناہیں لہندا

حضرت دی طفیل رحم کریہول نہ عیب بدیاندا ۔۔۔ دو جہاناں وچ بندی پر ہو رحم کرہاں درماندا

صبر اجیہا رکہدا اوہ ویکہہ ہول نسں جاندا

وَارْحَمْ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ عَنْ مُضَاعَفَةٍ ۔۔۔ شَرِّفْ تَحَنَّنْ وَكَرِّمْ فِي مُلَاطَفَةٍ

رحم فرما و برکت فرما و بفرست سلام از دو چندان کردن ۔۔۔ شرف بخش و لطف فرما و کرامت دہش در مہربانی فرمودن

فَخِّمْ وَمَجِّدْ وَعَظِّمْهُ بِعَاطِفَةٍ ۔۔۔ وَأْذَنْ لِسُحْبِ صَلٰوةٍ مِنْكَ دَائِمَةٍ

بزرگی بخش و گرامی سازش و کلانتر سازش اورا از مہربانی ۔۔۔ و دستوری دہ ابر ہای رحمت را کہ کائن ست دائم

عَلَى النَّبِيِّ بِمُنْهَلٍّ وَمُنْسَجِمِ

بر حضرت پیغمبر کمال فرو ریختن و بسیار باریدن

رحمت و برکت تحیات و سلام بیشمار ۔۔۔ شرف بخش اکرام فرما لطف کن صدہا ہزار

عظمت و تفخیم و تعظیم و تمجید افتخار ۔۔۔ اذن دہ ابر صلواتی را کہ در لیل و نہار

بر نبی بارد ببارد ہمچو دریا بار بار

Marfat.com

برکت ہو رحم حق بہی ہو سب دوگنا او سلام
لطف و شرف تحسین و اکرام و فضل عام

تفخیم و مجد و عاطفت و روح و احترام
رخصت ہو جلد ابر صلاتی کو جو مدام

برسے نبی پہ بحر سان ہر وقت صبح و شام

رحمت برکت تی سلامان قدر نون ہیچ سوائے
شرف بزرگیان بخش اوسی نون جو لکھن و آئے

قدر تی مرتبے تی تعظیمان جو اوسدا قدر دوبائے
جہڑ صلوٰۃ دے نون بہ خصت جو ہر دم مینہہ برسائے

اوبر نبی تی حدتہون زیادہ دریا موج وکہائے

وَارْضِ رَبِّي لِمَنْ قَدْ سَادَ مِنْ بَشَرٍ
وَاَعْطِهِ الْمَوْضِعَ الْمَحْمُودَ فِي الْحَشَرِ

وراضی فرمای پروردگار من مرآن را کہ سردار آمد از آدمیان است
وعطا فرما او را مقام محمود در روز حشر . . . .

وَخُصَّهُ بِنَعِيمٍ نَيِّفٍ عَنْ حَصَرٍ
ثُمَّ الرِّضَا عَنْ اَبِي بَكْرٍ وَعَنْ عُمَرٍ

وخاص فرما او را بنعمتہای کہ زیادہ اند از شمار
پس راضی باش از حضرت ابی بکرؓ و از حضرت عمرؓ

وَعُثْمَانَ وَعَنْ عَلِيٍّ ذَوِي الْكَرَمِ
و از حضرت عثمانؓ و از حضرت علیؓ کہ ہمہ خداوندان کرم اند

خالقا راضی کن او را کوست سردار بشر
بخش فرمایش مکان محمود در روز حشر

خاص فرمایش بنعمائی کہ ناید در حصر
پس رضائی خود رسان سوی ابوبکر و عمر

ہم بعثمان و علی آن خاصگان ذوالقدر

یارب خوش تون اوسکو کیجو جو ہے سید بشر
دی اونکو مولا موضع محمود در روز حشر

نعمائی سبکو دیجو کہ افزون ہون وہ نہ حصر
پس راضی اونسی ہو تو ابوبکر اور عمر

عثمان اور علی سے جو ہین خیر سر بسر

راضی ربا تون سردار بشر نون کرم کنون فرمائین
نون مقام محمود حشر وچ فضلون جا دوائین

نعمتیاں جنتیاں گنتی کولون خاص اوسی بخشائین
حضرت ابا بکر تی حضرت عمر نون رحمتون کچ وکہائین

حضرت عثمان تی حضرت حیدر رسبہ کرماندی سائین

وَارْحَمْ مُحِبِّيهِمْ وَالتَّابِعِينَ لَهُمْ
وَمَنْ يَلُوذُ بِهِمْ وَالْخَادِمِينَ لَهُمْ

و رحم فرما دوستان ایشان را و فرمانبرداران اوشان را
و آنرا کہ پناہ گیرد بایشان و خادمان ایشان را رحم

سَلَفًا وَخَلَفًا وَلِلْمُسْتَغْفِرِیْنَ لَهُمْ — وَالْاٰلِ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِیْنَ لَهُمْ

اسلاف وخلفهای ایشانرا وآمرزش خواهندگان ایشانرا — وآل واصحاب پس متابعت کنندگان ایشانرا که تابعین باشند

اَصْلِ التُّقٰی وَالنُّقٰی وَالْحِلْمِ وَالْکَرَمِ

که اصل تقوی وپاکیزگی اند وحلم وکرم رضی الله تعالی عنهم

رحم فرما بر محبان ومطیعان سر بسر — وانکه با ایشان پناه خادمان ذوالقدر

سلف وخلف شان وآنکس مغفرت خواهد دگر — آل واصحاب وجمیع تابعین را در اثر

اصل تقوی وطهارت حلم وکرم معتبر

بخش اونکو جو محب ومطیع اونکی ہین اگہ — جو خادمان باب ہین جو اونسی لین پناه

سلف وخلف اونہونکی جو ہوا اونکا عفو خواه — آل وصحابہ تابع دین بر گرو نگاه

اصل تقی ورحم وکرم ہین وه مثل ماه

دوستان نون تے فرمانبرداران نون ہین بخش الہی — خادمان نون تی اونہانون جو اونہان نال پناہی

وڈی تی اولادتون بھی جہیرا بخشاونہا نداچاہی — آل صحاب تی تابع جنہان دین دی کوشش آہی

تقوی پاکی حلم وکرم وچ ہی اونہان بادشاہی

مَا اسْتَبْلَجَ الصُّبْحُ مَا یَبْقِیْ لِلشَّمْسِ ضِیَا — مَا دَامَ فِی الْقَمَرِ نُوْرٌ وَانْغِلَاسُ مَسَا

یاد اسکه طلوع کند صبح وتا آنکه باقی ماند برای خورشید روشنائے — تا آنکه در ماهتاب باشد نور وتاریکی شام

مَا اشْتَدَّ رَحْلُ حَجِیْجِ الْبَیْتِ نَحْوَ مِنَا — مَا رَنَّحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِیْحُ صَبَا

تا آنکه بسته شود اسباب حج کنندگان بیت الله بطرف منا — تا آنکه بجنباند شاخهای درخت بان را باد صبا

وَاَطْرَبَ الْعِیْسَ حَادِی الْعِیْسِ بِالنَّغَمِ

و در طرب آورد شتر را حادے اشتر با نغمه ها

تاکه باشد صبح طالع تا بمهر اندر ضیا — تاکه باشد نور در ماه وظلام اندر مسا

تاکه بندد حاجی اسباب سفر سوی منا — تاکه جنباند بشاخ بانها باد صبا

هم شتر را حادی آرد در طرب از نغمه ها

جبتک طلوع صبح ہو ہو مہر ہین ضیا — جبتک ہو نور چاند ہین اندھیر در مسا

جبکہ

Marfat.com

جبتک کہ حاجی رخت کو باندہین سوی منا — جبتک ہلاوی بان کے شاخون کو آ صبا

اور اشترونکو خوش کرے حادی ہی کرحدا

جتھون تائین صبح ہی ابہری سورج وچ روشنائی — جی تائین نور جن اندر ہتھو شام دی وچ سیاہی

جی تائین جا ستر ابدہی واسطی حج مناسے — جی تائین سبجہنی دیان لریان وجنین واہلائی

اوتہہ نون تورن والا کرداخوش نال آواز حدائی

فَاغْفِرْ لِمُخَمِّسِهَا وَاغْفِرْ لِمُمَارِيهَا — وَاغْفِرْ لِطَابِعِهَا وَاغْفِرْ لِأَهَالِيهَا

پس بخش فرما مخمس کنندہ این قصیدہ را و بخش فرما بیا خوانندہ او را — و بخش فرما طبع کنندہ او را و بخش فرما اہل آن مطبع را

وَاغْفِرْ لِبَائِعِهَا وَاغْفِرْ لِشَارِيهَا — فَاغْفِرْ لِنَاشِدِهَا وَاغْفِرْ لِقَارِيهَا

و بخش فرما فروشندہ او را و بخش فرما خرید کنندہ او را — پس بخش فرما اصل مصنفش را و بخش فرما خوانندہ او را

لَقَدْ سَأَلْتُكَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

البتہ تحقیق کہ سوال نمودہ ام ترا ای صاحب جود و کرم

بخش فرما بر مخمس حافظش را ای رحیم — طابعش را اہل مطبع را بہ بخشا ای حلیم

بائعش را ہم خریدار و را بخش ای عظیم — ہم مصنف را و قاری نواز لطف عمیم

کردہ ام بہتیت سوال آمرزای رب کریم

کر عفو تو مخمس و حافظ کو ای رحیم — طابع پہ اہل مطبع پہ ہو رحم ای حلیم

بائع پہ مشتری پہ بہی کر رحمت ای عظیم — منشی پہ پڑھنی والی پہ احسان ہو عمیم

کرتا سوال ہون تجہی کر رحم ای کریم

بخش مخمس کرنیوالی حافظ نون بھی سائین — چہاپن والی تی مطبع والیان رحم بہون فرمائین

ویچی جو خریدی دوہان بخش نے نفع پہنچائین — اصل مصنف پڑھنیوالی نون درجی بلند دوائین

من سوال میرا نون لطفون کر کرم مراد بچائین

وَاغْفِرْ لِكُلِّ ذَوِي الْإِسْلَامِ مَغْفِرَةً — وَاغْفِرْ لِأَهْلِ الْخَطَايَا مِنْكَ مَرْحَمَةً

و بخش فرما برای جمیع اہل اسلام مغفرت عام — و عفو فرما برای تمام عاصیان از روی رحمت خود تمام گناہا

وَارْفَعْ لِحَمْزَةَ وَالْعَبَّاسِ مَرْتَبَةً — وَارْحَمْ لِسَيِّدِ الشُّهَدَاءِ مَنْزِلَةً

Marfat.com

وبلند فرما حضرت حمزہ و حضرت عباس را از روی مرتبہ — ورحم فرمای برای سرداران شہیدان منزلی گرامی را

وَاُمِّهِمَا زَهْرَاءَ زِينَتِ الْحَرَمِ

و مادر ایشان حضرت زہرا را کہ زینت حرم ست

بخش جملہ اہل ایمان را ز انعامت جنان — ہر گنہگاران بعفو خود کرم کن دہ امان
حمزہ و عباس را بر درجۂ عالی رسان — حضرت حسنین سرداران شہدا را چنان

ہم بزہرا کو بود زیب حرم رحمت رسان

سب مومنونکو بخشیو رحمت سی تو جنان — دیجو گناہگارونکو دوزخ سی تو امان
درجہ بڑا دی حمزہ و عباس کو وہان — حسنین تھی جو سید شہدا ہون شادمان

زیب حرم ہو حضرت زہرا بہی در جنان

مومنان سبہہ نون بخشین لطفون تیرا بخش پیارا — بخش گناہگاران نون رحمون تو نہیں بخشن ہارا
حضرت حمزہ نی عباس نون دیوین فضلون درجہ بہارا — بخش حسنین نون جو سردار شہیدان امت دا جہنکا را

حضرت فاطمہ زیب حرم دا منصب دیوین پیارا

اَلْاٰفُ الْاٰفِ تَحْمِيدٍ لِخَالِقِنَا — مِنَ الْعِنَايَةِ اِذْ سَاقَ الْعَزِيْزَ اِلَى
ہزاران ہزار حمد ہست برای پاک پروردگار ما — از افضالش زیرا کہ آوردہ ست عزیز الدین را سوی
تَخْمِيسِ بُرْدَةٍ مِنْ طَبْعٍ رَهِيْنِ غَبَا — جَمَعْتُ خَذْفًا رَدِيًّا ثُمَّ هِمْتُ اِلَى
مخمس نمودن قصیدۂ بردہ از طبعی کہ رہین غباوت ست — جمع کردہ ام سنگہا ناسندہ پس عزیمت نمودم بسوی

اَنِ ائْتَدَفْتُ مَعَ الْيَاقُوْتِ فِي النَّظْمِ

اینکہ یکجا پیوند کردم با یاقوت در سلک کشیدن

صد ہزاران حمد بہر خالق ارض و سما — کز عنایت داد توفیق عزیز الدین را
بردہ را کرد مخمس او ز طبع پر غبا — جمع کردہ این خذف پارہ ردی و کم بہا

درمیان عقد لعل و در کشید ازین بہا

حمد جناب خالق اکبر ہو خوش ادا — توفیق جب عزیز کو حسنی عطا کیا
بردہ کا خمسہ کر دیا تہی طبع نارسا — جنکر کی او تنی چند خذف پارہ کم بہا

Marfat.com

یاقوت و موتیاں دی لڑی وچ پرویا

لکھ ہزاران حمد خداوند نوں جو زمین اسمان بنایا ۔ کر کی لطف عزیز الدین نوں دتی توفیق کرم فرمایا
طبع سی گھندی بردی دا اپر خمسہ لکھہ وکھایا ۔ جنگی پھکریان ماریان کھجیان مستیان وچ اجایا

لعل تی موتیاندی لڑی وچ لینک پروسنایا

فَضِّلْ رَبِّي عَلَى مَنْ سَادَ مِنْ بَشَرٍ ۔ وَمِثْلَ اِسْمِي عَزِّزْنِي اَزَلْ عُسْرِي
بیش از دو فرست پروردگار من بر ذاتی که سیادت یافت از ادمیان ۔ و مانند نام من عزیز فرما مرا دور فرما تنگیم را
وَاحْفَظْنِ طُوْلَ حَيَاتِي رَبِّ فِي يُسْرٍ ۔ وَلْتَخْتِمَنَّ عَلَى الْاِيمَانِ مِنْ عُمُرِي
و نگاہدار مرا تا درازی حیات من ای کردگار من در فراخی عیش ۔ و البتہ بالضرور ختم فرما بر ایمان کامل دورہ عمر مرا

اَجِبْ دُعَائِي يَا جَوَادُ مِنْ كَرَمٍ
قبول فرما دعای مرا ای صاحب بسیار جود از کرم

بر سپہ سالار رحمنہا رسان از من درود ۔ ہمچو نامم کن عزیز و تنگیم کن دور زود
جملہ عمرم بگذرد در یسر و فضل تو زجود ۔ ختم عمر من بر ایمان کن بنجت آنچہ بود

کن دعایم را قبول از لطف ای رب ودود

بھیج درود میری سی حضرت پہ اور سلام ۔ تنگی ہو دور ہوں میں عزیز ایسا جیسا نام
جاوی گذر یہ عمر میری عیش میں تمام ۔ ایمان پہ عمر ختم ہو میری ز فیض عام

کیجو قبول میری دعا خالق انام

بھیج درود بہوں رب میرا اوپر سردار جہانی ۔ کر عزیز مینوں نام وانگوں تنگی دور پریشانی
خیر و خوشی دی اندر گذری ایہہ میرے زندگانی ۔ ختم ایمان دی اوپر ہووے جدہ تھیوی عمران فانی

کر قبول دعا کرم تھیں بخشیں میری نادانی

وَارْضِنِي وَارْضَ عَنِّي خَالِقِي كَرَمًا ۔ وَاحْفَظْنِ رَبِّي مِنَ الْاَعْدَاءِ مُسْتَلِمًا
و راضی نما مرا و راضی شو از من ای پروردگار من از روی کرم ۔ و نگہدار مرا ای پروردگار من از ہمہ دشمنان بسلامت
وَاَعْطِنِي جَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ مُبْتَسِمًا ۔ وَحَيِّنِي بِاللِّقَا رَبِّي اُصِبْ سَهَمًا
و بخش مرا جنت فردوس در حالیکہ خندان باشم ۔ و زندہ فرما مرا بالقای خویش ای پروردگار من تا برسم نصیبہ کامل را

Marfat.com

وَمُدَّنِي مِنْ فُتُوحِ الْوَصْلِ بِالنِّعَمِ

وامداد فرما مرا از فتوح وصل خویش بنعمتهای بزرگ

راضیم کن راضی از من شو برحمت ای کریم
دار در حفظِ خودم از جملهٔ اعدا سلیم

در بسیانِ جنتم از فضل خندان کن مقیم
دولتِ دیدار بخش از رحمت و لطفِ عظیم

از فتوح وصل ده انعام حقا و زنعیم

راضی کر اور راضی ہو مجہسی کرم سے تو
دشمن کی ہاتہون سی تو نگہہ رکہیو آبرو

جنت بین فضل سی جلون بین ہنستا بہیجیو
دولت لقا کی لطف سی انعام دیجیو

وصل اپنی سے دی حصّہ مجہے یاوُن آرزو

راضی سینون کرنون مین تہون راضی ہو کرم تہین سائین
دشمنان کولون رکہین سلامت سینوُن دیہہ پناہین

کہلد بان سینون وچ ہہنستا فضلون جا دوائین
دیہہ لقا کرم تہین مین بہی لطفون حصہ پائین

نعمتان وصل دیان سبہہ سینون ترت امداد کرائین

وَاجْعَلْ مَلِيكِي وَلِيدِي صَالِحًا رَشَدًا
مِنْ كُلِّ شَيْنٍ وَعَيْنٍ حَافِظًا أَبَدًا

و فرما ای پروردگار من اولاد مرا نیک صاحبان رشد
از ہر عیب و چشم بد ضرور در حفظ خود نگاہدار ہمیشہ

وَهَبْ لَهُمْ مِنْ نَوَالِ عِيشَةٍ رَغَدًا
وَاغْفِرْ لَهُمْ وَلِطُرِّ الْمُؤْمِنِينَ غَدًا

و عطا فرما اوشانرا از فیض خود عیش صافی از جملہ کدورتہا
و بخش فرما اوشانرا و جمیع مومنانرا فردای قیامت

وَأَوْصِلْ صَلَوٰتِي عَلَى مَنْ خُصَّ بِالْكَرَمِ

در رسان درودہای من بر آن ذاتی کہ مخصوص کردہ شدہ است بکرمہا

نیک در انداز ساز ابنای مرا اندر جہان
دار از ہر عیب و از ہر چشم بد محفوظ شان

بخش اوشانرا از محض لطف عیش بیگران
بخش جا شانرا و جملہ مومنان را در جنان

ہم درود از من بر آن شاہِ کریم ای حق رسان

اولاد میری کو کر رحمت سے نیک خو
ہر عیب و چشم بد سی پنہ اون کو دیجیو

بخشو خوشی اور عیش نہ دیکہین وہ غم کبہو
اونکو بہی اور امت حضرت کو بخشیو

صلوات میرے شاہ مکرم پہ بہیجیو

فضل و کرم نہیں نیک کرو میری سبھے اولاد پیاری ... ہر عیب و نظر تہوں کہونگ کرو خوب اونہاندی یاری
گذری عمر و عیش دی وچ و بخون سبہی کم سنواری ... بخش اونہاں نوں تے امت جو ہی حضرت والی ساری

صلوات میری پہنچا او سر جیندا قدر کرم وچ بہاری

تمام شد

مخمس قصیدۂ متبرکہ بردہ کہ اسم تاریخش نظم الورع ست از تالیف احقر العباد ابو الرجا محمد المدعو بعزیز الدین جعلہ اللہ کاسمہ بتاریخ ۲۸ شعبان المعظم سنہ ۱۲۹۶ ہجریہ بروز جمعہ بعد از زوال در بلدۂ بہاولپور باختتام رسید فتقبل منی انک انت السمیع العلیم وصلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ؛

الاستغاثۃ فی جنابہ صلی اللہ علیہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رسول اللہ حاطبی البلاء ... واقلق خاطری ہم وداء
غریب فی دیار الغیر یبکی ... تغشاہ محنتہ فاق عناء
مریض قد اذاب الحزن جسمہ ... سوی الاحزان لیس لہ الغذاء
کئیب لم یصادف من خلیل ... تمادی الحزن وانقطع الرجاء
لقد اسود حظہ فی البرایا ... فیومہ مثل لیلتہ دجاء
اثیم لم یحصل غیر اثم ... وشاب الراس وانضعف القواء
حزین من فوات الاقربین ... لروحہ دائما شجن عزاء
فلا ارض تقلہ من المصائب ... ولیس تظلہ قطعا سماء
فلم یعمل فعالا غیر جرم ... وان حسنا فخالطہ الریاء
حزین انقضت فی السعی عمرہ ... ولم یحصل لہ قطعا مناء
فاجابہ کمثلہ فی انقباض ... وللاعداء تصدیہ مکاء

Marfat.com

تقيل من وفور الدين ظهره ... تكاثر داءه عز الدواء
فمن يا سيد الاشراف غيرك ... فمنه نجم طالعه يضاء
تفقد كم له نعم الغياث ... عنا ياتك لامراضه شفاء
غريب مفلس يرجو نوالك ... ليحصل من نداك له الغناء
عن الاولاد والسكنى بعيد ... على وجهه لذ المريق ماء
من الاسقام جسمه صار بالي ... فزال اللحم والجف الدماء
فما تملك يداه من النقود ... رخيص عند افلاسه غلاء
تصيبه مكاره لا ينتهيها ... وخال كفه عما يشاء
فلا يتحمل ذل السوال ... ولكن مانع الرزق الحياء
لقد زادت عن الاحصا ذنوبه ... وطال الياس وافتقد الرجاء
تمادى الحزن واضطر الجنان ... واخرجه عن الوطن الشقاء
لفرقته عن الاولاد يبكي ... حزين قد نسته الاصدقاء
فلا خل يواسنه وليس ... لامراضه وحزنه انتهاء
عليل ليس ينفعه دواء ... على قلبه لقد ضاق الفضاء
اذى لا يستقر له قراء ... وعن اسوائه انكشف الغطاء
علت مما اصاب اجيج قلبه ... بحيث ليس يطفئه البكاء
يمني الموت مما قد اضره ... وليس له لها زاد سواء
يخاف من مصائب يوم حشر ... وما عمل له الا الرجاء
من الالطاف انظر نحو عبد ... فاحسانك له نعم الحماء
بالطافك من الهلكات ينجو ... من الله خلاصه ان تشاء
فارحم مذنبا ليس له الزد ... فرحمتكم لكربته النجاء
وامدده لكي يصل بطيبه ... ويحصل له من العيش الهناء
واعط له ترابا مس نعليك ... ليحصل عينه منه الجلاء

واسئل

Marfat.com

واسئل رب خلق جمع شمله ويستر فعله رحم رضاء
فذاتك رحمة للعالمين وللعاصي شفاعتك الغطاء
وعززه بطيف من جمالك لكي صدره بطلعتكم بيضاء
وشفعه غدا عند الاله ليحصله من اليسر الرخاء
واسئل ربنا من محض لطفك ليعطيه منى وهو البقاء
ومايتهيه من لذات دنيا شفاء مكنته ورع هداء
وامددني بلطفك حين نزع ليسكن روعتي ويمط اذاء
ومانويه في سكنى لحود عطاء امنته روح ضياء
ومايرجيه في عرصات عقبى جنان رحمته حور لقاء
وان يصلح لاولادي بكرمك ويغنيهم ومالهم الرجاء
وان يجمع لهم شملي سريعا وان يغفر لهم ولي الرضاء
فارحم ياشفيع المذنبين وحصّله بلطف مايشاء
فانت ملاذنا من كل سوء وانت لداءنا نعم الدواء
وما اعطاك يزهو عن فهوم وعمانى الحدوث لك العلاء
فانت شفيعنا المخصوص بالعز وانت لضعفنا لطفا قواء
على احوالنا انت الرحيم وانت ملاذنا ولك الوفاء
نذنك من يجور الدهر ابذى من الديان خص لك العطاء
لقد اعطاك ربي كل خير وزيد عن البيان لك الثناء
فلم يحصل لموسى روية الحق وخص من الكريم لك اللقاء
ترحم ياحبيب الله لحالي فانت شفيعنا وبك النجاء
صلوت الله ياخير البريه يدوم عليك ماطلع الذكاء
على آلك واصحابك جميعا مع التسليم ماظلم المساء
اتاك المسرف الجاني حبيبي علته النفس غرته الهواء

Marfat.com

ذخیرہ جمیل احمد

فنی فی الفسق والاھواء عمرہ — وخال کفہ عما یساء

فانظرہ لکی یبقی عزیزا
ویغشی ذنبہ رحم رضاء

قطعہ تاریخ از مؤلف ہذا

عزیز از پئے انتفاع انام — بتخمیس بردہ نمود اہتمام
چو مطبوع شد گفت تاریخ او — دبیر خرد تحفۂ خاص و عام
۱۳۰۱

ایضاً

چونکہ تخمیس بردہ شد مطبوع — از پئے نعت مصطفیٰ طلبان
سال طبعش عزیز ہیچمدان — گفت جامِ حیات تشنہ لبان
۱۳۰۱

ایضاً

خمسۂ بردہ کو بنعت رسول — نور افشاں ست ہمچو خاور مفت
گشت طالع ز مطبع حسنی — ملکش مشرقِ کرامت گفت
۱۳۰۱

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ والمنہ کہ یہ کتاب بعون ملک الوہاب باہتمام مؤلف ہذا در شہر شوال المکرم سنہ ۱۳۰۱ ہجریہ مطبع حسنی واقع بمبئی مین زیور طبع سے آراستہ ہوکے ہدیہ شائقین ہو ئی ہے کتاب ہذا داخل بہی رجسٹر ہے لہذا کوئی صاحب بغیر اجازت اس اطلاع کے قصداً اسکے چھاپنے کا نکریں بامیدِ نفع نقصان نہ اٹھاوین

تاریخ سن طبع عبد الغنی خطیب عفی عنہ

شکر خدا مخمس بردہ دریں زمان — مرغوب طبع ہر کہ و مہ لا کلام شد
از بہر سال طبع غنی چون نمود فکر — ہاتف ز غیب کرد ندا خوش کلام شد
۱۳۰۱

قیمت ... آنہ ...

Marfat.com

Marfat.com